وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

ترجمۂ قرآن کا آسان طریقہ

مع لغت القرآن

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ

تقریظ: از استاد محترم سعید اللہ صاحب مدظلہ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر

[illegible]

ت

أعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

فہرست

پہلا باب

دوسرا باب

تیسرا باب

چوتھا باب

پانچواں باب

چھٹا باب

ساتواں باب

آٹھواں باب

نواں باب

دسواں باب

گیارھواں باب

بارھواں باب

تیرھواں باب

چودھواں باب

پندرھواں باب

سولہواں باب

سترھواں باب

اٹھارھواں باب

انیسواں باب

قرآن مجید کے بارے میں رب العلمین کے فرامین

۱۔ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ۔ (الفرقان ۔ ۷۳)

ترجمہ: اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

۲۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۔ إِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۔ (الانفال ۔ ۲۱۔۲۲)

ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۳۔ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۔ (القمر ۔ ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

ترجمہ: اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا۔

۴۔ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُورًا ۔ (الفرقان ۔ ۳۰)

ترجمہ: اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعالمین ﷺ کے ارشادات

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری ، معارف الحدیث)

۲۔ حضرت عبیدہ ملیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اے قرآن والو! قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا نہ بنا لو، بلکہ دن اور رات کے اوقات میں اس کی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اس کا حق ہے اور اس کو پھیلاؤ اور اس کو خوش دلی سے مزے لے لے کر پڑھا کرو اور اس میں تدبر کرو، امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پاؤ گے اور اس کا عاجل معاوضہ لینے کی فکر نہ کرو، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا عظیم ثواب اور معاوضہ اپنے وقت پر ملنے والا ہے۔ (شعب الایمان للبیہقی، معارف الحدیث)

۳۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کمائی اور یہ ایک نیکی خدا تعالیٰ کے قانون رحم کے مطابق دس نیکیوں کے برابر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔
(جامع ترمذی، سنن دارمی، معارف الحدیث)

انتساب

اس رسول امین ﷺ کے نام جنہوں نے انسانوں کے رب کا انسانوں سے تعارف کرانے میں اپنی ذمہ داری پوری کر دی جس پر سب کے رب نے خوش ہو کر ان کے ذکر کے بلند کرنے کا اعلان فرما دیا۔

آیۃ : وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ٥ (الم نشرح۔۴)

ترجمہ: اور آپکے ذکر کو ہم نے آپکے لئے بلند کر دیا۔

ماخذ

۱۔	قرآن مجید مترجم	جناب شاہ رفیع الدین صاحبؒ
۲۔	الکتاب	جناب ڈاکٹر محمد عثمان صاحب
۳۔	صحیح بخاری	جناب ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاریؒ
۴۔	دولت قرآن کی قدر و عظمت	جناب جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب
۵۔	خطبات الاحکام	حکیم الامت محمد اشرف علی تھانوی صاحبؒ
۶۔	مرآۃ القرآن	جناب حافظ عبدالحق صاحبؒ
۷۔	لغات القرآن	جناب عبدالکریم پاریکھ صاحب
۸۔	ترجمۂ قرآن	جناب آصف قاسمی صاحب
۹۔	اعلام القرآن	جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ
۱۰۔	الحیوانات فی القرآن	جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ
۱۱۔	کتاب الصرف	ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب، امرتسری
۱۲۔	علم الصرف	جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
۱۳۔	علم النحو	جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
۱۴۔	قرآن نمبر	سیارہ ڈائجسٹ
۱۵۔	المنجد	مجلس ترتیب، المنجد
۱۶۔	رتبہ	جناب عفت قریشی صاحبہ
۱۷۔	قرآنی معلومات	جناب قمر سلطان صاحب

۱۸۔	اسوۂ رسول اکرم ﷺ	جناب ڈاکٹر عبدالحئی صاحبؒ
۱۹۔	شرح اسماء الحسنیٰ	تاج کمپنی لمیٹڈ
۲۰۔	نور الحقیقت	پروفیسر سید عطاء اللہ حسینی صاحب
۲۱۔	حصن حصین	امام محمد بن محمد الجزری صاحبؒ
۲۲۔	آؤ عربی سیکھیں	جناب مخدوم صابری صاحب

ضروری گزارش

۱۔ " کتاب کا تعارف " پڑھے بغیر کتاب کا مطالعہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہ دیگا۔ اس میں آپ کے چند منٹ صرف ہونگے۔

۲۔ کوئی بھی زبان بولنے والا جب کوئی لفظ زبان سے نکالتا ہے تو اس کا گرامر (صرف ونحو) میں اصطلاحی نام ضرور ہوتا ہے۔ ہم بچپن سے جو زبان بولتے ہیں وہ موقعہ، حالات، آنکھ جو دیکھتی ہے اور کان جو سنتے ہیں بولنا شروع کردیتے ہیں اور گرامر کی اصطلاحی ناموں کا مطالعہ کئے بغیر پوری زندگی گذار لیتے ہیں، بڑی بڑی تصنیفیں اور بحث وتکرار بھی کر لیتے ہیں مگر جو الفاظ ہم خود استعمال کرتے ہیں اُ کے نام تک مشکل معلوم ہوتے۔

اس کے برخلاف جب ہم کوئی دوسری زبان سیکھتے ہیں تو ہمیں بولنا کم اور مطالعہ زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے ہمیں گرامر (صرف ونحو) میں ان الفاظوں کے اصطلاحی ناموں کے یاد کرنے اور مطالعہ کرنے کی مشقت برداشت کرنی پڑے گی چاہے زبان اردو ہو یا انگریزی ہو یا ہمارے نبی ﷺ کی زبان "عربی مبین" ہو۔

کتاب کا تعارف

قرآن آسان کتاب ہے :

یہ کتاب اصل میں " الکتاب " کا تعارف ہے کہ واقعتاً ہمارے رب نے قرآن مجید کو آسان ترین بنایا ہے جیسا کہ فرمایا ترجمہ آیت :

"اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا"۔ (القمر ۔ ۱۷ ، ۲۲ ، ۳۲ ، ۴۰)

ایک مثال :

قرآن مجید کا خود ترجمہ کرنے اور دوسروں کا ترجمہ پڑھ لینے والوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک آنکھوں والا اور ایک اندھا دونوں تفریح پر جاتے ہیں جہاں گھنا باغ بھی ہے، تالاب بھی ، خوبصورت پرندے اور جانور بھی ، رنگ برنگے پھول اور ہریالی بھی ۔ اب تفریح کے دوران آنکھوں والا دوست اپنے اندھے دوست کو ان کے رنگ برنگے پھول ، پودوں ، پرندوں اور حسین منظر بتا رہا ہو ۔ مگر کے مقابلہ میں اندھے کو تفریح میں مزہ تو آیا مگر جو مزہ آنکھوں والے نے لیا اس کا اور اندھے کے مزے کا کیا مقابلہ ؟

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے والوں کو قرآن مجید سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے تب ہی تو وہ بات جو قرآن میں لکھی ہے دوسروں کو ترجمہ کرکے بتانا چاہتے ہیں۔ کیا آپ نہیں چاہتے ؟

قرآن آسان کیسے ؟

قرآن مجید کے ترجمہ میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اگر اسکی ہر آیت کو درج ذیل تین

حصوں میں تقسیم کر لیا جائے تو ترجمہ کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے: ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ
۲۔ اسماء (تمام نام) ۳۔ افعال (تمام کام)۔

درج بالا تینوں حصوں کے مطالعہ، پہچان اور ان کو یاد کرنے میں آسانی کیلئے تین ابواب (۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء کی تغییر سانچوں سے اور (۳) افعال کی تغییر سانچوں سے۔ اس کتاب میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتاب میں جتنے بھی ابواب بنائے گئے ہیں ان میں مختلف انداز سے بار بار یہی بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح عربی زبان میں تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ اسم ہو یا فعل۔

تعارف میں بعض ابواب کے بارے میں مختصر تعارف کروا دیا گیا ہے تا کہ اس باب میں سے کیا چیز اخذ کرنی ہے ہمارا ذہن پہلے سے تیار رہے۔

کل الفاظ قرآنی اور اصل الفاظ:

قرآن مجید میں مجموعی طور پر تقریباً ۸۶۰۰۰ (چھیاسی ہزار) الفاظ ہیں۔ اصل الفاظ صرف ۲۰۰۰ (دو ہزار) ہیں جنکے بار بار دہرائے جانے سے ۸۶۰۰۰ الفاظ ہو گئے۔

کثیر الاستعمال الفاظ:

ان دو ہزار الفاظ میں سے تقریباً ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ ایسے ہیں جو ایک حرفی یا دو حرفی یا تین حرفی یا بعض زیادہ کے بھی ہیں جو ایک درمیانے سائز کے قرآن مجید کے ہر صفحہ کی ہر لائن کے تقریباً ۱۰ (دس) الفاظ میں سے پانچ ہوتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی یہ ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ زبانی ترجمے کے ساتھ یاد کر لے تو ترجمے کے لحاظ سے اسے ۵۰٪ (پچاس فیصد) قرآن یعنی ۴۳۰۰۰

(تینتالیس ہزار) الفاظ کا ترجمہ یاد ہو گیا ۔ ان الفاظ کی علیحدہ فہرست بنا دی گئی ہے جن کو یاد کرنا ہے ۔

قرآن میں اسماء :

قرآن مجید کے باقی ٪ ۵۰ یعنی تقریباً ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے قرآن مجید میں تقریباً ۲۵۵۰۰ (پچیس ہزار پانچ سو) الفاظ اسماء کے طور پر استعمال ہوئے ہیں ۔ اس میں اسم جامد بھی ہیں اور اسماء مشتقہ بھی ۔ اسماء مشتقہ بھی تین حرفی الفاظ سے "سلاطیون" کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں اور اسکے لئے ایک علیحدہ باب بنا دیا گیا ہے ۔

ایک تین حرفی لفظ سے اسماء میں تغیر کی ترکیب کی مشق ہو جانے کے بعد آپ خود ہر تین حرفی لفظ سے اسماء بنا کر اسکے معنی خود کرنے کی صلاحیت محسوس کریں گے ۔ انشاءاللہ ۔

مطالعہ میں آسانی کیلئے اسماء الحسنی ، اسماء نبی ﷺ ، اسماء قرآنی ، اسماء انبیاء اور اسی طرح قرآن میں استعمال ہونے والے انسانوں ، جانوروں سے متعلقات ، رشتہ داروں وغیرہ کے ناموں کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنا دی گئی ہیں ۔

افعال قرآنی :

ان ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے تقریباً ۱۷۵۰۰ (سترہ ہزار پانچ سو) الفاظ ، افعال ہیں جو "سلاطیون" کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں ۔ جن کی تفصیل آگے ایک علیحدہ باب میں آ رہی ہے ۔

اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ :

تعجب کی بات یہ ہے کہ تقریباً ٪ ۸۰ قرآن مجید کے الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں ۔ ان الفاظ میں ، خاص ترکیب سے جو تغیر پیدا ہوا یا عربی رسم الخط

کی وجہ سے ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔ مشق اور مطالعہ کیلئے تقریباً ۱۴۰ (ایک سو چالیس) الفاظ کا باب بنا دیا گیا ہے۔ باقی الفاظ کی مشق اسی وزن پر بنا کر مشق کرتے چلے جائیں ان شاء اللہ۔

سَلَامَتُهُوْنَ:

''سلامتھون'' اس کتاب کا بنیادی محور ہے جس کی تفصیل کتاب میں آگے آ رہی ہے۔
قرآن مجید میں جتنے بھی افعال بنتے ہیں وہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں۔

س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن (سلامتھون) وہ حروف ہیں جو تین حرفی لفظ میں آ کے ، پیچھے اور بیچ میں شامل ہو کر تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں جس سے اس کے معنوں میں تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں۔ اور اسطرح ۲۰۰۰ سے ۳۲۰۰۰ الفاظ بن گئے۔

اس کتاب میں مختلف ابواب بنا کر اسی تبدیلی اور تغیر کے طریقے کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہیں طرح مشق ہو جانے کے بعد آپ خود کسی بھی تین حرفی لفظ سے سیکڑوں الفاظ اسی وزن پر بنا کر مشق کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر عَـلِـمَ کے معنی اس ایک شخص نے جانا کے ہیں۔ عَـلِـمَ سے بننے والی درج ذیل مثالوں کا بغور مطالعہ کریں۔

۱۔ عالم کے معنی علم رکھنے والا۔
۲۔ معلوم کے معنی جو چیز علم میں آ گئی ،
۳۔ تعلیم کے معنی وہ طریقہ جس سے علم ایک انسان سے دوسرے کو پہنچتا ہے ،
۴۔ علاّم کے معنی بہت زیادہ جاننے والا ۔
۵۔ اَعلم کے معنی جب ایک کے مقابلے میں دوسرا زیادہ جانے تو استعمال ہوتا ہے۔

۶۔ یعلمون کے معنی وہ سب جانتے ہیں ،
۷۔ علموا کے معنی ان سب نے جانا ،
۸۔ نعلم کے معنی ہم سب جانتے ہیں ،
۹۔ تعلم کے معنی تم جانتے ہو ، اور
۱۰۔ اعلموا کے معنی تم سب جان لو وغیرہ

یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کرنے کی ہے کہ کسی بھی تین حرفی لفظ سے بننے والے سیکڑوں الفاظ میں وہ تین اصل حروف اور اسکے معنی ضرور موجود ہونگے جن سے وہ لفظ بنا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ "علم" اور اسکے معنی "جاننا" ہر لفظ میں موجود ہیں ۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ " علم " اردو لفظ ہے اور علم سے بننے والے بہت سے الفاظ آپ اپنی زندگی میں استعمال کرتے رہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ علم اصل میں عربی لفظ ہے اور اس سے بننے والے جتنے بھی الفاظ ہیں وہ سب عربی کے الفاظ ہیں اور ان سب میں جو تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے عربی کے اصول اور قوانین کے مطابق ہوئی ہے مگر ہمیں اس بات کا علم نہیں ۔ تقریباً ۸۰ ٪ (اسی فیصد) الفاظ اردو کے ایسے ہی ہیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں ۔

دو باتیں :

درج بالا حقائق کے بعد دو باتیں کھل کر سامنے آجاتی ہیں :

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ کے یاد کر لینے کے بعد ۵۰ ٪ (پچاس فیصد) قرآن کا ترجمہ الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپ کر سکتے ہیں ۔

۲۔ باقی ۵۰ ٪ (پچاس فیصد) الفاظ جو اسماء اور افعال ہیں ان میں سے ۸۰ ٪

(اسی فیصد) اردو میں مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور حرکات اور معمولی تغیر کی وجہ سے ہم نے سے مشکل سمجھ لیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے جتنا قرآن کو مشکل سمجھا تھا اس میں آپ کو صرف ۱۰% (دس فیصد) حصہ محنت کرنا ہے یعنی صرف دسواں حصہ اور بس۔

مکمل لغت :

اللہ کے فضل سے کتاب کا یہ باب قرآن مجید کے اصل ۲۰۰۰ (دو ہزار) الفاظ یعنی تین حرفی الفاظ جن سے افعال اور اسماء بنتے ہیں، حروف تہجی کی ترتیب سے مضارع بنانے کی علامتوں کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تا کہ اس کتاب کے ہاتھ میں آنے کے بعد الفاظ کے معنی دیکھنے کے لئے کسی اور کتاب کو دیکھنے اور ڈھونڈنے کی زحمت نہ کرنی پڑے انشاء اللہ۔

ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید سے :

کوشش کی گئی ہے کہ ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید ہی کا استعمال کیا جائے تا کہ ہر لفظ کا مطالعہ قرآن مجید کے لفظ کا مطالعہ بن جائے۔ صرف جملے کیسے بنتے ہیں؟ کے باب میں یا کسی اور مقام پر سمجھانے یا قرآن مجید کے عام فہم ہونے کا تصور پیش کرنے کیلئے، روز مرہ استعمال کی مثالیں یا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مگر بہت کم۔

کسی بھی باب میں جو قرآن مجید کے الفاظ کی مثالیں دی گئی ہیں آخری کالم میں ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیا گیا ہے۔

صرف دس گھنٹے کا کورس :

اس کتاب کے اگر درج ذیل ابواب کو آپ ہفتہ میں ایک گھنٹہ کے حساب سے

صرف ۱۰ (دس) گھنٹے کا وقت دے کر مطالعہ کر کے سمجھ لیا اور مشق کر لی اور جن اسباق یا گردانوں کو یاد کرنے کیلئے لکھا ہے اگر یاد کر لیا تو ان شاء اللہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بے انتہا آسانی محسوس کریں گے ۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ، یاد کریں ۔

۲۔ ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانیں صرف فعل سے ، یاد کریں۔

۳۔ اردو میں مستعمل قرآن مجید کے الفاظ ۔

۴۔ جملے کیسے بنتے ہیں ۔

۵۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے اسماء کی تعمیر و تفہیم "سلامتیون" سے ۔

۶۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیر و تفہیم "سلامتیون" سے ۔

۷۔ اسماء الٰہیہ ، اسماء نبوی ﷺ اور اسماء قرآنی کے معنی یاد کریں ۔

۸۔ سلامتیون کیا ہے ؟

۹۔ آیئے ترجمہ کریں ۔

۱۰۔ ثلاثی مزید فیہ ۔

درج بالا کام کر لینے کے بعد قرآن مجید پڑھتے یا سنتے وقت آپ کو خود احساس ہونے لگے گا کہ :

۱۔ قرآن مجید آپ سے ہمکلام ہے ۔

۲۔ آپ کو بے انتہا آیات کا ترجمہ کرنا آ گیا ہے ۔

۳۔ امام کے پیچھے با جماعت نماز میں چند آیات کے سمجھ میں آنے کی وجہ سے آپ پر ایک خاص کیفیت طاری ہونے لگے گی ان شاء اللہ ، جبکہ پورے قرآن کا ترجمہ کرنا ابھی آپ کو نہیں آیا ۔

۴۔ آپ کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو ان خوش نصیبوں میں شامل فرمادیا جو قرآن مجید کی عربی کتنے لگے ہیں۔

۵۔ کسی جگہ بھی گھر، دکان یا مسجد پر آیت لکھی نظر آئے تو آپکا فوراً دل چاہے گا کہ میں اسکا ترجمہ کروں اور اگر نہیں آرہا تو جستجو پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

ربّ کی طرف پہلا قدم:

یہ آپکا اپنے ربّ کی طرف پہلا قدم ہے وہ آپکی طرف دس قدم چلے گا، پھر آپ اسکی طرف چل کر دیکھئے وہ آپکی طرف دوڑ کر آئے گا انشاء اللہ۔

کتاب کے باقی حصہ کا گہرائی سے مطالعہ شروع کر دیجئے مزید اعمال اور اسماء یاد کرتے رہئے شوق مزید بڑھے گا۔ کوئی مشکل درپیش ہو تو اپنے خاندان میں، پڑوس میں اور جاننے والوں میں ایسے لوگ ضرور ہونگے جن کو اللہ تعالیٰ نے آپکی رہنمائی کیلئے مقرر فرمایا ہے ان سے رابطہ کیجئے وہ ضرور آپکی مدد کرینگے۔

آج کا میٹرک

آج کا ہر مسلمان بھی اپنے بچے کو انگلش میڈیم میں میٹرک کرانے کیلئے انگلش اسکول میں داخل کراتا ہے، ہزاروں روپیہ کے حساب سے کم از کم دس سال کے بعد جب وہ میٹرک کرلیتا ہے تو وہ بیچارہ اپنی کتاب کے علاوہ کسی انگلش کے جملے کا نہ ترجمہ کر سکتا ہے اور نہ انگلش میں درخواست تک لکھ سکتا ہے (سوائے شاذ و نادر کے) مگر والدین بڑے خوش ہیں کہ انگلش میڈیم میں بچے نے میٹرک کرلیا۔

دنیوی علوم ہوں یا زبانیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تحقیق ہیں ان علوم کا حاصل کرنا گناہ نہیں مگر انگلش سے محبت ہے تو ہر ایک کیلئے اس پر محنت، وقت اور پیسہ لگانا آسان ہوگیا مگر ربّ العٰلمین کے فرمان، ترجمہ: " اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے

اللہ تعالیٰ خود آپ کو سکھائیں گے ۔

آیت : سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۔
(البقرۃ : ۳۲)

ترجمہ : تیری ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا آپ ہی علم اور حکمت والے ہیں ۔

دعا : رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۔ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۔ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۔ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۔ (طٰہٰ : ۲۵ ۔ ۲۸)

ترجمہ : اے میرے رب کشادہ کردے میرا سینہ اور میرے لئے میرے کام کو آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی بارگاہ میں اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے مسلمانوں کیلئے قرآن فہمی کا ذریعہ بنادے اور ہمارے ہر عمل میں اخلاص پیدا فرمادے آمین ۔

اے اللہ قرآن مجید کو اس دنیا میں زندگی گزارنے کا طریقہ بنادے ، قبر کا مونس ، پل صراط پر نور ، آخرت میں شفیع اور جنت میں ہمارا ساتھی بنادے ۔ آمین یارب العالمین ۔

ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے اور غلطی انسان ناقص کی طرف سے ، لہٰذا کسی بھی قسم کی غلطی کی نشاندہی پر ممنون رہوں گا ۔

ابوالقاسم شمس الزمان

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ رب العزت کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

اے اللہ آپ کی ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے اپنے علم کے خزانوں سے عطا فرمایا آپ ہی علم والے اور حکمت والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے میری ہی اصلاح کیلئے یہ کتاب "تصویر القرآن" لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔

جس طرح کسی مشین کا بنانے والا اپنی مشین کے ساتھ اسکا (Manual) کتابچہ بھی ساتھ دیتا ہے تاکہ مشین سے زیادہ عرصہ تک بہتر کارکردگی اور فائدہ حاصل کیا جاسکے اسی طرح انسانوں کے رب نے بھی انسانوں کی دنیوی اور اخروی زندگی کو امن، چین سکون و اطمینان سے گزارنے اور ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کیلئے "ذالک الکتاب" بھی بھیجی جو اصل میں انسانوں کی اصلاح کا کتابچہ (Manual) ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ: "تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا وہ کوئی ایسی بات لایا ہے جو کبھی انکے باپ دادا کے پاس نہ آئی تھی؟ یا یہ اپنے رسول سے کبھی واقف نہ تھے کہ اس سے بدکتے ہیں؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ اور حق اگر کہیں ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ نہیں، بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر انکے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ہی ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (المؤمنون: ۶۸ تا ۷۱)

آج ہم مسلمان اللہ کو رب، محمد ﷺ کو نبی اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہونے کی گواہی دینے کے بعد جس طریقہ سے اسے بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور جزدانوں، غلافوں اور ساٹنوں میں اگر کبھی پڑھ بھی لیا تو کم ہی خیال اس طرف جاتا ہے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اسکا کچھ ترجمہ بھی ہوتا ہے اور اسکا بھیجنے والا جو مخلوق سے بے نیاز ہے اس نے ہمارے ہی فائدے کی باتیں اس میں لکھی ہیں کبھی قرآن مجید کا ترجمہ بھی کرنے کی کوشش کریں یا ترجمے بہت مارکیٹ میں دستیاب ہیں خرید کر پڑھ ہی لیں اور جو ہدایت کا طالب ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکی ضرور رہنمائی فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا کہ حضور کے اخلاق کیسے تھے؟ فرمایا "چلتا پھرتا قرآن تھے"۔ حق تعالیٰ فرماتے ہیں "درحقیقت تم لوگوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کیلئے جو یوم آخرت کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے"۔ (الاحزاب۔۲۱)۔ دوسری جگہ فرمایا "بے شک آپ اخلاق کے بڑے مرتبہ پر فائز ہیں"۔ (القلم۔۴)

اگر ہم حقیقت میں اپنے کردار، اعمال اور اخلاق کے اعتبار سے مومن ہیں تو ہمارے لئے مالک کی طرف سے خوشخبری ہے۔ "دل شکستہ نہ ہو غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو"۔ (آل عمران۔۱۳۹) اگر ہم مومن ہوتے سچے مومن۔ تو ضرور غلبہ نصیب ہوتا، ضرور اللہ کی نصرت ملتی، ضرور مدد فراہم کی جاتی، ضرور مدد کیلئے فرشتے اترتے، ہر دعا قبول ہوتی، زندگی امن و سکون سے گذرتی۔ محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع بھی ہم بھولے ہوئے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا "اور میں تم میں ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں جسے تم نے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب"۔ (صحیح مسلم ۱۔۳۹۷)، موطا امام مالک میں "اللہ کی کتاب" کے ساتھ "اور

میری سنتی" کے بھی الفاظ ہیں۔

اس غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے مسلمانوں کو چاہے وہ امیر ہوں یا غریب، پڑھے لکھے ہوں یا جاہل، بادشاہ ہوں یا فقیر، افسر ہوں یا ماتحت، اللہ کی زمین پر جس ذلت و رسوائی، بے سکونی، بے چینی، بے اطمینانی کی زندگی گذار رہے ہیں وہ الفاظ کی محتاج نہیں۔

ایک حدیث رسول ﷺ ملاحظہ فرمایئے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

" اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے، میں اسکو اس سے افضل عطا کرونگا جو سائلوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو "۔

(جامع ترمذی، سنن دارمی، شعب الایمان، بیہقی، معارف الحدیث)

<u>ایک عبرتناک واقعہ:</u>

میرے ایک دوست سعودی عرب میں ملازمت کرتے تھے انکا افسر ایک انگریز تھا ایک مرتبہ میرے اس دوست سمیت پانچ اور دوستوں کو خیال آیا کہ عمرہ پر اکٹھا جائیں گے لہذا ان سب نے پروگرام بنایا کہ مشترک درخواست دیجئے کہ عمرہ کا زمانہ آرہا ہے ہمیں عمرہ پر جانا ہے اسے کیا معلوم کہ حج کی طرح عمرہ کا وقت محدود نہیں ہوتا۔ پروگرام کے مطابق، درخواست لکھ کر سب اسکے پاس پہنچ گئے اور درخواست دیدی۔ اسنے درخواست پڑھی اسکے بعد الماری جو الماری رکھی تھی اسمیں سے قرآن نکال کر انکے سامنے رکھ کر کہا کہ بتاؤ کہ عمرہ کا وقت اس زمانے میں آتا ہے اس میں کہاں لکھا ہے۔ تمام دوست ایک

دوسرے کی شکل دیکھنے لگے اور پھر اپنے دل کھول کر سب کو ذلیل کیا کہ اتنی بڑی عبادت
کیلئے بھی جھوٹ بولتے ہو اور ایک کو بھی چھٹی نہیں دی۔

یہ ہے ہماری حالت کہ ایک انگریز تو مسلمانوں کو غلام بنانے کیلئے قرآن
مجید استعمال کرے اور اپنے پاس رکھے اور آج کے ہم مسلمان ہیں کہ اپنے پاس
رکھنا تو درکنار قرآن کی تلاوت اور اپنی اصلاح اور زندگی اور قلوب کے اطمینان کیلئے
قرآن مجید کی تعلیمات اور اخلاق کو پڑھنے ، سمجھنے ، غور و فکر اور عمل کرنے کی
فرصت نہیں۔ بقول اقبال مرحوم کے : یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود۔

اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو قرآن مجید کی ، اپنی اور محمد ﷺ کی محبت اور ان کی
تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت اور لاپرواہی برتنے کی ایک وجہ یہ ہے جو مترجم
قرآن ڈاکٹر محمد عثمان صاحب نے تحریر فرمائی ۔ فرماتے ہیں :

" عام طور پر ہم جن کتابوں کو پڑھنے کے عادی ہیں ، ان میں ایک متعین موضوع پر
معلومات ، خیالات اور دلائل کو ایک خاص منطقی ترتیب کے ساتھ مسلسل بیان کیا جاتا
ہے۔ اسی بنا پر جب ایسا شخص جو قرآن سے ابھی تک اجنبی رہا ہے پہلی مرتبہ اس کتاب کے
مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ یہ توقع لئے ہوئے آگے بڑھتا ہے کہ "کتاب" ہونے کی
حیثیت سے اس میں بھی عام کتابوں کی طرح پہلے موضوع کا تعین ہوگا پھر اصل مضمون کو
ابواب اور فصول میں تقسیم کر کے ترتیب وار ایک ایک مسئلہ پر بحث کی جائے گی اور اسی
طرح زندگی کے ایک ایک شعبہ کو بھی الگ الگ لے کر اسکے متعلق احکامات و ہدایات
سلسلہ وار درج ہونگی لیکن جب وہ کتاب کھول کر مطالعہ شروع کرتا ہے تو یہاں اسے اپنی
توقع کے بالکل خلاف ایک دوسرے ہی انداز بیان سے سابقہ پیش آتا ہے جس سے وہ

تاکہ وہ انسانوں کو راہ راست کی طرف چلنے کی دعوت دیں ۔

۵۔ یہ پیغمبر مختلف قوموں اور ملکوں میں اٹھتے رہے۔ ہزار ہا برس تک انکی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ کچھ نے قبول کیا اور کثرت نے انکی دعوت کو مسترد کر دیا اور بعض انہیں ہدایت الٰہی کو انکی گم کر بیٹھیں اور بعض نے اللہ کے ارشادات کو اپنی تحریفات اور آمیزشوں سے مسخ کر دیا ۔

۶۔ آخر کار رب العالمین نے سرزمین عرب میں محمد ﷺ کو اسی کام کیلئے مبعوث کیا جسکے لئے پچھلے انبیاء آ رہے تھے، انکے مخاطب عام انسان بھی تھے اور پچھلے انبیاء کے بگڑے ہوئے پیرو بھی ۔

قرآن کی یہ اصل معلوم ہو جانے کے بعد قارئین کیلئے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا موضوع کیا ہے؟ اسکا مرکزی مضمون کیا ہے؟ اور اسکا مدعا کیا ہے؟

۱۔ اسکا موضوع انسان ہے اس اعتبار سے کہ اسکی حقیقت نفس الامری اسکی فلاح اور خسران کس چیز میں ہے ۔

۲۔ اسکا مرکزی مضمون یہ ہے کہ ظاہر بینی یا قیاس آرائی یا خواہش کی غلامی کے سبب سے انسان نے اللہ اور نظام کائنات اور اپنی ہستی اور دنیوی زندگی کے متعلق جو نظریات قائم کئے ہیں اور ان نظریات کی بنا پر جو رویے اختیار کر لئے ہیں وہ حقیقت نفس الامری کے لحاظ سے غلط اور نتیجے کے اعتبار سے خود انسان ہی کیلئے تباہ کن ہیں۔ حقیقت وہ ہے جو انسان کو خلیفہ بناتے وقت اللہ نے خود بتا دی تھی ۔

۳۔ اسکا مدعا انسان کو اس صحیح رویے کی طرف دعوت دینا اور اللہ کی اس ہدایت کو واضح طور پر پیش کرنا ہے جسے انسان اپنی غفلت سے گم اور اپنی شرارت سے مسخ کرتا رہا۔

ان تین بنیادی امور کو ذہن میں رکھ کر کوئی شخص قرآن مجید کو دیکھے تو اسے صاف نظر

آ گے جا کر یہ کتاب کہیں بھی اپنے موضوع اور اپنے مدعا اور مرکزی مضمون سے بال برابر بھی نہیں ہٹی ہے ۔

اس معاملے میں ساری الجھن صرف اسلئے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی کی نگاہ سے حقیقت کا ایک پہلو بالکل اوجھل رہ جاتا ہے یعنی یہ کہ اللہ نے صرف کتاب ہی نازل نہیں کی تھی بلکہ ایک پیغمبر بھی مبعوث کیا تھا ۔ اگر اصل اسکیم یہ ہوکہ بس ایک نقشہ تعمیر لوگوں کو دیدیا جائے اور لوگ اسکے مطابق خود عمارت بنالیں تو اس صورت میں بلاشبہ تعمیر کے ایک ایک جزو کی تفصیل ہمیں ملنی چاہیے لیکن جب تعمیری ہدایات کے ساتھ ایک انجینئر بھی سرکاری طور پر مقرر کردیا جائے اور وہ ان ہدایات کے مطابق ایک عمارت بنا کر کھڑا کردے تو پھر انجینئر اور اسکی بنائی ہوئی عمارت کو نظرانداز کرکے صرف نقشے ہی میں تمام جزئیات کی تفصیل تلاش کرنا اور پھر اسے نہ پاکر نقشے کی ناتمامی کا شکوہ کرنا غلط ہے ۔ قرآن جزئیات کی کتاب نہیں ہے بلکہ اصول اور کلیات کی کتاب ہے اسکا اصل کام یہ ہے کہ نظام اسلامی کی فکری اور اخلاقی بنیادوں کو پوری وضاحت کے ساتھ نہ صرف پیش کرے بلکہ عقلی استدلال اور جذباتی اپیل دونوں کے ذریعہ خوب مستحکم بھی کردے ۔ (اصل مضمون طویل ہے یہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے) ۔

ڈاکٹر صاحب کی تحریر کے مطالعہ کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ اگر ہم قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورت لیکر اسکا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل تینوں باتیں ہر ایک میں مشترک ملیں گی ۔

۱۔ قرآن کا موضوع انسان ہے اور اللہ کی عظمت اور انسان کے ضعف کی اور محتاجی کی نشاندہی ۔

۲۔ انسان اگر اپنے بنائے ہوئے طریقے پر زندگی گزارے تو صرف تباہی اور بربادی

ہے لہٰذا اللہ رب العزۃ تمہارے خیر خواہ ہیں اسی نے تمہیں نائب بنایا اور اسی کے طریقوں میں کامیابی ہے ۔

۲۔ انسان کی فلاح جن کاموں میں ہے اس کی دعوت دیتا ہے وہ غفلت اور شرارت کی وجہ سے مسخ کرتا رہا ۔

قرآن مجید کیلئے اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر فرمایا کہ

ترجمہ : ' یہ ذاکرین کے لئے ذکر ہے '

اور محمد ﷺ کی حدیث ہے :

' فرمایا محمد ﷺ نے جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا اس کی مثال زندہ اور مردہ کی ہے یعنی ذاکر زندہ ہے اور غافل مردہ ۔ ' (متفق علیہ)

جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت کی وجہ کی نشاندہی محمد ﷺ کی حدیث جس میں ہر حرف پر دس نیکیاں ملیں گی ، کی تفسیر میں فرمائی ، انہی کی زبانی ملاحظہ فرمایئے ۔

قرآن مجید سے غفلت کا باعث :

' ان نیکیوں کے حاصل کرنے کیلئے کوئی کشش پیدا نہ ہوئی ، کوئی جھنجھٹ پیدا نہ ہوئی کوئی حرکت نہیں ہوئی کوئی جذبہ دل میں پیدا نہ ہوا ۔ کیوں ؟ اس واسطے کہ آج کی دنیا کا سکہ نیکیاں نہیں ۔ یہ جو کہا جا رہا ہے کہ نیکیوں میں اضافہ ہو جائے گا نامہ اعمال میں اضافہ ہو جائیگا یہ سکہ رائج الوقت نہیں ، اگر یوں کہا جاتا کہ الم کے الف پر دس روپے ملیں گے ، لام پر دس روپے ملیں گے ، میم پر دس روپے ملیں گے یعنی الم پڑھنے پر تیس روپے ملیں گے ، تو دل اس طرف کھنچتا ، کشش ہوتی ، لوگ دوڑتے

اور بھاگتے کہ یہ تو بہت سستا سودا مل رہا ہے کہ الٓمٓ پڑھو اور تیس روپے کماؤ ، لیکن کیونکہ یہ کہا جا رہا ہے کہ روپیوں کے بجائے نیکیاں ملیں گی ۔ کوئی کشش ، کوئی جنبش ، اور کوئی حرکت دل میں پیدا نہیں ہو رہی ۔ اس واسطے کہ نیکیوں کی قدر نہیں معلوم ، جانتے نہیں کہ نیکی کے بڑھنے سے کیا ہوتا ہے اور روپے کی قدر معلوم ہے ۔ دس روپے ملیں گے تو ان سے اتنا کام ہوگا اور تیس روپے ملیں گے تو اتنا کام ہوگا اس لئے کہ ان کی قدر و قیمت کا پتہ ہے ۔ نیکیاں بڑھنے سے کونسی کار ہاتھ آ گئی؟ کونسا بنگلہ بن گیا؟ کونسے بینک بیلنس میں اضافہ ہو گیا؟ نیکیاں بڑھ گئیں تو کیا ہو گیا ؟ سکہ رائج الوقت تو ہے نہیں ، اس لئے اسکی طرف کشش نہیں ہوتی ، اسکی طرف دل میں حرکت نہیں ہوتی ۔

جس روز یہ آنکھ بند ہوگی ، جس روز اس قلب کی حرکت رک جائیگی اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور حاضری ہوگی اس دن پتہ چلے گا کہ یہ نیکیاں کیا چیز تھیں اور یہ روپے جس کی قدر ہم کیا کرتے تھے جو آج بڑی قیمتی چیز ہیں یہ کیا تھے۔"

اسی کتاب میں ایک اور جگہ قرآن مجید کے بارے میں مسلمانوں کی بے قدری اور صحابہ کرام کی قرآن مجید کی قدر کے عنوان سے فرماتے ہیں ۔

قرآن کریم اور صحابہ کرامؓ :

"قرآن کریم کی قدر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے پوچھئے جنھوں نے ایک ایک چھوٹی چھوٹی آیت کی خاطر ماریں کھائیں ہیں ، کفار کے ظلم وستم برداشت کئے ہیں اور کس کس طرح اس قرآن کریم کا علم حاصل کیا ہے ، صحیح بخاری میں ایک واقعہ آتا ہے :

ایک صحابیؓ جو نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں چھوٹے بچے تھے ، اور مدینہ طیبہ سے بہت فاصلہ پر ایک بستی میں رہتے تھے ، مدینہ طیبہ آنا جانا ممکن نہ تھا ، مسلمان ہو

بچے تھے، لیکن نبی کریم سرور دو عالم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ جا کر علم حاصل کرنا ان کی اپنی ذاتی مجبوری کی وجہ سے مشکل تھا۔ وہ خود اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ:

"میں یہ کرتا تھا کہ روزانہ اس سڑک پر چلا جاتا جہاں سے مدینہ طیبہ کے قافلے آیا کرتے تھے۔ جو کوئی قافلہ آتا تو اسے پوچھتا کہ بھائی اگر آپ لوگ مدینہ طیبہ سے آ رہے ہیں تو کیا آپ لوگوں میں سے کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہے؟ اگر کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہو تو مجھے سکھا دیجئے۔ قافلہ میں کسی کو ایک آیت یاد ہوتی، کسی کو دو آیتیں یاد ہوتیں، کسی کو تین آیتیں یاد ہوتیں، اس طرح ان قافلہ والوں سے مل مل کر، دوڑ ان کے پاس جا جا کر میں نے ایک ایک دو دو آیتیں حاصل کیں اور الحمد للہ اس طرح میرے پاس قرآن کریم کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہو گیا۔"

ان سے اس قرآن کی قدر پوچھئے، جن کو ایک ایک آیت حاصل کرنے کیلئے قافلہ والوں کی منت سماجت کرنی پڑتی ہے، لیکن ہمارے پاس پورا قرآن تیار شکل میں موجود ہے۔ جن اللہ کے بندوں نے ہم تک اسے پہنچایا، جن محنتوں، قربانیوں اور مشکلات سے گزر کر اس کو ہمارے لئے تیار کر کے چھوڑ گئے، ہمارا کام صرف اتنا رہ گیا ہے کہ اس کو پڑھ لیں، پڑھنا سیکھ لیں اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر عمل کریں، گویا پکی پکائی روٹی تیار ہے صرف کھانے کی دیر ہے۔ اس واسطے قدر معلوم نہیں ہوتی۔ جب انسان قبر کے اندر پہنچے گا وہاں اس قرآن کریم کی دولت اور نعمت کا پتہ چلے گا، وہیں جا کر اس نعمت کا پتہ چلے گا، ایک ایک آیت پر کیا کچھ انوار، کیا کچھ نعمتیں اور کیا کچھ انعامات ملیں گے۔

کاش کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ان آنکھوں والوں میں شامل کر دے جو خود قرآن مجید کا ترجمہ کر کے لطف لیتے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی فکر کرتے اور آخرت کا ذخیرہ تیار کر

لیئے ہیں آمین ۔

اے اللہ محمد ﷺ اور انکی آل پر ایسی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے جیسی آپ نے رحمتیں اور برکتیں حضرت ابراہیمؑ اور انکی آل پر نازل فرمائیں ۔

اللہ تعالیٰ میرے والدین جو میرے استاد بھی ہیں اور اہل خانہ اور دوست جنھوں نے اس کام کیلئے کسی بھی طرح سے بھرپور تعاون کیا اور وہ تمام مصنفین جنکی کتابوں سے فائدہ حاصل کیا ، دنیا اور آخرۃ میں بڑے درجات عطا فرمائے آمین۔

پہلا باب

قرآن مجید کی بنیادی معلومات

☆ حروف تہجی :

قرآن کی عربی میں صرف ۲۹ حروف ہوتے ہیں۔ جنہیں حروف تہجی کہتے ہیں۔
حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں

۱۔ حروف صوت ۲۔ حروف علت

۱۔ حروف صوت : ان حروف کی اپنے مخارج پر اپنی خاص آواز ہوتی ہے ۔ حروف صوت کی دو قسمیں ہیں :

ا۔ حروف شمسی ب۔ حروف قمری

ا۔ حروف شمسی: حروف شمسی ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا بھی ہو تو ال پڑھا نہیں جاتا مثلاً ھُوَ السَّمِیْعُ ۔

حروف شمسی یہ ہیں : ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن ، ہ ۔

ب۔ حروف قمری : حروف قمری ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا ہو تو ال بھی پڑھا جاتا ہے مثلاً ھُوَ الْعَلِیْمُ ۔

حروف قمری یہ ہیں : ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ھ ، ی ۔

۲۔ حروف علت : حروف علت تین ہیں ا ، و اور ی ۔ حروف علت کی

ایسی کوئی آواز نہیں ہوتی ان کا کردار عربی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے انگلش میں (Vowels) کا ہوتا ہے۔

حروف علت کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

ا۔ حروف علت کو موقع اور محل اور لفظ کی ادائیگی اور روانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی جگہ بدل دیا جاتا ہے مثلاً قائل کا مجہول قیل اور اسی طرح رَضُوا (وہ سب راضی ہوئے) اصل میں رَضِیُوا تھا و۔ ی سے بدل کر رَضِیُوا ہوا مگر پیش ی پر مشکل تھا اسلئے ی کو ہٹا کر صرف رَضُوا رہ گیا۔

ب۔ حروف علت جب کسی لفظ یا فعل میں ہوتے ہیں اور اس سے امر (حکم) کا صیغہ بنایا جاتا ہے تو حروف علت ہٹا دیئے جاتے ہیں کیونکہ جو بیمار ہوتا ہے اسے حکم نہیں دیا جاتا یا اس پر حکم کا اطلاق نہیں ہوتا مثلاً وَقِیَ کے معنی بچایا اس ایک مرد نے، مگر اسکا امر صرف قِ رہ جاتا ہے یعنی تو بچا و اور ی امر میں نہیں ہیں۔

نوٹ: حروف علت ا، و اور ی کو ملا کر مریض کی آواز " وائے " سے موسوم کرتے ہیں۔

☆ قرآن مجید کے بارے میں معلومات:

☆ قرآن مجید میں کل منزلوں کی تعداد ۷ (سات) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ (ایک سو چودہ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل پاروں کی تعداد ۳۰ (تیس) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل رکوع کی تعداد ۵۴۰ (پانچ سو چالیس) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل آیات کی تعداد ۶۶۶۶ (چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل کلمات کی تعداد ۳۲۲۷۶۰ (تین لاکھ بائیس ہزار سات سو ساٹھ) ہے

☆ قرآن مجید کی کل مدت نزول تقریباً ۲۲ (بائیس) سال اور ۵ (پانچ) ماہ ہے۔

☆ قرآن مجید کی پہلی وحی اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ....۔

سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات ہیں جو ۶۱۰ء میں نازل ہوئیں۔

☆ قرآن مجید کی آخری وحی وَاتَّقُوْا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْهِ اِلَی اللّٰهِ ..... پوری آیت۔

سورۃ بقرۃ کی آیت نمبر ۲۸۱ ہے۔ یا

آیت : اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ...... پوری آیت۔

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل ۱۴ (چودہ) سجدے ہیں۔

☆ آیات قرآنی کی اقسام :

۱۔ آیات وعدہ	۱۰۰۰	۲۔ آیات وعید	۱۰۰۰
۳۔ آیات نہی	۱۰۰۰	۴۔ آیات امر	۱۰۰۰
۵۔ آیات مثال	۱۰۰۰	۶۔ آیات قصص	۱۰۰۰
۷۔ آیات تحلیل	۲۵۰	۸۔ آیات تحریم	۲۵۰
۹۔ آیات تسبیح	۱۰۰	۱۰۔ آیات متفرقہ	۶۶۶

کل آیات: ۶۶۶۶

☆ تعداد حروف قرآن مجید:

۱۔ ا	۴۸۸۷۲	۲۔ ب	۱۱۴۲۸

۳۔ ت	۱۱۹۹	۴۔ ث	۱۲۷۶
۵۔ ج	۳۲۷۳	۶۔ ح	۹۷۳
۷۔ خ	۲۴۱۶	۸۔ د	۵۶۰۲
۹۔ ذ	۴۹۷۷	۱۰۔ ر	۱۱۷۹۳
۱۱۔ ز	۱۵۹۰	۱۲۔ س	۵۹۹۱
۱۳۔ ش	۲۱۱۵	۱۴۔ ص	۲۰۱۲
۱۵۔ ض	۱۳۰۷	۱۶۔ ط	۱۲۷۷
۱۷۔ ظ	۸۴۲	۱۸۔ ع	۹۲۲۰
۱۹۔ غ	۲۲۰۸	۲۰۔ ف	۸۴۹۹
۲۱۔ ق	۶۸۱۳	۲۲۔ ک	۹۵۰۰
۲۳۔ ل	۳۴۳۲	۲۴۔ م	۲۶۵۳۵
۲۵۔ ن	۴۰۱۹۰	۲۶۔ و	۲۵۵۳۶
۲۷۔ ہ	۱۹۰۷۰	۲۸۔ ء	۴۷۲۰
۲۹۔ ی	۲۵۹۱۹		

☆ تعداد حرکات قرآن مجید :

۱۔ فتحات (زبر)	۵۳۲۲۳	۲۔ کسرات (زیر)	۳۹۵۸۲
۳۔ ضمات (پیش)	۸۸۰۴	۴۔ تشدید (شد)	۱۲۷۴
۵۔ مدات	۱۷۷۱	۶۔ نقاط (نقطے)	۱۰۵۶۸۴

☆ **حروف مقطعات :**

قرآن مجید کی ۲۹ (انتیس) سورتوں کی ابتداء میں حروف مقطعات نازل کیے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

صٓ		وَالْقُرْاٰنِ	صٓ ۔ ۳۸
قٓ		وَالْقُرْاٰنِ	قٓ ۔ ۵۰
نٓ		وَالْقَلَمِ	نٓ ۔ ۶۸
حٰمٓ	○	تَنْزِیْلُ	الجاثیہ ۔ ۴۵
حٰمٓ	○	تَنْزِیْلُ	الاَحْقَاف ۔ ۴۶
حٰمٓ	○	وَالْکِتٰبِ	الدُّخَان ۔ ۴۴
حٰمٓ	○	وَالْکِتٰبِ	الزُّخْرُف ۔ ۴۳
حٰمٓ	○	تَنْزِیْلُ	حٰمٓ السجدہ ۔ ۴۱
حٰمٓ	○	تَنْزِیْلُ	المُؤمِن ۔ ۴۰
طٰسٓ	قف	تِلْکَ	النَّمْل ۔ ۲۷
طٰهٰ	○	مَآ اَنْزَلْنَا	طٰهٰ ۔ ۲۰
یٰسٓ	○	وَالْقُرْاٰنِ	یٰسٓ ۔ ۳۶
الٓرٰ	قف	کِتٰبٌ	ابراہیم ۔ ۱۴
الٓرٰ	قف	تِلْکَ	الحجر ۔ ۱۵
الٓرٰ	قف	کِتٰبٌ	ھود ۔ ۱۱
الٓرٰ	قف	تِلْکَ	یوسف ۔ ۱۲
الٓرٰ	قف	تِلْکَ	یونس ۔ ۱۰

الٓمّٓ	۝	اللّٰہ	آل عمران ۔ ۳
الٓمّٓ	۝	ذٰلِکَ	البقرۃ ۔ ۲
الٓمّٓ	۝	غُلِبَتِ	الروم ۔ ۳۰
الٓمّٓ	۝	تَنْزِیْلُ	السّجدۃ ۔ ۳۲
الٓمّٓ	۝	اَحَسِبَ	العنکبوت ۔ ۲۹
الٓمّٓ	۝	تِلْکَ	لقمان ۔ ۳۱
طٰسٓمّٓ	۝	تِلْکَ	الشعراء ۔ ۲۶
طٰسٓمّٓ	۝	تِلْکَ	القصص ۔ ۲۸
الٓمّٓرٰ	قف	تِلْکَ	الرّعد ۔ ۱۳
الٓمّٓصٓ	۝	کِتٰبٌ	الاعراف ۔ ۷
حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ	۝	کَذٰلِکَ	الشّوریٰ ۔ ۴۲
کٓھٰیٰعٓصٓ	۝	ذِکْرُ رَحْمَتِ	مریم ۔ ۱۹

☆☆☆☆☆

دوسرا باب

ضروری اصطلاحات

حرکت : زبر ، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں ۔

تنوین : دو زبر ، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں ۔

ضمہ یا رفع : ضمہ یا رفع پیش کو کہتے ہیں ۔

مضموم یا مرفوع : مضموم یا مرفوع وہ حروف ہیں جن پر پیش ہو ۔

فتح یا نصب : فتحہ یا نصب زبر کو کہتے ہیں ۔

مفتوح یا منصوب : مفتوح یا منصوب ان حروف کو کہتے ہیں جن پر زبر لگا ہو ۔

کسرہ یا جر : کسرہ یا جر زیر کو کہتے ہیں ۔

مکسور یا مجرور : مکسور یا مجرور ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نیچے زیر لگا ہوا ہو ۔

سکون یا جزم : حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں ۔

تشدید : ایک ہی حرف کو ایک مرتبہ ساکن اور پھر اسی کو حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے رَبٌّ یا حقٌّ

ساکن : ساکن اس حرف کو کہتے ہیں جس میں حرکت نہ ہو ۔

مشدد : مشدد اس حرف کو کہتے ہیں جس پر تشدید ہو ۔

حروف علت : واو ، الف اور ی کو حروف علت کہتے ہیں انکا مجموعہ وائے ہے ۔

اسم : کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں ۔

فعل : کسی بھی کام کو فعل کہتے ہیں ۔

زمانہ : وقت کو زمانہ کہتے ہیں۔ زمانے تین ہوتے ہیں۔

۱۔ حال ۲۔ ماضی ۳۔ مستقبل

عربی میں فعل مضارع ہی حال اور مستقبل دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

فعل ماضی : وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی کہتے ہیں مثلاً دَخَلَ وہ ایک مرد داخل ہوا۔ فعل ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع : وہ فعل جو زمانہ حال یا مستقبل بتائے فعل مضارع کہتے ہیں مثلاً یَدْخُلُ وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا۔ مضارع کا آخری حرف مضموم ہوتا ہے۔

امر : امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے۔
مثلاً اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ۔

نہی : نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے۔
مثلاً لَا تَجْلِسْ یعنی تو مت بیٹھ۔

مثبت فعل : مثبت فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے ہونے کا ذکر کیا جائے
مثلاً کَتَبَ یعنی اس نے لکھا۔

منفی فعل : منفی فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے نہ ہونے کا ذکر کیا جائے
مثلاً مَا کَتَبَ یعنی اس نے نہیں لکھا۔

فاعل : کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔
مثلاً خالق یعنی پیدا کرنے والا۔

مفعول : جس شخص یا چیز پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں۔ مثلاً مخلوق یعنی پیدا کی جانے والی چیز کو مخلوق کہتے ہیں۔

فعل معروف : وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم ہو مثلاً کَتَبَ زَیْدٌ یعنی زید نے لکھا

اس میں کام کرنے والا ذات ہے جس کا ہمیں علم ہے۔

فعل مجہول : وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم نہ ہو مثلاً ضُرِبَ مَنصُوْر یعنی منصور مارا گیا۔ اس میں یہ نہیں معلوم کہ منصور کو کس نے مارا۔

فعل لازم : وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے مثلاً شَجُعَ زَیْد یعنی زید بہادر ہوا۔ فعل لازم کا مفعول نہیں ہوتا۔

فعل متعدی : وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو فعل متعدی کہتے ہیں۔ مثلاً کَتَبَ عَابِدٌ کِتَابًا یعنی عابد نے کتاب لکھی۔

غائب : جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں جیسے وہ مرد یا وہ عورت۔

مخاطب یا حاضر : جس سے بات کی جائے اسے مخاطب یا حاضر کہتے ہیں جیسے تم یا آپ یا تو۔

متکلم : بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں جیسے میں یا ہم۔

واحد : ایک کو واحد کہتے ہیں۔

تثنیہ : دو کو تثنیہ کہتے ہیں۔

جمع : دو سے زائد کو جمع کہتے ہیں۔

حرف اصلی : فعل (ف ع ل) کو عربی زبان میں اسماء اور افعال بنانے کیلئے ایک بنیادی لفظ (Root Word) مان لیا گیا ہے اور کسی بھی لفظ کے اس حرف کو حرف اصلی کہتے ہیں جو کسی بھی صیغہ یا لفظ میں فا یا عین یا لام کی جگہ پر ہو۔

فا کلمہ : جو حرف فا کی جگہ ہوا سے فا کلمہ کہتے ہیں۔

عین کلمہ: جو حرف عین کی جگہ ہوتا ہے عین کلمہ ہیں۔

لام کلمہ: اور جو حرف لام کی جگہ ہو اسے لام کلمہ کہتے ہیں
مثلاً جَلَسَ جو فَعَلَ کے وزن پر بنایا گیا ہے اس میں
ج فا کلمہ ہے، ل عین کلمہ ہے، س لام کلمہ ہے۔

ثلاثی: ثلاثی اسے کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے خَلَقَ

مجرد: مجرد اس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں
کوئی حرف زائد نہ ہو۔

ثلاثی مجرد: تین حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب جیسے فَعَلَ،
خَلَقَ اور نَصَرَ ثلاثی مجرد ہیں۔

حرف زائد: حرف زائد اس حرف کو کہتے ہیں جو فا، عین اور
لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو مثلاً اِسْتَغْفَرَ، اِسْتَفْعَلَ
کے وزن پر ہے اس میں غین فا کی جگہ، ف عین کی
جگہ اور ر لام کی جگہ ہے ان کے علاوہ اس لفظ میں جتنے
بھی حروف ہیں وہ سب مزید فیہ کہلاتے ہیں، لہٰذا الف،
س اور ت حروف زائد ہیں۔

رباعی: رباعی اس کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ

رباعی مجرد: چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرد
کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ۔

☆☆☆☆☆

تیسرا باب:

سلامتیون کیا ہے؟

"سلامتیون" اصل میں اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔ "سلامتیون" میں استعمال ہونے والے حروف، س، ل، ا، م، ت، ی، و اور ن وہ بنیادی حروف ہیں جو کسی بھی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے آگے، پیچھے یا بیچ میں شامل ہو کر اس لفظ کو مختلف شکلوں میں بدل دیتے ہیں جیسے تین حرفی فعل میں،

۱۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے گردانیں بنتی ہیں،

۲۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے اسمائے مشتقہ بنتے ہیں،

۳۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے افعال کی مختلف شکلیں بنتی ہیں،

۴۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس ایک تین حرفی فعل کے ساتھ شامل ہو کر ۱۴ (چودہ) مختلف ابواب بنا دیتے ہیں جنہیں عربی اصطلاح میں ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کہتے ہیں۔ اور اسطرح سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں۔

اس کتاب میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہمیں ایک تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنانے کے طریقہ کار کا پتہ چل جائے اور قرآن کا ہر لفظ اپنی اصلی شکل میں ہمارے سامنے آ جائے جسکے معنی کا ہمیں پہلے ہی علم ہے مثال کے طور پر ہمیں قتل کے معنی معلوم ہیں مگر مقتل، مقتل، قتال، قتل، مقتول، اور قاتل میں سے بعض کے معنی معلوم ہیں اور بعض کے نہیں اور اسی طرح سیکڑوں الفاظ قتل سے بنتے

آیا ہے۔

اردو زبان میں قرآن مجید کے تقریباً ۸۰ % (اسی فیصد) الفاظ مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ہم پہچان نہیں پاتے کہ یہی الفاظ ہم صبح سے شام تک کئی مرتبہ استعمال کرتے رہتے ہیں جیسے علم سے معلوم ، عمل سے استعمال ، عرف سے متعارف ، قبل سے مقابلہ اور قلب سے انقلاب وغیرہ ۔ حقیقت ہے کہ رب العالمین نے سچ فرمایا :

آیت : وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۔ (القمر ۱۷)

ترجمہ : "اور بیشک ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے کوئی غور و فکر کرنے والا"۔

"سلامتیون" کے حروف کس طرح گردانوں میں ، اسماء میں ، افعال کی اقسام اور ابواب میں داخل ہوتے ہیں مطالعہ اور مشق کے لئے جدولوں کے آخری کالم میں لکھ دیئے گئے ہیں ۔ مثال کیلئے ہم دیکھتے ہیں کہ " عرف " سے کس طرح الفاظ کی تعمیر اور ان میں تغیر پیدا ہوتا ہے اور ان کے معنوں میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ اور اسی وزن پر ہر لفظ میں تبدیلی کے بعد اسی وزن پر ہم معنی کرتے چلے جائیں گے ۔

ماضی کی گردان میں :

تین حرفی فعل میں کس طرح "سلامتیون" کے حروف تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں ۔

صیغہ	معنی	سلامتیون کے حروف
عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	ـــ

عَرَفَا	ان دو مردوں نے پہچانا	ا
عَرَفُوا	ان سب مردوں نے پہچانا	و ، ا
عَرَفَتْ	اس ایک عورت نے پہچانا	ت
عَرَفَتَا	ان دو عورتوں نے پہچانا	ت ، ا
عَرَفْنَ	ان سب عورتوں نے پہچانا	ن
عَرَفْتَ	تو ایک مرد نے پہچانا	ت
عَرَفْتُمَا	تم دو مردوں نے پہچانا	ت ، م ، ا
عَرَفْتُمْ	تم سب مردوں نے پہچانا	ت ، م
عَرَفْتِ	تو ایک عورت نے پہچانا	ت
عَرَفْتُمَا	تم دو عورتوں نے پہچانا	ت ، م ، ا
عَرَفْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پہچانا	ت ، ن
عَرَفْتُ	میں نے پہچانا	ت
عَرَفْنَا	ہم نے پہچانا	ن ، ا

ماضی کی گردان کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہم نے دیکھا کہ پانچ حروف ا ، ت ، م ، ن اور و علامتوں میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں ۔ ان میں سے ا ، ت اور ن تین حرفی فعل کے بعد ماضی کی علامتوں کے طور پر اور ا ، م ، ن اور و تثنیہ اور جمع کیلئے استعمال ہوئے ہیں ، تفصیل ذیل میں آرہی ہے ۔

۱۔ مؤنث غائب ، مذکر و مؤنث مخاطب اور واحد متکلم کے صیغوں میں ت کا استعمال حرکت کے فرق کے ساتھ تین حرفی فعل کے بعد ہوتا ہے ۔

۲۔ جمع متکلم کے لئے ن اور ا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مذکر اور مؤنث کی تثنیہ کے لئے ا اور تا استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ مؤنث کی جمع کے لئے ن استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ مذکر کی جمع کے لئے وا اور تم استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: ماضی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تمیز سلامتیون سے" کے باب میں ہے۔

مضارع کی گردان میں

مضارع کی گردان میں "سلامتیون" کے حروف کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مشق کریں مزید تین حرفی فعل سے اس وزن پر گردان بنائیں۔

صیغہ	معنی	سلامتیون کے حروف
یَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
یَعْرِفَانِ	وہ دو مرد پہچانتے ہیں	ی ، ان
یَعْرِفُوْنَ	وہ سب مرد پہچانتے ہیں	ی ، ون
تَعْرِفُ	وہ ایک عورت پہچانتی ہے	ت
تَعْرِفَانِ	وہ دو عورتیں پہچانتی ہیں	ت ، ان
یَعْرِفْنَ	وہ سب عورتیں پہچانتی ہیں	ی ، ن
تَعْرِفُ	تم ایک مرد پہچانتے ہو	ت
تَعْرِفَانِ	تم دو مرد پہچانتے ہو	ت ، ان
تَعْرِفُوْنَ	تم سب مرد پہچانتے ہو	ت ، ون
تَعْرِفِیْنَ	تم ایک عورت پہچانتی ہو	ت ، ی ن
تَعْرِفَانِ	تم دو عورتیں پہچانتی ہو	ت ، ان

تَعْرِفْنَ	تم سب عورتیں پہچانتی ہو	ت ، ن
أَعْرِفُ	میں پہچانتا ہوں یا میں پہچانتی ہوں	ا
نَعْرِفُ	ہم پہچانتے ہیں	ن

مضارع کی گردان میں پانچ حروف ا ، ت ، و ، ن اور ی سلاعجون میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل ذیل میں ہے۔

۱۔ عربی دان اور اساتذہ جانتے ہیں کہ ا ، ت ، ن اور ی مضارع کی علامتیں کہلاتی ہیں جو شروع میں استعمال ہوتی ہیں۔

۲۔ مذکر و مؤنث کی تثنیہ کیلئے ان استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مذکر کی جمع کیلئے ون استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ مؤنث کی جمع کیلئے ن استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اس گردان کی مکمل تفصیل "افعال کی تعمیر سلاعجون" کے باب میں ہے۔

اسماء مشتقہ کی قسموں میں:

وہ اسم جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ مصدر کے معنی اور اصلیت اس میں باقی رہے اسم مشتق کہتے ہیں۔ "سلاعجون" کے حروف ان میں کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلاعجون کے حروف
فاعل	عارِف	پہچاننے والا	ا
مفعول	مَعْرُوف	جو پہچانا گیا	م ، و
صفت مشبہ	عَرِیف	پہچاننے کی صفت جس کا خاصہ ہو	ی

اسم ظرف	مَغْرَفَة	جس جگہ چلّو بھرا گیا	م
اسم آلہ	مِغْرَف	جس چیز سے چلّو بھرا	م
اسم مبالغہ	غَرّاف	بہت زیادہ چلّو بھرنے والا	ا
اسم تفضیل	اَغْرَف	مقابلتاً زیادہ چلّو بھرنے والا	ا
مصدر	غَرْف	چلّو بھرنا	

تمام اسم مشتق میں صرف چار حروف ا، م، و اور ی "سالمتیون" میں سے باری باری استعمال ہوتے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ اسم فاعل، اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں 'ا' استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اسم مفعول میں م اور و استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ صفت مشبہ میں ی استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں م استعمال ہوتا ہے۔

تثنیہ اور جمع

۱۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی تثنیہ کیلئے آخر میں 'ان' استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی جمع کیلئے آخر میں 'ون' استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ: امر و نہی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تغیر سالمتیون سے" کے باب میں ہے۔

افعال کی گردانوں میں:

افعال کی گردانوں میں کس طرح "سالمتیون" کے حروف تبدیلی لاتے ہیں ملاحظہ

کریں۔ صرف دو گردانوں کو مثال کیلئے دیا گیا ہے باقی تمام افعال کی گردانیں باب ۳ "افعال کی تعمیر علامتوں سے" میں دی گئی ہیں۔

اصطلاح	مثال	معنی	علامات کے حروف
ماضی معروف	عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	-
ماضی مجہول	عُرِفَ	وہ ایک مرد پہچانا گیا	-
مضارع معروف	يَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
مضارع مجہول	يُعْرَفُ	وہ ایک مرد پہچانا جاتا ہے	ی
جحد بلم معروف	لَمْ يَعْرِفْ	اس ایک مرد نے نہیں پہچانا	ل م، ی
جحد بلم مجہول	لَمْ يُعْرَفْ	نہیں پہچانا گیا وہ ایک مرد	ل م، ی
تاکید بلن معروف	لَنْ يَعْرِفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانے گا	ل ن، ی
تاکید بلن مجہول	لَنْ يُعْرَفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانا جائیگا	ل ن، ی
لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لَيَعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ی، نّ
لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لَيُعْرَفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ی، نّ
لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لَيَعْرِفَنْ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ی، نْ
لام تاکید بانون خفیفہ مجہول	لَيُعْرَفَنْ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ی، نْ
امر معروف	لِيَعْرِفْ	چاہئے کہ پہچانے وہ ایک مرد	ل، ی
امر مجہول	لِيُعْرَفْ	چاہئے کہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل، ی
امر معروف بانون ثقیلہ	لِيَعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ی، نّ
امر مجہول بانون ثقیلہ	لِيُعْرَفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ی، نّ

امر معروف بانون خفیفہ	لِيُعْرَفَنْ	چاہیے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ی ن
امر مجہول بانون خفیفہ	لِيُعْرَفَنْ	چاہیے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ی ن
نہی معروف	لا يَعْرِفْ	نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ی
نہی مجہول	لا يُعْرَفْ	نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ی
نہی معروف بانون ثقیلہ	لا يَعْرِفَنَّ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ی نّ
نہی مجہول بانون ثقیلہ	لا يُعْرَفَنَّ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ی نّ
نہی معروف بانون خفیفہ	لا يَعْرِفَنْ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ی ن
نہی مجہول بانون خفیفہ	لا يُعْرَفَنْ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ی ن

تمام محققین صرفیوں اور اساتذہ کو علم ہے کہ اوپر دیئے گئے ہر فعل سے (سوائے نون خفیفہ کے) چودہ چودہ صیغے بنتے ہیں ، اور نون خفیفہ سے آٹھ آٹھ صیغے بنتے ہیں، اسطرح ان اوزان پر بننے والے افعال کی مندرجہ ذیل تعداد بنتی ہے :

۱۔ ۱۸ افعال × ۱۴ صیغے = ۲۵۲

۲۔ ۶ افعال × ۸ صیغے (نون خفیفہ کے) = ۴۸

کل تعداد = ۳۰۰ (تین سو)

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں :

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں " سالمتون " کے حروف کس طرح تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

ثلاثی مجرد (تین حرفی الفاظ) کی طرح ان تمام ثلاثی مزید فیہ کے افعال کی بھی گردانیں بنتی ہیں مگر قرآن مجید میں تمام ابواب کی تمام گردانوں کے الفاظ استعمال نہیں

چوتھا باب :

قرآن مجید کی سورتوں کے نام

قرآن مجید کی سورتوں کے ناموں کا معنوں کے ساتھ مطالعہ ضروری ہے اس طرح آپ کو ۱۱۴ (ایک سو چودہ) الفاظ کے معنی معلوم ہو جائیں گے ۔

کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ آپ کو بھی علم ہو جائے کہ آپ کے رب نے آپ سے کن کن موضوع پر اور کیا کلام فرمایا ہے ؟

نمبر شمار	سورتوں کے نام	ترجمہ	ثلاثی مجرد	حوالہ قرآن مجید
۱۔	الفاتحة	کھولنے والی	فتح	الاعراف ۔ ۸۹
۲۔	البقرة	گائے	بقر	البقرہ ۔ ۶۷
۳۔	آل عمران	عمران کی اولاد	عمر	التحریم ۔ ۱۲
۴۔	النساء	عورتیں	نسو	النور ۔ ۳۱
۵۔	المائدة	دسترخوان	مید	المائدہ ۔ ۲
۶۔	الانعام	مویشی	نعم	الانعام ۔ ۱۳
۷۔	الاعراف	حسن و سیئات کے برابر ہونے پر عرف ملنے والا مقام	عرف	الاعراف ۔ ۴۸
۸۔	الانفال	مال غنیمت	نفل	الانفال ۔ ۱
۹۔	التوبة	توبہ	توب	النساء ۔ ۹۲
۱۰۔	یونس	یونس ایک نبی کا نام	انس	الصّٰفّٰت ۔ ۳۹

۳۱۔ لُقْمٰن	لقمان	لقم	لقمان۔۱۲
۳۲۔ السَّجْدَۃ	سجدہ	سجد	الحج۔ ۳۹
۳۳۔ الاَحْزَاب	فرقے، جماعتیں، گروہ	حزب	الرعد۔۳۶
۳۴۔ سَبَا	قوم سبا	سبا	سبا۔۱۵
۳۵۔ فَاطِر	پیدا کرنے والا، پھاڑنے والا	فطر	الشوریٰ۔۱۱
۳۶۔ یٰسٓ	یٰسٓ، حروف مقطعات	۔	یٰسٓ۔۱
۳۷۔ الصّٰفّٰت	صف باندھنے والے	صف	الصّٰفّٰت۔۱
۳۸۔ صٓ	صٓ، حروف مقطعات	۔	صٓ۔ ۱
۳۹۔ الزُّمَر	گروہ گروہ	زمر	الزمر۔ ۷۳
۴۰۔ المُؤْمِن	مومن، ایمان لانے والا	امن	البقرہ۔ ۲۲۱
۴۱۔ حٰمٓ السَّجْدَۃ	حٰمٓ حروف مقطعات، سجدہ	سجد	الحج۔ ۳۹
۴۲۔ الشُّوْرٰی	مشورہ	شور	الشوریٰ۔۳۸
۴۳۔ الزُّخْرُف	سونا، سنہرا، رونق	زخرف	الزخرف۔ ۳۵
۴۴۔ الدُّخَان	دھواں	دخن	الدخان۔ ۱۰
۴۵۔ الجَاثِیَۃ	گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے	جثو	الجاثیہ۔۲۸
۴۶۔ الاَحْقَاف	پہاڑ، ریت کا ٹیلہ	حقف	الاحقاف۔۲۱
۴۷۔ مُحَمَّد	محمد ﷺ	حمد	آل عمران۔۱۴۴
۴۸۔ الفَتْح	فتح، فیصلہ	فتح	الفتح۔ ۱
۴۹۔ الحُجُرَات	دیوار، کمرے	حجر	الحجرات۔۴
۵۰۔ قٓ	حروف مقطعات	۔	قٓ۔ ۱

سورت	معنی	مادہ	حوالہ
۵۱۔ الذّٰرِیٰت	بکھیرنے والی ہوائیں	ذرو	الذّٰرِیٰت ۔ ۱
۵۲۔ الطُّور	کوہ طور	طور	البقرہ ۔ ۶۳
۵۳۔ النَّجم	تارہ	نجم	النجم ۔ ۱
۵۴۔ القَمَر	چاند	قمر	الحج ۔ ۱۸
۵۵۔ الرَّحمٰن	بڑا مہربان	رحم	الرحمٰن ۔ ۱
۵۶۔ الوَاقِعَة	واقعہ، واقع ہونے والی چیز	وقع	الواقعہ ۔ ۱
۵۷۔ الحَدِید	لوہا	حدد	الحدید ۔ ۲۵
۵۸۔ المُجَادِلَة	آمنے سامنے آکر جھگڑنا	جدل	المجادلہ ۔ ۱
۵۹۔ الحَشر	حشر، جمع کرنا، گھیرنا	حشر	الحشر ۔ ۲
۶۰۔ المُمتَحِنَة	امتحان لینے والا	محن	الممتحنہ ۔ ۱۰
۶۱۔ الصَّف	صف، قطار	صفف	الصف ۔ ۴
۶۲۔ الجُمُعَة	جمعہ	جمع	الجمعہ ۔ ۹
۶۳۔ المُنٰفِقُون	منافق لوگ	نفق	المنٰفقون ۔ ۱
۶۴۔ التَّغَابُن	ہار جیت	غبن	التغابن ۔ ۹
۶۵۔ الطَّلَاق	طلاق	طلق	البقرہ ۔ ۲۲۹
۶۶۔ التَّحرِیم	حرام کرلینا	حرم	التحریم ۔ ۱
۶۷۔ المُلک	بادشاہی، ملک	ملک	الملک ۔ ۱
۶۸۔ القَلَم	قلم	قلم	القلم ۔ ۱
۶۹۔ الحَاقَّة	ثابت ہوچکنے والی	حقق	الحاقہ ۔ ۱
۷۰۔ المَعَارِج	سیڑھیاں، درجے	عرج	المعارج ۔ ۳

۷۱۔ نُوحٌ	نوح	نوح	نوح ۔ ۱
۷۲۔ الجِنّ	جن	جنن	الانعام ۔ ۱۰۰
۷۳۔ المُزّمّل	کپڑے / کملی میں لپٹنے والے	زمل	المزمل ۔ ۱
۷۴۔ المُدّثِّر	چادر / لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر ۔ ۱
۷۵۔ القِیٰمَة	قیامت	قوم	البقرہ ۔ ۸۵
۷۶۔ الدّھر	زمانہ	دھر	الدھر ۔ ۱
۷۷۔ المُرسَلٰت	بھیجی جانے والی ہوائیں	رسل	المرسلٰت ۔ ۱
۷۸۔ النّبَاء	خبریں	نبا	النباء ۔ ۱
۷۹۔ النّٰزِعٰت	جڑ سے اکھاڑنے والیاں	نزع	النٰزعٰت ۔ ۱
۸۰۔ عَبَسَ	تیوری چڑھائی	عبس	عبس ۔ ۱
۸۱۔ التّکوِیر	تہہ کرنا ، لپیٹنا	کور	التکویر ۔ ۱
۸۲۔ الاِنفِطَار	پھٹ جانا	فطر	الانفطار ۔ ۱
۸۳۔ المُطَفِّفِین	گھٹانے والے	طفف	المطففین ۔ ۱
۸۴۔ الاِنشِقَاق	شق ہو جانا	شقق	الانشقاق ۔ ۱
۸۵۔ البُرُوج	برج کی جمع ، آسمان کے برج	برج	البروج ۔ ۱
۸۶۔ الطّارِق	طارق ، تارہ	طرق	الطارق ۔ ۱
۸۷۔ الاَعلٰی	اعلیٰ ، بلند ، غالب	علو	الاعلیٰ ۔ ۱
۸۸۔ الغَاشِیَة	چھپانے والی ، ڈھانکنے والی	غشی	الغاشیہ ۔ ۱
۸۹۔ الفَجر	فجر ، صبح	فجر	الفجر ۔ ۱
۹۰۔ البَلَد	شہر	بلد	البلد ۔ ۱

سورت	معنی	مادہ	
۹۱۔ الشمس	سورج	شمس	الشمس ۔ ۱
۹۲۔ اللیل	رات	لیل	اللیل ۔ ۱
۹۳۔ الضحیٰ	دھوپ چڑھا وقت	ضحی	الضحیٰ ۔ ۱
۹۴۔ الانشراح	کھولنا	شرح	الانشراح ۔ ۱
۹۵۔ التین	انجیر	تین	التین ۔ ۱
۹۶۔ العلق	جما ہوا خون	علق	العلق ۔ ۲
۹۷۔ القدر	قدر ، اندازہ ، منزلت	قدر	القدر ۔ ۱
۹۸۔ البینۃ	کھلی بات	بین	البینۃ ۔ ۱
۹۹۔ الزلزال	بھونچال ، زلزلہ	زلزل	الزلزال ۔ ۱
۱۰۰۔ العٰدیٰت	دوڑنے والیاں	عدو	العٰدیٰت ۔ ۱
۱۰۱۔ القارعۃ	کھڑکھڑانے والی	قرع	القارعۃ ۔ ۱
۱۰۲۔ التکاثر	کثرت ، بہتات	کثر	التکاثر ۔ ۱
۱۰۳۔ العصر	عصر ، زمانہ	عصر	العصر ۔ ۱
۱۰۴۔ الھمزۃ	طعنہ دینے والا	ھمز	الھمزۃ ۔ ۱
۱۰۵۔ الفیل	ہاتھی	فیل	الفیل ۔ ۱
۱۰۶۔ قریش	قریش ۔ قبیلہ کا نام	قرش	قریش ۔ ۱
۱۰۷۔ الماعون	معمولی برتنے کی چیز	معن	الماعون ۔ ۷
۱۰۸۔ الکوثر	کوثر	کثر	الکوثر ۔ ۱
۱۰۹۔ الکٰفرون	کافر لوگ ، منکر لوگ	کفر	الکٰفرون ۔ ۱
۱۱۰۔ النصر	مدد	نصر	النصر ۔ ۱

پانچواں باب

ضمیریں

ضمیریں قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں ۔ قرآن مجید کے کل ۷۴۰۰۰ کثیرالاستعمال الفاظ میں سے ضمیروں کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰۰ بنتی ہے ۔

ضمیر :

وہ لفظ جو کسی اسم یعنی نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ضمیر کہتے ہیں جیسے میری کتاب اور اس کا گھر میں ، میری اور اسکی ضمیریں ہیں ، اسی طرح میں ، تم ، انکا ، ہمارا ، جو ، جسے ، یہ اور وہ سب ضمیریں ہیں۔

ضمیریں افعال کے ساتھ بھی استعمال ہوتی ہیں اور اسماء کے ساتھ بھی اور علیحدہ بھی استعمال ہوتی ہیں ۔ کیونکہ یہ ضمیریں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں اسلئے انکا زبانی یاد کرنا انتہائی ضروری ہے ۔ یہ ضمیریں آپ نے یاد کر لیں تو مطلب یہ ہوا کہ آپ نے قرآن مجید کے تقریباً ۱۲۰۰۰ الفاظ یاد کر لئے ۔

ضمیر کی چار قسمیں ہیں :

(ا) ضمیر متصل (ب) ضمیر منفصل

(ج) ضمیر اشارہ (د) ضمیر موصول

(ا) ضمیر متصل :

یہ ضمیریں کسی بھی اسم کے یا فعل کے بعد اس طرح مل کر لکھی جاتی ہیں کہ وہ ایک لفظ

ہی معلوم ہوتا ہے ۔ اس کا مطالعہ کریں اور یاد کریں ۔

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
ہٗ	اس ایک مرد کا	کِتَابُہٗ	اس ایک مرد کی کتاب
ھُمَا	ان دو مردوں کا	کِتَابُھُمَا	ان دو مردوں کی کتاب
ھُمْ	ان سب مردوں کا	کِتَابُھُمْ	ان سب مردوں کی کتاب
ھَا	اس ایک عورت کا	کِتَابُھَا	اس ایک عورت کی کتاب
ھُمَا	ان دو عورتوں کا	کِتَابُھُمَا	ان دو عورتوں کی کتاب
ھُنَّ	ان سب عورتوں کا	کِتَابُھُنَّ	ان سب عورتوں کی کتاب
کَ	تجھ ایک مرد کا	کِتَابُکَ	تجھ ایک مرد کی کتاب
کُمَا	تم دو مردوں کا	کِتَابُکُمَا	تم دو مردوں کی کتاب
کُمْ	تم سب مردوں کا	کِتَابُکُمْ	تم سب مردوں کی کتاب
کِ	تجھ ایک عورت کا	کِتَابُکِ	تجھ ایک عورت کی کتاب
کُمَا	تم دو عورتوں کا	کِتَابُکُمَا	تم دو عورتوں کی کتاب
کُنَّ	تم سب عورتوں کا	کِتَابُکُنَّ	تم سب عورتوں کی کتاب
ی	میرا	کِتَابِیْ	میری کتاب
نِیْ	مجھے	اٰتِنِیْ کِتَابِیْ	مجھے میری کتاب دو
نَا	ہمارا	کِتَابُنَا	ہماری کتاب

(ب) ضمیر منفصل :

یہ ضمیریں اسم یا فعل کے ساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں بلکہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اس لئے

انکو منفصل ضمیریں کہتے ہیں ۔ انکا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هُوَ	وہ ایک مرد	هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
هُمَا	وہ دو مرد	هُمَا ذَهَبَا	وہ دونوں مرد گئے
هُمْ	وہ سب مرد	هُمْ ذَهَبُوْا	وہ سب مرد گئے
هِيَ	وہ ایک عورت	هِيَ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی
هُمَا	وہ دو عورتیں	هُمَا ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئیں
هُنَّ	وہ سب عورتیں	هُنَّ قَطَّعْنَ	ان سب عورتوں نے کاٹا
أَنْتَ	تو ایک مرد (مذکر)	لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے
أَنْتُمَا	تم دو مرد	أَنْتُمَا اِذْهَبَا	تم دونوں جاؤ
أَنْتُمْ	تم سب مرد	أَنْتُمْ اِذْهَبُوْا	تم سب مرد جاؤ
أَنْتِ	تو ایک عورت	أَنْتِ عَابِدَةٌ	تو عابدہ ہے
أَنْتُمَا	تم دو عورتیں	أَنْتُمَا عَابِدَتَانِ	تم دو عورتیں عبادت گزار ہو
أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	أَنْتُنَّ عَابِدَاتٌ	تم تمام عورتیں عبادت گزار ہو
أَنَا	میں	إِنِّي أَنَا اللّٰهُ	بیشک میں ہی اللہ ہوں
نَحْنُ	ہم	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا	بیشک ہم ہی نے نازل کیا

(ج) ضمیر اشارہ :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں یا انسانوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتی ہیں ۔ ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں ۔

ضمیر	معنی	استعمال	معنی
هٰذَا	یہ ایک مرد یا مذکر	هٰذَا مُسْلِمٌ	یہ مسلمان ہے
هٰذَانِ	یہ دو مرد یا مذکر	هٰذَانِ مُسْلِمَانِ	یہ دو مسلمان ہیں
هٰؤُلَاءِ	یہ سب مرد یا مذکر	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	یہ سب مسلمان ہیں
هٰذِهٖ	یہ ایک عورت یا مونث	هٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ	یہ مسلمان عورت ہے
هَاتَانِ	یہ دو عورتیں یا مونث	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	یہ دو مسلمان عورتیں ہیں
هٰؤُلَاءِ	یہ سب عورتیں یا مونث	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	یہ سب مسلمان عورتیں ہیں
ذٰلِكَ	وہ ایک مرد یا مذکر	ذٰلِكَ مُسْلِمٌ	وہ مسلمان ہے
ذَانِكَ	وہ دو مرد یا مذکر	ذَانِكَ مُسْلِمَانِ	وہ دو مسلمان ہیں
أُولٰئِكَ	وہ سب مرد یا مذکر	أُولٰئِكَ مُسْلِمُوْنَ	وہ سب مسلمان ہیں
تِلْكَ	وہ ایک عورت یا مونث	تِلْكَ مُسْلِمَةٌ	وہ مسلمان عورت ہے
تَانِكَ	وہ دو عورتیں یا مونث	تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دو مسلمان عورتیں ہیں
أُولٰئِكَ	وہ سب عورتیں یا مونث	أُولٰئِكَ مُسْلِمَاتٌ	وہ سب مسلمان عورتیں ہیں

یاد رکھیں : ۱۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو قریب ہوں هٰذِهٖ استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو دور ہوں تِلْكَ استعمال ہوتا ہے۔

(د) ضمیر موصول :

یہ ضمیریں جو ، جسے ، جوکہ اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہیں۔

ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
اَلَّذِی	وہ ایک مرد جو کہ	اَلَّذِی جَمَعَ مَالاً	وہ جس نے مال جمع کیا
اَلَّذَانِ	وہ دو مرد جو کہ	اَلَّذَانِ یَخْتَصِمَانِ	وہ دونوں مرد جو جھگڑ رہے ہیں
اَلَّذِینَ	وہ سب مرد جو کہ	اَلَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃَ	وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز
اَلَّتِی	وہ ایک عورت جو	اَلَّتِی تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ	وہ جو دلوں تک پہنچتی
اَلَّتَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ	اَلَّتَانِ تَکْتُبَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ لکھ رہی ہیں
اَلّٰتِی	وہ سب عورتیں جو کہ	اَلّٰتِی قَطَّعْنَ	وہ عورتیں جنہوں نے کاٹ لئے

یاد رکھیں: ۱۔ ان ضمیروں میں مرد سے مراد مرد یا مذکر ہیں۔

۲۔ ان ضمیروں میں عورت سے مراد عورت یا مؤنث ہیں۔

☆☆☆☆☆

چھٹا باب:

کثیر الاستعمال الفاظ

اس باب میں کثیر الاستعمال الفاظ کی فہرست علیحدہ کر دی گئی ہے جو قرآن مجید کے کل تقریباً ۸۶۰۰۰ الفاظ میں سے تقریباً ۳۱۰۰۰ الفاظ ہے۔ یہ ایک یا دو یا تین یا اس سے زیادہ حروف سے مل کر بنے ہیں اور بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے انکی اتنی تعداد بن گئی ہے۔

ان کو مطالعہ، مشق اور یاد کرنے میں آسانی کیلئے پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ان کو یاد کرنا ضروری ہے اور ضمیروں سمیت ان سب کو یاد کرنے کا مطلب ، الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آدھے ۵۰ ٪ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا گیا۔

۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے　　۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے

۳۔ افعال ناقصہ　　۴۔ متفرق اضافہ

۵۔ ضمیریں (ضمیروں کا مطالعہ آپ نے پچھلے باب میں کر لیا)۔

۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے :

حروف عاملہ کلمہ یا جملے پر داخل ہو کر اسم پر عمل کرتے ہیں ۔ حروف عاملہ کی ویسے تو کئی قسمیں ہیں مگر ہم یہاں صرف تین کا ، جو زیادہ مستعمل ہیں ذکر کریں گے ۔

حروف عاملہ کی تین قسمیں :

(ا) حروف جر　　(ب) حروف نصب　　(ج) حروف رفع

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اِنَّ	بیشک	اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ	بیشک اللہ جاننے والا ہے
اَنَّ	کہ بیشک	اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ	کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے
کَاَنَّ	گویا کہ	کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے
لَیْتَ	کاش	لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ	کاش جوانی واپس آتی
لٰکِنَّ	لیکن	وَلٰکِنَّ الْبِرَّ	اور لیکن نیکی یہ ہے
لَعَلَّ	شاید	لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ	شاید اللہ کوئی امر بھیجے

(ج) حروف رفع (حروف مختصر):

حروف رفع جملہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع (پیش) دیتے ہیں اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ حروف رفع حروف نصب کی ضد ہیں۔ حروف رفع کی ایک ہی قسم ہے۔

۱۔ حروف نفی۔

حروف نفی تعداد میں دو ہیں " ما " اور " لا "۔ یہ حروف جملہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

حروف رفع	معنی	استعمال	معنی
مَا	نہیں	وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ	اور اللہ غافل نہیں
لَا	نہیں	وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ	اور اگر نہیں ہوتی نعمت میرے رب کی

۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے :

فعل مضارع (حال اور مستقبل) میں جو حروف عمل کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔

(ا) حروف ناصب (ب) حروف جازم

(ا) حروف ناصب :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ ان کو یاد کر لیں۔

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اَنْ	کہ	اَنْ تَقُوْمَ	کہ تم کھڑے ہو جاؤ
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ یَّذْھَبَ	وہ ہرگز نہیں جائیگا
کَیْ	تاکہ	کَیْ اَدْخُلَ	تاکہ میں داخل ہو جاؤں
اِذَنْ	پھر تو	اِذَنْ اَشْکُرَکَ	پھر تو میں تمہارا شکر گذار رہونگا

(ب) حروف جازم :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو جزم کر دیتے ہیں۔ ان کو یاد کر لیں :

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اِنْ	اگر	اِنْ شَکَرْتُمْ	اگر تم نے شکر کیا
لَمْ	نہیں	اَلَمْ یَجْعَلْ	کیا نہیں بنا دیا
لَمَّا	جب، جس وقت	لَمَّا یَنْصُرْ	نہیں مدد کی اسنے
لِ	چاہئے کہ	لِیَعْبُدُوْا	چاہئے کہ عبادت کریں
لَا	نہیں	لَا تَجْعَلْ	مت بنا تو

۳۔ افعال ناقصہ:

جب افعال ناقصہ کسی جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ ان سب کے معنی ہے تھا یا ہو گیا کے ہوتے ہیں۔

افعال ناقصہ درج ذیل ہیں:

افعال ناقصہ	استعمال	معنی
كَانَ	كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا	اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے
صَارَ	صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	فقیر مالدار ہو گیا
أَصْبَحَ	أَصْبَحَ الطَّبِيْبُ مَرِيْضًا	طبیب بیمار ہو گیا
أَضْحٰى	أَضْحٰى الْبَيْتُ مُتَهَدِّمًا	گھر منہدم ہو گیا
أَمْسٰى	أَمْسٰى زَيْدًا مَرِيْضًا	زید بیمار ہو گیا
ظَلَّ	ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا
بَاتَ	يَبِيْتُ الْعَابِدُ مَحْزُوْنًا	عابد غم میں رات گزارے گا
لَيْسَ	أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ	کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں
مَا زَالَ	فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ	پس ہمیشہ رہی ان کی یہی پکار
مَا دَامَ	اِجْلِسْ مَا دُمْتُ جَالِسًا	جب تک میں بیٹھا ہوں بیٹھے رہو

۴۔ متفرق الفاظ:

ذیل میں متفرق کثیر الاستعمال الفاظ دیے گئے ہیں ان کو یاد کریں۔

الفاظ	معنی	استعمال	معنی
أَ	کیا	أَرَأَيْتَ	کیا دیکھا تو نے۔

سَ	عنقریب	سَيَصْلٰى نَارًا	عنقریب آگ میں ڈالا جائیگا۔
فَ	پس	فَصَلِّ	پس نماز قائم کر۔
اَلْ	تمام ، خاص	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔
اَنْ	یہ کہ	اَنْ تَقُوْلُوْا	یہ کہ تم کہہ دو۔
اَمْ	یا	اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا	یا یہ کہ نہیں جانا انہوں نے۔
بَلْ	بلکہ	بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ	بلکہ وہ شک میں پڑے ہیں۔
مَنْ	وہ، وہ جو، کون	مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ	کون ہے جو شفاعت کریگا۔
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے نیکی کو۔
كَمْ	کتنی ، کتنے	كَمْ اَهْلَكْنَا	کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں۔
اَلَمْ	نہیں ہے	اَلَمْ تَرَ	کیا نہیں دیکھا تو نے۔
لَقَدْ	تحقیق، یقینا	قَدْ اَفْلَحَ	یقیناً کامیاب ہوگئے۔
مَعَ	ساتھ	اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا	بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
قُلْ	کہہ دیجئے	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔
ثُمَّ	پھر	آمین ثُمَّ آمین	ایسا ہی ہو پھر ایسا ہی ہو۔
ثَمَّ	اسی جگہ	فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ	پس اسی جگہ اللہ کا چہرہ پاؤ گے
ذِیْ، ذُوْ	والا	ذُو الْقُوَّةِ	قوت والا۔
اِیْ	ہاں	اِیْ وَرَبِّیْ	ہاں قسم ہے میرے رب کی
بَيْنَ	درمیان	بَيْنَ السَّمَاءِ	درمیان آسمان کے۔
حَقٌّ	حق ، سچ	قُلْ جَاءَ الْحَقُّ	کہہ دیجئے حق آگیا۔
اِنْ	اگر	اِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو۔

لفظ	معنی	مثال	ترجمہ
بِرٌّ	نیکی	لَیْسَ الْبِرَّ	نیکی یہ نہیں۔
لِمَ	کیوں؟	لِمَ تَقُوْلُوْنَ	کیوں کہتے ہو تم ؟
اَوْ	یا	اَوْ کَصَیِّبٍ	یا مانند بارش کے۔
لَوْ	اگر ، کاش	لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ	اگر اللہ دفع نہ کرے۔
اِیَّا	ہی	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔
اِنَّا	بیشک ہم	اِنَّا اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ	بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔
اِمَّا	جب، اگر، یا	وَ اِمَّا فِدَاءً	اور یا معاوضہ لے لو۔
اِلَّا	مگر، سوائے	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔
مِمَّا	کس چیز سے	مِمَّا خُلِقَ	کس چیز سے پیدا کیا گیا۔
عَمَّا	اس سے، جو کچھ	عَمَّا کَانُوْا بِهٖ	جس چیز کے بارے میں وہ تھے۔
اَمَّا	جو، جس نے	اَمَّا مَنْ بَخِلَ	جس نے بخل کیا۔
اِلٰه	معبود	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
کَیْ	تاکہ	لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا	تاکہ تم غم نہ کرو۔
اَیِّ	کونسی	بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ	کونسی زمین میں تم مرو گے۔
بِمَا ، بِمَ	کس چیز سے، کاہے پر	فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ	کاہے پر خوشخبری سناتے ہو۔
اَبَدًا	ہمیشہ، کبھی	خٰلِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ
اِنِّی	بیشک میں	اِنِّیْ اٰمَنْتُ	بیشک میں ایمان لایا۔
مِنِّی	مجھ سے	فَلَیْسَ مِنِّیْ	پس مجھ سے نہیں۔
مِنَّا	ہم سے	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے

عَسٰی	شاید، قریب ہے	عَسٰی رَبُّکَ	قریب ہے کہ تیرا رب۔
مَتٰی	کب	مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ	کب ہوگا یہ وعدہ پورا ؟
بَلٰی	کیوں نہیں؟، جی ہاں	بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ	ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔
اَنّٰی	کہاں سے، جہاں سے	اَنّٰی لَکِ هٰذَا	کہاں سے ہوا یہ تیرے لئے ؟
اِذَا	جب	اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ	جب آئی مدد اللہ کی۔
کَمَا	جیسا کہ	کَمَا اَخْرَجَ	جس طرح نکالا اس نے۔
لَمَّا	جب، جس پر کہ	اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ	کوئی جان ایسی نہیں کہ جس پر نگہبان نہ ہو۔
اَلَا	خبردار، سن لو	اَلَا لَهُ الْاَمْرُ	سن لو اسی کیلئے ہے ہر حکم۔
غَیْرُ	نہیں، نہ کہ، علاوہ، سوائے	لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ	نہیں ہے کوئی معبود تیرے علاوہ۔
اَیْنَ	کہاں	اَیْنَ الْمَفَرُّ	کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
حَیْثُ	جہاں سے	حَیْثُ نَشَآءُ	جہاں سے ہم چاہتے ہیں۔
کَیْفَ	کیونکر، کیسے	کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ	کیونکر تم انکار کرتے ہو۔
اَیْنَمَا	جدھر	اَیْنَمَا تُوَلُّوْا	جدھر تم پلٹو۔
شَطْرَ	طرف، سمت	شَطْرَ الْمَسْجِدِ	مسجد کی طرف۔
عِنْدَ	پاس، نزدیک	عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے پاس۔
حِیْنَ	وقت، زمانہ	حِیْنَ تَمُوْتُوْنَ	جب تمہیں موت آئے گی۔

بِئْسَ	برا	بِئْسَ الْمَثْوٰی	برا ٹھکانہ ہے۔
قِبَلَ	طرف، سمت	قِبَلَ الْمَشْرِقِ	مشرق کی طرف۔
لَدُنْ	نزدیک، پاس	مِنْ لَّدُنْ حَكِيمٍ	حکمت والے کے پاس سے۔
اَلَدُّ	سخت	اَلَدُّ الْخِصَامِ	سخت جھگڑالو۔
لَئِنْ	البتہ اگر	لَئِنْ شَكَرْتُمْ	البتہ اگر تم نے شکر ادا کیا۔
لِكُلِّ	ہر ایک کیلئے	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ	تباہی ہے ہر طعنہ دینے والے کیلئے
مِمَّنْ	کون اس میں سے	مِمَّنْ مَّنَعَ	جس نے ان میں سے منع کیا۔
قَالَ	کہا اس نے	قَالَ اللّٰهُ	فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔
كَانَ	ہے، تھا	كَانَ اللّٰهُ غَفُورًا	اللہ بخشنے والا ہے۔
قَبْلَ	پہلے، قبل	مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ	قبل اس کے کہ آئے۔
عِدَّةَ	مدت	وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	تا کہ تم کامل کرو گنتی۔
خَلْفَ	پیچھے	مِنْ خَلْفِهِمْ	ان کے پیچھے سے۔
فَوْقَ	اوپر	مَوْجٌ فَوْقَ مَوْجٍ	موج کے اوپر موج۔
فَاِمَّا	پس جب بھی	فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ	پس جب بھی آئے تمہارے پاس
اَللّٰهُمَّ	اے اللہ	اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ	اے اللہ بادشاہت کے مالک۔
مَاذَا	کیا	مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے۔
اِنَّمَا	درحقیقت	اِنَّمَا اَمْرُهٗ	درحقیقت اس کا کام۔
لَيْسَتْ	نہیں ہے	لَيْسَتِ الْيَهُودُ	نہیں ہیں یہودی۔

فِيْمَا	پس کس چیز سے	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	پس اللہ کی رحمت سے
هٰكَذَا	اسی طرح	أَهٰكَذَا عَرْشُكِ	کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے
ذٰلِكُمْ	اسی میں	ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔
وَيْكَأَنَّ	ارے خرابی	وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ	افسوس تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہی کشادہ کرتا ہے
هَيْهَاتَ	کہاں ہو سکتا ہے	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	دور ہے اور بہت دور ہے
وَيْلٌ	خرابی ہے	وَيْلٌ لِّكُلِّ	ہر ایک کیلئے خرابی ہے
لَدَى	کے پاس	لَدَا الْبَابِ	دروازے کے پاس
كِلَا	دونوں مذکر	أَوْ كِلَاهُمَا	یا دونوں
كِلْتَا	دونوں مؤنث	كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	دونوں باغ

☆☆☆☆☆

سا تواں باب:

اسماء کی تعمیر سلامتیون سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے اسماء یعنی نام ہوں یا افعال یعنی کام ہوں تین حرفی لفظ سے " سلامتیون " کے حروف ہی کی مدد سے بنتے ہیں ۔

اسم کی تین قسمیں ہیں : (۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق

(۱) اسم جامد : وہ اسم ہے کہ جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنتا ہو مثلاً رَجُلٌ یعنی مرد

(۲) اسم مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں مثلاً قَتْلٌ (مار ڈالنا) ، طَلَبٌ (ڈھونڈنا)۔

(۳) اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے قَتْلٌ سے قَاتِلٌ

ثلاثی اس کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں مثلاً قتل ۔ یہ تین حرفی لفظ قتل (Root Word) کہلاتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کرنے کی ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ تین حرفی فعل ہو جیسے قَتَلَ (اس ایک مرد نے قتل کیا) یا تین حرفی اسم مصدر ہو جیسے قَتْلٌ (قتل کرنا) ۔

تین حرفی لفظ سے ان اسماء کی تعمیر کی ترکیب اور تبدیلی کا بغور مطالعہ کریں اور اسی وزن پر مزید اسماء بنا کر ترجمہ کرنے کی مشق کریں جسکے بعد انشاء اللہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں آپ خود بے انتہا سہولت محسوس کریں گے اور دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے کسی بھی لفظ کے اسم ہونے یا فعل ہونے کی

پہچان بہت ضروری ہے کیونکہ ایک ہی تین حرفی لفظ سے اسماء بنتے ہیں۔

اس باب میں ہم اسماء کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کر کے اسماء بنانے کے طریقہ کا مطالعہ کریں گے مثلاً کس طرح تین حرفی لفظ "علم" سے عالم، معلوم، علامہ، عالمون، علیم بنتے اور ان کے معانی میں کیا تبدیلی واقع ہوتی اور ان کی تثنیہ اور جمع کس طرح بنتے ہیں۔

اصل ترکیب اور ترتیب کے مطالعہ سے پہلے مندرجہ ذیل اردو میں استعمال ہونے والے چند الفاظ کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح تین حرفی الفاظ سے ان کی تعمیر ہوتی ہے۔

۱۔ ملازمت تین حرفی لفظ لزم سے بنا جس کے معنی ہیں لازم پکڑا
۲۔ استعمال تین حرفی لفظ عمل سے بنا جس کے معنی ہیں عمل کیا
۳۔ تعارف " " عرف " " " پہچانا
۴۔ بشارت " " بشر " " " بشارت دیا
۵۔ انقلاب " " قلب " " " پلٹا
۶۔ مدرسہ " " " درس " " " درس دیا
۷۔ مسجد " " " سجد " " " سجدہ کیا
۸۔ والدین " " " ولد " " " جنا
۹۔ تذکرہ " " " ذکر " " " یاد کیا
۱۰۔ مقبوضہ " " " قبض " " " قبضہ کیا

اسم کے پہچان کی ضروری علامتیں:

جیسے کہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے اسماء اور افعال کی پہچان

بہت ضروری ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ عربی کے اسماء اور افعال ۔ تین حرفی فعل میں " سالمتیون " کے حروف کے خاص ترکیب سے شامل ہونے سے بنتے ہیں ۔ ذیل کی علامتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کریں۔

۱۔ تنوین یعنی دو زبر ، دو زیر اور دو پیش ہمیشہ صرف اسماء کے آخری حروف پر لگتے ہیں جیسے جِسَابًا ، یَوْمٍ ، کِتَابٌ ۔

۲۔ ال ہمیشہ اسماء سے پہلے لگتا ہے اور تنوین کو حرکت میں بدل دیتا ہے جیسے اَلْکِتَابُ ۔

۳۔ میم ہمیشہ اسماء کے شروع میں لگتا ہے جیسے مَفْعُوْلٌ ، مَخلوقٌ ، مَقْتَلٌ ۔

۴۔ تین حرفی لفظ کے پہلے حرف کے بعد الف لگتا ہے جیسے فَاعِلٌ ، خَالِقٌ ۔

۵۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے ی لگتا ہے جیسے خَبِیْرٌ ، جَمِیْلٌ ۔

۶۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے واو لگتا ہے جیسے غَفُوْرٌ ، ظَلُوْمٌ ۔

۷۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف لگتا ہے جیسے کِتَابٌ ، حِسَابٌ

۸۔ تین حرفی لفظ سے پہلے الف لگتا ہے جیسے اَکْبَرُ ، اَصْغَرُ

۹۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اور بیچ والے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں جیسے غَفَّارٌ ، سَفَّاکٌ ۔

۱۰۔ تین حرفی لفظ کے آخر میں ان لگتا ہے جیسے فُرْقَانٌ ، قُرْاٰنٌ

نوٹ: قرآن مجید میں اسماء کی بہت کم تعداد تنوین کے بغیر بھی اسم بن جاتی ہے۔

اسماء مشتقہ کی قسمیں :

تین حرفی لفظ سے "سالمتیون" کے حروف کی مدد سے بنائے جانے والے اسماء ہی کو اسمائے مشتقہ کہتے ہیں ۔ ان میں چند یہ ہیں جو زیادہ مستعمل ہیں۔

۱۔ اسم فاعل	۲۔ اسم مفعول	۳۔ صفت مشبہ
۴۔ اسم تفضیل	۵۔ اسم مبالغہ	۶۔ اسم آلہ
۷۔ اسم ظرف	۸۔ اسم مصدر	

۱۔ اسم فاعل :

جو لفظ کام کرنے والے کو بتاتا ہے اسے اسم فاعل کہتے ہیں جیسے خالق، بناہ

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کا فاعل :

جب ماضی تین حرف کا ہو تو درج ذیل طریقے سے بنایا جاتا ہے

۱۔ فعل ماضی کے پہلے حرف کے بعد الف لگا دیتے ہیں ،

۲۔ دوسرے حرف کو زیر لگا دیتے ہیں ،

۳۔ تیسرے حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں مثلاً کَتَبَ سے کَاتِبٌ ۔

تثنیہ اور جمع ۔

اردو کی طرح عربی میں ایک کے فوراً بعد جمع نہیں ہوتی بلکہ دو کیلئے بھی ایک لفظ بولا جاتا ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں ۔

تثنیہ بنانے کیلئے ۔

۱۔ اسم فاعل کے بعد ان لگا دیتے ہیں ۔

۲۔ تثنیہ کے ن کے نیچے ہمیشہ زیر لگاتے ہیں جیسے کَاتِبَانِ

جمع بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ون لگا دیتے ہیں ،

۲۔ جمع کے ن کے اوپر ہمیشہ زبر آتا ہے مثلاً کَاتِبُونَ

واحد	تثنیہ	جمع
کَاتِبٌ	کَاتِبَانِ	کَاتِبُوْنَ

مزید فیہ کا فاعل :

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حروف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل کو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ علامت مضارع کو ہٹا دیتے ہیں اور اس کی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

۲۔ آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دیتے ہیں اگر زیر نہ ہو ،

۳۔ آخری حرف پر تنوین لگا دیتے ہیں

مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ ، یَنْقَلِبُ سے مُنْقَلِبٌ

واحد	تثنیہ	جمع
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُوْنَ

تنبیہ : تثنیہ اور جمع کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث :

جس طرح اردو میں مذکر فاعل سے مؤنث فاعل بنانے کیلئے آخر میں ہ لگا دیتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی مؤنث بنانے کیلئے ۃ لگا دیتے ہیں مثلاً غائب سے غائبۃ

تنبیہ: مؤنث کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث کی تثنیہ اور جمع :

۱۔ تثنیہ بنانے کیلئے اس میں بھی ان لگا دیتے ہیں ۔

۲۔ جمع بنانے کیلئے اس میں ات لگا دیتے ہیں جیسے

واحد	تثنیہ	جمع
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتٌ

۲۔ اسم مفعول :

وہ لفظ جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر کام ہوا ہو اسم مفعول کہتے ہیں مثلاً مقتول یا مظلوم ۔ جب فعل تین حرفی ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ لفظ کے شروع میں م مفتوح (زبر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں ۔

۲۔ فعل کے پہلے حرف کو جازم کر دیتے ہیں ۔

۳۔ آخری حرف سے پہلے واو لگا دیتے ہیں ۔

۴۔ آخری حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں مثلاً فَعَلَ سے مَفْعُولٌ نیز خَلَقَ سے مَخْلُوقٌ

مزید فیہ کا مفعول:

اگر ماضی مزید فیہ ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے درج ذیل طریقہ سے بنتا ہے:

۱۔ علامت مضارع کو ہٹا کر اس کی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگا دیتے ہیں ۔

۲۔ آخر میں تنوین بڑھا دیتے ہیں جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ یا يُنْتَخَبُ سے مُنْتَخَبٌ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْتُوحٌ	مَفْتُوحَانِ	مَفْتُوحُوْنَ
مؤنث	مَفْتُوحَةٌ	مَفْتُوحَتَانِ	مَفْتُوحَاتٌ

۳۔ صفت مشبہ:

صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت یعنی پائیداری کے پائے جائیں جیسے کریم۔
صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں مگر ہم یہاں سمجھنے کیلئے صرف چار کی مثالیں پیش کریں گے۔

۱۔ سَمِعَ سے سَمِيْعٌ (آخری حرف سے پہلے ی لگا دیتے ہیں)
۲۔ غَفَرَ سے غَفُوْرٌ (آخری حرف سے پہلے و لگا دیتے ہیں)
۳۔ شَجُعَ سے شُجَاعٌ (آخری حرف سے پہلے ا لگا دیتے ہیں)
۴۔ قَرِحَ سے قَرِحٌ (آخری حرف دو پیش لگا دیتے ہیں)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	جَمِيْلٌ	جَمِيْلَانِ	جَمِيْلُوْنَ
مؤنث	جَمِيْلَةٌ	جَمِيْلَتَانِ	جَمِيْلَاتٌ

۴۔ اسم تفضیل:

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں کسی دوسرے کے مقابلہ میں اس لفظ میں موجود

خصوصیت میں زیادتی پائی جائے جیسے کَبِیْرٌ سے اَکْبَرُ

اسم تفضیل درج ذیل طریقے سے بنایا جاتا ہے:

۱۔ اصل لفظ سے پہلے الف مفتوح (زبر) کے ساتھ لگا دیتے ہیں۔
۲۔ پہلا حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔
۳۔ دوسرے حرف کو زبر دیدیتے ہیں۔
۴۔ آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں۔

مؤنث بنانے کیلئے:

۱۔ پہلے حرف کو پیش لگا دیتے ہیں۔
۲۔ دوسرے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔
۳۔ آخری حرف پر کھڑا زبر لگا دیتے ہیں۔
۴۔ لفظ کے آخر میں ی لگا دیتے ہیں۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرُ	اَصْغَرَانِ	اَصْغَرُوْنَ ، اَصَاغِرُ
مؤنث	صُغْرٰی	صُغْرَیَانِ	صُغْرَیَاتٌ / صُغَرٌ

<u>۵۔ اسم مبالغہ:</u>

اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اس لفظ میں موجود خصوصیت انتہائی درجہ تک موجود پائی جائے جیسے فَعَلَ سے فَعَّالٌ (بہت زیادہ کام کرنے والا)۔

اسم مبالغہ کے بہت اوزان ہیں ہم یہاں چند کا ذکر کریں گے جو زیادہ مستعمل ہیں۔ بعض صورتوں میں آخر میں ۃ کا اضافہ کر دیتے ہیں مذکر ہو یا مؤنث جیسے عَلَّامَۃٌ۔

اسم مبالغہ درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

۱۔ فعل کے دوسرے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں ۔

۲۔ آخری حرف سے پہلے الف کا اضافہ کر دیتے ہیں ۔

۳۔ آخری حرف پر دو پیش لگا دیتے ہیں ۔

۴۔ عموماً اسم مبالغہ میں مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا ۔

ذیل کی مثالوں کا مطالعہ اور مشق کریں ۔

كَبُرَ سے كُبَّارٌ کے معنی بہت بڑا

عَجِبَ سے عُجَّابٌ کے معنی بہت عجیب

قَدُسَ سے قُدُّوسٌ کے معنی بہت پاک

۲۔ اسم ظرف :

اسم ظرف : وہ لفظ جو کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے اسم ظرف کہتے ہیں جیسے يَقْتُلُ سے مَقْتَلٌ (وہ جگہ جہاں سزائے موت دی جاتی ہے) اسی طرح يَضْرِبُ سے مَضْرَبٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ ۔

اسم ظرف درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے ۔

۱۔ ثلاثی مجرد کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں ۔

۲۔ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح (زبر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو اس کو زبر کر دیتے ہیں ۔

۴۔ آخری حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں ۔

واحد	تثنیہ	جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مَقْتَلٌ	مَقْتَلَانِ	مَقَاتِلُ

۷۔ اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جو کسی کام کے کرنے میں مدد دے جیسے قَتَلَ سے مِقْتَلٌ (قتل کرنے کا آلہ) اسی طرح ضَرَبَ سے مِضْرَبٌ۔

اسم آلہ بنانے کے تین طریقے ہیں:

۱۔ اسم آلہ مضارع معروف سے درج ذیل طریقے سے بناتے ہیں:

(ا) علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مکسور (زیر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

(ب) عین کلمہ کو زبر دیتے ہیں،

(ج) آخری حرف کو دو پیش دے دیتے ہیں۔

۲۔ اوپر کے طریقے سے بنائے گئے اسم کے آگے ۃ لگا دیتے ہیں جیسے مِرْوَحَةٌ (پنکھا)

۳۔ پہلے طریقے سے بنائے ہوئے اسم کے آخری حرف سے پہلے الف لگا دیتے ہیں جیسے فَتَحَ سے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی)۔

اسم آلہ میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلُوْنَ

۸ _ اسم مصدر

تین حرفی افعال کے مصادر بہت ہیں ہم یہاں چند مثالوں کا مطالعہ کریں گے مصادر عین کلمہ کے سکون اور حرکت کے لحاظ سے دو حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں ۔

۱ _ جن کا عین کلمہ ساکن ہے ان مصادر کے آخر میں صرف حروف بڑھائے جاتے ہیں ۔

۲ _ جن کا عین کلمہ متحرک ہے ان کے شروع یا درمیان میں حروف بڑھائے جاتے ہیں ۔

۱ _ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ ساکن ہے اور مشق کریں ۔

فَسَقَ سے فِسْقٌ کے معنی حکم سے باہر ہونا

رَحِمَ سے رَحْمَةٌ کے معنی مہربانی کرنا

غَفَرَ سے غُفْرَانٌ کے معنی بخشنا

بَشَّرَ سے بُشْرٰی کے معنی خوشخبری دینا

۲ _ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ متحرک ہے اور مشق کریں ۔

جَنَبَ سے جَنَابٌ کے معنی گریز کرنا

وَقَدَ سے وَقُوْدٌ کے معنی ایندھن ڈالنا

هَدٰی سے هُدًی کے معنی ہدایت دینا

غَلَبَ سے غَلَبَةٌ کے معنی غالب ہونا

☆☆☆☆☆

آٹھواں باب:

قرآن میں اسماء

ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں تمام اسماء تین حرفی لفظ سے " سہ حرفی " کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں ۔ اس باب میں تمام اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح ہر لفظ کے ساتھ دئیے ہوئے تین حرفی لفظ میں تبدیلی واقع ہونے سے یہ اسم بنا ۔ ان کے معنی یاد کرلیں ترجمہ کرنے میں مدد ملے گی۔ تمام اسماء کی فہرستیں علیحدہ علیحدہ بنادی گئی ہیں۔

۱۔ اسماء الحسنٰی قرآن مجید میں :

حیران کردینے والی بات یہ ہے کہ قرآن مجید میں تقریباً ۱۱۳ (ایک سو تیرہ) اسماء الحسنٰی آئے ہیں اور اللہ کیلئے ہُ ، ھُوَ ، کَ ، نَا ، اَنتَ ، اَنَا اور نَحنُ کی ضمیریں باربار استعمال ہونے سے ان کی تعداد ۹۳۵۰ (نو ہزار تین سو پچاس) ہوگئی ہے جسکا مطلب یہ ہوا کہ ایک ۸۵۰ صفحہ والے قرآن مجید کے ہر صفحہ پر گیارہ مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نام یا اللہ تعالیٰ کیلئے ضمیریں استعمال ہوئی ہیں ۔

صرف اسم ذات " اللہ " تقریباً ۲۷۸۷ مرتبہ آیا ہے ۔

قرآن مجید میں تقریباً ایک سو سے زیادہ اسماء الحسنٰی استعمال ہوئے ہیں، اگر ہم اسماء الحسنٰی معنوں کے ساتھ یاد کرلیں تو انکی برکت ، نیکیاں اور فضیلتیں اپنی جگہ ، ہمیں قرآن مجید کے ۹۰۰۰ (نو ہزار) الفاظ یاد ہوجائیں گے جن

سے ترجمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی ۔ تمام صفاتی ناموں والے کام جو اللہ تعالیٰ مخلوق کی ربوبیت کیلئے کرتے ہیں انکا علم ہو جائے تو قرآن مجید کے پڑھنے اور سمجھنے میں مزید دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ ۔

تمام اسماء قرآن مجید سے لیے گئے ہیں، حوالہ قرآن ساتھ ہی درج ہیں۔

نمبر شمار	اسم مبارک	معنی	عربی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	اَللّٰہُ	اسم ذات ہے	الہ	الاخلاص۔۱
۲۔	اَلرَّحْمٰنُ	نہایت مہربان	رحم	النمل۔۳۰
۳۔	اَلرَّحِيْمُ	بہت رحم والا	رحم	النمل۔۳۰
۴۔	اَلْمَلِكُ	بادشاہ	ملک	الحشر۔۲۳
۵۔	اَلْقُدُّوْسُ	ہر عیب سے پاک	قدس	الحشر۔۲۳
۶۔	اَلسَّلَامُ	ہر آفت سے سلامتی میں رکھنے والا	سلم	الحشر۔۲۳
۷۔	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	امن	الحشر۔۲۳
۸۔	اَلْمُهَيْمِنُ	نگہبانی کرنے والا	ھمن	الحشر۔۲۳
۹۔	اَلْعَزِيْزُ	زبردست	عز	الحشر۔۲۳
۱۰۔	اَلْجَبَّارُ	غالب، خرابی کا درست کرنے والا	جبر	الحشر۔۲۳
۱۱۔	اَلْمُتَكَبِّرُ	بہت بڑائی والا	کبر	الحشر۔۲۳
۱۲۔	اَلْخَالِقُ	پیدا فرمانے والا	خلق	الحشر۔۲۴
۱۳۔	اَلْبَارِئُ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	برا	الحشر۔۲۴
۱۴۔	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	صور	الحشر۔۲۴

۳۵۔ الغَفُورُ	خوب گناہ بخشنے والا	غفر	البقرہ۔۱۷۳
۳۶۔ الشَّکُورُ	قدردان تھوڑے پر بہت دینے والا	شکر	الفاطر۔۳۴
۳۷۔ العَلِیُّ	بلند مرتبہ والا	علی	البقرہ۔۲۵۵
۳۸۔ الکَبِیرُ	بہت بڑا	کبر	الرعد۔۹
۳۹۔ الحَفِیظُ	حفاظت کرنیوالا	حفظ	ھود۔۵۷
۴۰۔ المُقِیتُ	خوراکیں پیدا کرنے والا اور سب کو پہنچانے والا	قوت	النساء۔۸۵
۴۱۔ الحَسِیبُ	حساب لینے والا	حسب	النساء۔۶
۴۲۔ الجَلِیلُ	بڑی بزرگی والا	جلل	۔
۴۳۔ الکَرِیمُ	بے مانگے عطا فرمانے والا	کرم	الانفطار۔۶
۴۴۔ الرَّقِیبُ	نگران	رقب	الاحزاب۔۵۲
۴۵۔ المُجِیبُ	دعاؤں کا قبول فرمانے والا	جوب	ھود۔۶۱
۴۶۔ الوَاسِعُ	وسعت والا	وسع	آل عمران۔۷۳
۴۷۔ الحَکِیمُ	بڑا حکمت والا	حکم	الزمر۔۳۱
۴۸۔ الوَدُودُ	بڑی محبت والا	ودد	البروج۔۱۴
۴۹۔ المَجِیدُ	بڑی بزرگی والا	مجد	ھود۔۷۳
۵۰۔ البَاعِثُ	زندہ کرکے قبر سے اٹھانے والا	بعث	الجمعہ۔۲
۵۱۔ الشَّہِیدُ	حاضر، موجود	شہد	الحج۔۱۷
۵۲۔ الحَقُّ	اپنی تمام صفات کیساتھ ثابت	حق	البقرہ۔۲۶
۵۳۔ الوَکِیلُ	کام بنانے والا	وکل	آل عمران۔۱۷۳

نام	معنی	مادہ	حوالہ
۵۴۔ اَلْقَوِیُّ	قوت والا	قوی	الحدید۔۲۵
۵۵۔ اَلْمَتِیْنُ	نہایت قوت والا	متن	النور۔۳۵
۵۶۔ اَلْوَلِیُّ	کارساز	ولی	البقرہ۔۲۵۷
۵۷۔ اَلْحَمِیْدُ	تعریف کا مستحق	حمد	النساء۔۱۳۰
۵۸۔ اَلْمُحْصِیُ	خوب اچھی طرح شمار کرنے والا	حصی	الجن۔۲۸
۵۹۔ اَلْمُبْدِیُٔ	پہلی بار پیدا کرنے والا	بدء	البروج۔۱۳
۶۰۔ اَلْمُعِیْدُ	لوٹانے والا	عود	البروج۔۱۳
۶۱۔ اَلْمُحْیِیْ	زندہ کرنے والا	حی	ق۔۴۳
۶۲۔ اَلْمُمِیْتُ	موت دینے والا	موت	ق۔۴۳
۶۳۔ اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ موت سے پاک	حی	البقرہ۔۲۵۵
۶۴۔ اَلْقَیُّوْمُ	سب کی ہستی قائم رکھنے والا	قوم	البقرہ۔۲۵۵
۶۵۔ اَلْوَاجِدُ	بالفعل ہر کمال سے متصف	وجد	۔
۶۶۔ اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا	مجد	۔
۶۷۔ اَلْوَاحِدُ	ایک	وحد	البقرہ۔۱۶۳
۶۸۔ اَلْاَحَدُ	یکتا۔اکیلا	احد	الاخلاص۔۱
۶۹۔ اَلصَّمَدُ	بے نیاز	صمد	الاخلاص۔۲
۷۰۔ اَلْقَادِرُ	بہت زیادہ قدرت والا	قدر	القمر۔۵۵
۷۱۔ اَلْمُقْتَدِرُ	پوری قدرت والا	قدر	۔
۷۲۔ اَلْمُقَدِّمُ	آگے بڑھانے والا	قدم	۔
۷۳۔ اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے ہٹانے والا	اخر	المنٰفقون۔۱۱

۹۳۔ النَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	نفع	الحج۔۱۲
۹۴۔ النُّورُ	نور سب کو روشن کرنے والا	نور	النور۔۳۵
۹۵۔ الْهَادِیُ	ہدایت دینے والا	ھدی	الفرقان۔۳۱
۹۶۔ الْبَدِیعُ	بلا مثل پیدا فرمانے والا	بدع	الانعام۔۱۰۲
۹۷۔ الْبَاقِیُ	ہمیشہ باقی رہنے والا	بقی	۔
۹۸۔ الْوَارِثُ	وارث سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا	ورث	الانبیاء۔۸۹
۹۹۔ الرَّشِیدُ	ہدایت والا	رشد	۔
۱۰۰۔ الصَّبُورُ	بہت برداشت کرنے والا	صبر	۔
۱۰۱۔ الْمُحِیطُ	جس کے علم وقدرت کے احاطہ سے کوئی چیز باہر نہ ہو	حوط	حم السجدہ۔۵۳
۱۰۲۔ رَبٌّ	پرورش کرنے والا	رب	الفاتحہ۔۱
۱۰۳۔ الْقَاهِرُ	ہر شئے پر کامل غلبہ واختیار رکھنے والا	قہر	الانعام۔۱۸
۱۰۴۔ الرَّفِیعُ	بلند و برتر درجات رکھنے و دینے والا	رفع	المؤمن۔۱۵
۱۰۵۔ الْقَدِیرُ	ہر شئے پر قادر	قدر	الرعد۔۲۸
۱۰۶۔ غَافِرُ الذَّنْبِ	گناہ کا بخشنے والا	غفر	المؤمن۔۳
۱۰۷۔ شَدِیدُ الْعِقَابِ	سخت بدلہ والا	عقب	البقرہ۔۲۱۱
۱۰۸۔ شَدِیدُ الْمِحَالِ	سخت پکڑ والا	شدد	الرعد۔۱۳
۱۰۹۔ سَرِیعُ الْعِقَابِ	جلد عذاب دینے والا	عقب	الانعام۔۱۶۵
۱۱۰۔ ذُو عِقَابٍ	سخت عذاب والا	عقب	حم السجدہ۔۴۳

نمبر	اسم	معنی	مادہ	حوالہ
۱۱۱۔	عَلَّامُ الْغُيُوبِ	تمام غیبوں کا جاننے والا	علم	سبا۔۴۸
۱۱۲۔	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ	مراتب کو بلند کرنے والا	رفع	المؤمن۔۱۵
۱۱۳۔	أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ	سب سے بہتر پیدا فرمانے والا	خلق	الصّٰفّٰت۔۲۵
۱۱۴۔	خَيْرُ الْوَارِثِينَ	سب سے اچھا وارث	ورث	الانبیاء۔۸۹
۱۱۵۔	خَيْرُ الرَّاحِمِينَ	سب سے اچھا رحم کرنے والا	رحم	مؤمنون۔۱۱۸
۱۱۶۔	أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ	خوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے والوں سے	حکم	التین۔۸
۱۱۷۔	ذُو انْتِقَامٍ	بدلہ لینے والا	نقم	آل عمران۔۴
۱۱۸۔	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ	بڑا فضل والا	فضل	الجمعہ۔۴
۱۱۹۔	سَرِيعُ الْحِسَابِ	جلد حساب لینے والا	سرع	البقرہ۔۲۰۲
۱۲۰۔	رَبُّ الْعَالَمِينَ	تمام جہانوں کا رب	علم	الفاتحہ۔۱
۱۲۱۔	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	غیب و حاضر کا جاننے والا	غیب	الحشر۔۲۲
۱۲۲۔	أَبْقَىٰ	سدا باقی رہنے والا	بقی	طٰہٰ۔۷۳
۱۲۳۔	أَحَقُّ	زیادہ حقدار	حق	الاحزاب۔۳۷
۱۲۴۔	مَوْلَىٰ	ساتھی	ولی	الانفال۔۴۰
۱۲۵۔	شَدِيدُ الْعَذَابِ	سخت عذاب دینے والا	عذب	البقرہ۔۱۶۵
۱۲۶۔	شَفِيعٌ	شفاعت کرنے والا	شفع	السجدہ۔۴
۱۲۷۔	أَكْبَرُ	سب سے بڑا	کبر	۔

۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں :

محمد ﷺ کے مندرجہ ذیل نام قرآن مجید میں آئے ہیں ۔ ان اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ یہ اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں ۔ ان تمام کے معنی یاد کریں اور اگر اسماء بھی یاد کرلیں تو زیادہ بہتر ہے ۔ ان اسماء کے بار بار دہرائے جانے کی وجہ سے ان کی تعداد سینکڑوں میں پہنچ جاتی ہے ۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
مُحَمَّدٌ	بہت زیادہ تعریف کیا گیا	حمد	آل عمران۔۱۴۴
اَحْمَدُ	سب سے بڑھ کر تعریف کرنے والے	حمد	محمد ﷺ۔۲
عَبْدُاللّٰہ	اللہ کے بندے	عبد	الجن۔۹
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شہد	الفتح۔۸
مُبَشِّرٌ	خوشخبری پہنچانے والے	بشر	المزمل۔۱۵
بَشِيْرٌ	خوشخبری دینے والے	بشر	فرقان۔۵۶
مُذَكِّرٌ	نصیحت کرنے والے	ذکر	الغاشیہ۔۲۱
نَذِيْرٌ	ڈرانے والے	نذر	ہود۔۲
سِرَاجًا مُّنِيْرًا	روشن چراغ	سرج / نور	الاحزاب۔۴۶
دَاعِیًا اِلَى اللّٰہ	اللہ کی طرف بلانے والے	دعا	الاحزاب۔۴۶
حَقٌّ	حق، سچ	حق	یونس۔۱۰۸
عَزِيْزٌ	غالب، زبردست	عزز	التوبہ۔۱۲۸
رَؤُوْفٌ	شفقت فرمانے والا	رئف	التوبہ۔۱۲۸
رَحِيْمٌ	رحمت فرمانے والے	رحم	التوبہ۔۱۲۸

اَمِینٌ	امانت دار، امین	امن	الدخان ـ ۱۸
نُورٌ	نور	نور	المائدہ ـ ۱۵
نِعْمَةٌ	نعمت	نعم	البقرہ ـ ۲۳۱
هَادِیٌ	ہدایت دینے والا	ہدی	روم ـ ۵۳
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانبیاء ـ ۱۰۷
طٰهٰ	حروف مقطعات	ـ	طٰہٰ ـ ۱
یٰسٓ	حروف مقطعات	ـ	یٰس ـ ۱
الْمُزَّمِّلُ	چادر میں لپٹنے والے	زمل	المزمل ـ ۱
الْمُدَّثِّرُ	لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر ـ ۱
مُنْذِرٌ	اللہ کی وعید لوگوں کو پہنچانے والے	نذر	النمل ـ ۹۲
خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ	آخری نبی، جن پر نبوت ختم کر دی گئی	ختم / نبی	الاحزاب ـ ۴۰
الرَّسُوْلُ	رسول	رسل	الانفال ـ ۱
النَّبِیُّ	نبی	نبی	الحجرات ـ ۲
شَهِیدٌ	گواہ	شہد	الفتح ـ ۹
عَبْدُهٗ	اس کے بندے	عبد	النور ـ ۴۷
حَرِیصٌ	سخت خواہش مند	حرص	التوبہ ـ ۱۲۸
کَرِیمٌ	بزرگ	کرم	التکویر ـ ۱۹
مُطَاعٌ	جس کی اطاعت کی جائے	طوع	التکویر ـ ۲۱
ذِکْرٌ	ذکر	ذکر	التکویر ـ ۲۷
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شہد	البروج ـ ۳

مَشْهُودٌ	جسکی گواہی دی جائے	شھد	البروج۔۳
الاُمِّیُّ	ان پڑھ بغیر پڑھے لکھے	امم	الاعراف۔۵۷
صَاحِبُ	رفیق۔ساتھی	صحب	النجم۔۲
اَولیٰ	مقدم۔زیادہ قدروالا	ولی	الاحزاب۔۹
وَلِیُّ	دوست	ولی	السجدہ۔۴
مَحْمُودٌ	جسکی تعریف کی گئی	حمد	بنی اسرائیل۔۷۰
مُسْلِمٌ	فرمانبردار	سلم	۔
مُصْطَفٰے	چنا گیا	صفی	۔
مُؤْمِنٌ	ایمان لانے والے	امن	۔

۳۔ اسماء انبیاء علیھم السلام قرآن مجید میں:

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل انبیاء علیھم السلام کے نام ہیں جنکا ہر مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔ان کی تعداد بھی بار بار دہرائے جانے کی وجہ سیکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔

نام عربی میں	اردو میں نام	تعداد	حوالہ قرآن مجید
محمد ﷺ	محمد ﷺ	۸ مرتبہ	الفتح۔۲۹
آدمؑ	آدمؑ	۲۵"	البقرہ۔۳۱
نُوحؑ	نوحؑ	۴۳"	النساء۔۶۳
اِدریسؑ	ادریسؑ	۲"	مریم۔۵۶
ھُودؑ	ھودؑ	۷"	الاعراف۔۶۵
صَالِحؑ	صالحؑ	۸"	الاعراف۔۷۷

إِبْرَاهِيمُ	ابراہیمؑ	۶۹"	البقرہ ـ ۱۲۴
لُوطٌ	لوطؑ (ابراہیمؑ کے بھتیجے)	۲۷"	الانعام ـ ۸۶
إِسْمَاعِيلُ	اسمٰعیلؑ (ابراہیمؑ کے بیٹے)	۱۲"	البقرہ ـ ۱۲۵
يَعْقُوبُ	یعقوبؑ	۱۶"	البقرہ ـ ۱۳۲
إِسْرَائِيلُ	یعقوبؑ کا لقب (بنی اسرائیل انہی کی اولاد کو کہتے ہیں)	ـ	البقرہ ـ ۴۰
يُوسُفُ	یوسفؑ	۲۷"	الانعام ـ ۸۴
شُعَيْبٌ	شعیبؑ	۱۱"	الاعراف ـ ۸۵
مُوسَىٰ	موسیٰؑ	۱۳۶"	البقرہ ـ ۵۱
هَارُونُ	ھارونؑ	۲۰"	البقرہ ـ ۲۴۸
إِلْيَاسُ	الیاسؑ	۳"	الانعام ـ ۸۵
الْيَسَعُ	الیسعؑ	۲"	الانعام ـ ۸۶
دَاوُودُ	داؤدؑ	۱۶"	البقرہ ـ ۲۵۱
سُلَيْمَانُ	سلیمانؑ	۱۷"	البقرہ ـ ۱۰۲
أَيُّوبُ	ایوبؑ	۴"	النساء ـ ۱۶۳
يُونُسُ	یونسؑ	۴"	النساء ـ ۱۶۳
ذُو النُّونِ	یونسؑ کا لقب	۱"	الانبیاء ـ ۸۷
ذُو الْكِفْلِ	ذوالکفلؑ	۲"	الانبیاء ـ ۸۵
عُزَيْرٌ	عزیرؑ	۱"	التوبہ ـ ۳۰
زَكَرِيَّا	زکریاؑ	۷"	آل عمران ـ ۳۷

یَحْیٰی	یحییٰ	۵"	آل عمران۔۳۹
عِیْسٰی	عیسیٰ	۲۶"	البقرہ۔۸۷
مَسِیْح	مسیح	۱۴"	آل عمران۔۴۵
اِبْنِ مَرْیَمَ	مریمؑ کا بیٹا	۲۳"	النساء۔۱۵۷
اِسْحَاق	اسحاقؑ	۱۷"	النساء۔۱۶۳

۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں قرآن مجید کے متعدد ذیلی نام آئے ہیں ان کا مطالعہ اور ذہن نشین ہو ناضروری ہے اور یہ کہ یہ تمام اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ ان سب کے معنی یاد کرلیں۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانعام۔۱۵۷
حِکْمَةٌ	حکمت	حکم	بنی اسرائیل۔۳۹
هُدٰی	ہدایت	ھدی	البقرہ۔۲
فُرْقَانٌ	حق و باطل میں فرق کرنے والا	فرق	البقرہ۔۱۸۵
مُبِیْنٌ	واضح	بین	المائدہ۔۱۵
کَرِیْمٌ	بزرگ	کرم	الواقعہ۔۷۷
کَلَامٌ	اللہ کا کلام	کلم	التوبہ۔۶
بُرْهَانٌ	سند	برہ	النساء۔۱۷۴
نُوْرٌ	روشنی	نور	النساء۔۱۷۴

شِفَاءٌ	قلب کی بیماریوں کیلئے شفا	شفی	یونس۔ ۵۷
مَوعِظَةٌ	نصیحت	وعظ	آلِ عمران۔ ۱۳۸
ذِكرٌ	ذکر	ذکر	الحجر۔ ۹
مُبَارَكٌ	بابرکت	برک	الانعام۔ ۹۲
عَلِيٌّ	بلند مرتبہ	علو	الزخرف۔ ۴
حَكِيمٌ	حکمت والا	حکم	آلِ عمران۔ ۵۸
مُهَيمِنٌ	نگہبان	هیمن	المائدہ۔ ۴۸
مُصَدِّقٌ	تصدیق کرنے والا	صدق	البقرہ۔ ۴۱
حَبلُ اللّٰهِ	اللہ کی رسّی	حبل	آلِ عمران۔ ۱۰۳
ذِكرىٰ	یاددہانی	ذکر	الاعراف۔ ۲
قَيِّمٌ	سیدھی بات	قوم	الکہف۔ ۲
قَولٌ فَصلٌ	فیصلہ کن بات	قول/فصل	الطارق۔ ۱۳
اَحسَنُ الحَدِيثِ	بہترین کلام	حسن/کلم	الزمر۔ ۲۳
مَثَانِي	جوڑے جوڑے	ثنی	الحجر۔ ۸۷
مُتَشَابِهٌ	متشابہ	شبہ	الزمر۔ ۲۳
تَنزِيلٌ	نازل شدہ	نزل	الشعراء۔ ۱۹۲
رُوحٌ	روح	روح	الشوریٰ۔ ۵۲
الوَحيُ	وحی	وحی	الانبیاء۔ ۴۵
عَرَبِيٌّ	عربی	عرب	یوسف۔ ۲
بَصَائِرُ	سوجھ بوجھ پیدا کرنے والی	بصر	الانعام۔ ۱۰۴

بَيَانٌ	بیان	بین	آل عمران ۔ ۱۳۸
عِلْمٌ	علم	علم	البقرہ ۔ ۱۲۰
حَقٌّ	صحیح	حقق	البقرہ ۔ ۲۶
هَادِيٌ	ہدایت دینے والا	ھدی	بنی اسرائیل ۔ ۹
عَجَبٌ	عجیب	عجب	الجن ۔ ۱
تَذْكِرَةٌ	یاددہانی	ذکر	الحاقہ ۔ ۴۸
عُرْوَةُ الْوُثْقٰى	سہارا، مضبوط رسی	عروہ، وثق	البقرہ ۔ ۲۵۶
صِدْقٌ	سچائی	صدق	الزمر ۔ ۳۲
أَمْرٌ	حکم	امر	الطلاق ۔ ۵
بُشْرٰى	خوشخبری	بشر	البقرہ ۔ ۹۷
عَزِيْزٌ	زبردست ۔ قادر	عزز	حم السجدہ ۔ ۴۱
بَلَاغٌ	پیغام	بلغ	ابراہیم ۔ ۵۲
قَصَصٌ	بیان	قصص	آل عمران ۔ ۶۲
عَظِيْمٌ	عظمت والا	عظم	الحجر ۔ ۸۷
بَشِيْرٌ	خوشخبری دینے والا	بشر	حم السجدہ ۔ ۴
نَذِيْرٌ	خبردار کرنے والا	نذر	حم السجدہ ۔ ۴
مَجِيْدٌ	بزرگی والا	مجد	ق ۔ ۱
حُكْمٌ	فیصلہ	حکم	الرعد ۔ ۳۷
بَيِّنَةٌ	واضح دلیل	بین	الانعام ۔ ۱۵۷

۵۔ قرآنی شخصیات :

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے انسانوں کے ناموں یا انسانوں کیلئے استعمال ہونے والی ضمیروں یا قصص میں استعمال ہونے والے ان کے رشتہ داروں کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں ۔ قصص القرآن میں اگر آپ کو علم ہو کہ اس واقعہ میں کس شخصیت کے بارے میں گفتگو کی جا رہی ہے تو ترجمہ کرنے کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے ۔

نام	نام/معنی	حوالہ قرآن مجید
آذر	آزر (ابراہیم کے والد کا نام)	الانعام۔۷۴
آل اِبْرَاهِیمَ	ابراہیم کے خاندان والے	آل عمران۔۳۳
آل دَاوُد	داؤد کے خاندان والے	سبا۔۱۳
آل عِمْرَان	عمران کے خاندان والے	آل عمران۔۳۳
آل فِرْعَوْن	فرعون والے	البقرہ۔۴۹
آل لُوطٍ	لوط کے خاندان والے	الحجر۔۵۹
آل مُوسیٰ	موسیٰ کے خاندان والے	البقرہ۔۲۴۸
آل هٰرُون	ہارون کے خاندان والے	البقرہ۔۲۴۸
آل یَعْقُوب	یعقوب کے خاندان والے	یوسف۔۶
اِبْلِیس	شیطان، ابلیس، ناامید	البقرہ۔۳۴
اِبْن مَرْیَم	مریم کے بیٹے	المؤمنون۔۵۰
اِبْنَهٗ	اس کا بیٹا (نوح کا بیٹا۔ کنعان)	هود۔۴۲
اَبُوكِ	تیرا باپ (مریم کا باپ۔ عمران)	مریم۔۲۸

ابی لہب	ابولہب (محمد ﷺ کے چچا)	لہب ۔ ۱
اُختُکَ	تیری بہن (موسیٰ کی بہن)	طٰہٰ ۔ ۴۰
اُختِہٖ	اس کی بہن (موسیٰ کی بہن)	القصص ۔ ۱۱
اُختَ ھٰرون	ھارون کی بہن	مریم ۔ ۲۸
اِخوانُ لوط	لوط کے بھائی بند	ق ۔ ۱۳
ازواجکَ	آپ ﷺ کی بیویاں	الاحزاب ۔ ۵۰
ازواجہٖ	اپنی (محمد ﷺ) کسی بیوی سے (حفصہؓ)	التحریم ۔ ۳
اسباط	نسلِ یعقوبؑ	البقرہ ۔ ۱۳۶
اصحٰبُ الاُخدود	خندق والے	البروج ۔ ۴
اصحٰبُ الایکۃ	ایکہ والے، بن والے	ق ۔ ۱۴
اصحٰب الحجر	حجر والے	الحجر ۔ ۵۰
اصحٰبُ الرس	رس والے	ق ۔ ۱۲
اَصحٰبَ السبت	سبت والے	النساء ۔ ۴۷
اَصحٰبُ الفیل	ہاتھی والے (ابرھہ)	الفیل ۔ ۱
اَصحٰب القریۃ	بستی والے (شہر انطاکیہ)	یٰس ۔ ۱۳
اَصحٰب الکہف و الرقیم	غار اور کتبہ والے	الکہف ۔ ۹
اَصحٰب مدین	مدین والے (اہلِ شعیبؑ)	التوبہ ۔ ۷۰
اَصحٰبِ موسیٰ	موسیٰ والے	الشعراء ۔ ۶۱
الاعمیٰ	نابینا (عمرو بن قیس)	عبس ۔ ۲

التی احصنت فرجھا	وہ عورت جس نے اپنی ناموس کو محفوظ رکھا (حضرت مریمؑ)	انبیاء۔۹۱
التی ھو فی بیتھا	وہ عورت جس کے گھر میں وہ تھے (حضرت یوسفؑ)	یوسف۔۲۳
الذی اتینہ ایتنا	اور جسکو ہم نے اپنی نشانیاں عطا کیں (امیہ بن ابی الصلت یا ابو عامر راہب یا بلعم باعور کنعانی)	الاعراف۔۱۷۵
الذی انعم اللہ علیہ و انعمت علیہ	وہ شخص جس پر اللہ نے فضل کیا اور آپ نے بھی عنایت کی (حضرت زیدؓ)	الاحزاب۔۳۷
الذی تولی کبرہ منھم	وہ جس نے ان لوگوں میں سے اس فتنہ میں سب سے بڑا حصہ لیا (عبداللہ بن ابی بن سلول)	النور۔۱۱
الذی حاج ابراھیم فی ربہ	وہ شخص جس نے ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا (نمرود)	البقرہ۔۲۵۸
الذی عندہ علم الکتاب	وہ جسے علم کتاب حاصل تھا (آصف بن برخیاء)	النمل۔۴۰
الذی مرّ علی قریۃ	وہ شخص جو ایک بستی پر گزرا (حضرت عزیرؑ یا حضرت ارمیاہ)	البقرہ۔۲۵۹
امراۃ تملکھم	عورت ان پر حکومت کرتی تھی (بلقیس)	النمل۔۲۳
امراۃ العزیز	عزیز کی بیوی (زلیخا)	یوسف۔۳۰
امراۃ عمران	عمران کی بیوی (حنّا)	آل عمران۔۳۳

امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ	فرعون کی بیوی (حضرت آسیہ)	القصص۔۹
امْرَأَتَكَ	تیری بیوی (حضرت لوطؑ کی بیوی)	ھود۔۸۱
امْرَأَةُ لُوطٍ	حضرت لوطؑ کی بیوی	التحریم۔۱۰
امْرَأَةُ نُوحٍ	حضرت نوحؑ کی بیوی	التحریم۔۱۰
امْرَأَتَهُ	ان کی بیوی (لوطؑ کی بیوی)	الحجر۔۶۰
امْرَأَتُهُ	ان کی بیوی (حضرت سارہؑ)	ھود۔۷۱
امْرَأَتُهُ	انکی بیوی (ابولہب کی بیوی ام جمیل)	اللہب۔۴
امْرَأَتِهِ	اپنی بیوی (زلیخا زوجہ عزیز)	یوسف۔۲۱
امْرَأَتِي	میری بیوی (زکریاؑ کی بیوی۔ ایشیع)	آل عمران۔۴۰
أُمِّكَ	تیری ماں (موسیٰؑ کی ماں)	طٰہٰ۔۳۸
أُمُّكِ	تیری ماں (حضرت مریمؑ کی ماں کی)	مریم۔۲۸
أُمِّ مُوسَىٰ	موسیٰؑ کی ماں	القصص۔۷
أُمِّهِ	ان کی ماں	القصص۔۱۳
أَهْلَ الْبَيْتِ	گھر والے (حضرت سارہؑ)	ھود۔۷۳
أَهْلَ الْبَيْتِ	گھر والے (حضرت محمد ﷺ کے)	الاحزاب۔۳۳
أَهْلِ مَدْيَنَ	مدین والے	القصص۔۴۵
بَشَرٌ	انسان	الکہف۔۱۱۰
بَعْضِ أَزْوَاجِهِ	اپنی کسی بیوی سے	التحریم۔۳
بَنَاتِي	میری بیٹیاں (حضرت لوطؑ کی بیٹیاں)	ھود۔۷۸
بَنِي آدَمَ	بنی آدم، آدم کی اولاد	الاعراف۔۱۷۲

صاحبهم	ان کے ساتھی کو	الاعراف ـ ۸۴
ضیف ابراهیم	ابراہیمؑ کے مہمان (فرشتے)	الحجر ـ ۵۱
طالوت	طالوت (اسرائیل کا پہلا بادشاہ)	البقرہ ـ ۲۴۷
عاد	عاد (قوم ہود)	ق ـ ۱۳
عبادًا لنا اولی باس شدید	ہمارے جنگجو بندے (بنی اسرائیل)	بنی اسرائیل ـ ۵
عبدًا (من عبادنا)	ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (حضرت خضرؑ)	الکہف ـ ۶۵
عبدنا	ہمارا بندہ (حضرت محمد ﷺ)	البقرہ ـ ۲۳
(ب) عبدہ	اپنے بندے کو (حضرت محمد ﷺ)	بنی اسرائیل ـ ۱
عجوزًا	بوڑھی عورت (حضرت لوطؑ کی بیوی)	الشعراء ـ ۱۷۱
عزّٰی	عزیٰ (بت کا نام)	النجم ـ ۱۹
عصبة (منکم)	تم میں کا ایک گروہ (عبداللہ بن ابی)	النور ـ ۱۱
غلام	لڑکا (مراد حضرت اسحٰق یا اسمٰعیلؑ)	الحجر ـ ۵۳
فتٰه	اپنے نوجوان ساتھی (حضرت یوشعؑ)	الکہف ـ ۶۲
فتیة	جوان چند (اصحاب کہف)	الکہف ـ ۱۰
فرعون	فرعون	ق ـ ۱۳
قارون	قارون (موسیٰؑ کے زمانے کا ایک سرکش)	القصص ـ ۷۶
قریش	قریش	قریش ـ ۱
قومًا جبّارین	ایک زبردست قوم	المائدہ ـ ۲۲

قوماً غضب اللہ علیہم	قوم جس پر اللہ نے اپنا غضب نازل کیا (مراد یہود و نصاریٰ)	مجادلہ۔۱۴
لات	لات (قبیلہ ثقیف کی دیوی) بت کا نام)	النجم۔۱۹
لقمان	لقمان	لقمان۔۱۲
ماجوج	ماجوج (قبیلہ وحوش نما کے)	الکہف۔۹۴
ماروت	ماروت (فرشتہ)	البقرہ۔۱۰۲
مریمؑ	مریمؑ (بنت عمران)	آل عمران۔۴۲
منوۃ	منات (تقدیر کی دیوی)	النجم۔۲۰
میکٰل	میکائیلؑ	البقرہ۔۹۸
نساء النبی	پیغمبر کی بیویاں (محمد ﷺ)	الاحزاب۔۳۰
نسرا	نسر (دیوتا)	نوح۔۲۳
ودّا	ود	نوح۔۲۳
ھاروت	ھاروت (فرشتہ)	البقرہ۔۱۰۲
ھارون	ہارونؑ (موسیٰ کے بھائی پیغمبر)	النساء۔۳۰
ھامان	ہامان	القصص۔۶
یاجوج	یاجوج	الکہف۔۹۴
یعوق	یعوق (دوڑ بھاگ کا دیوتا)	نوح۔۲۳
یغوث	یغوث (قوت جسمانی کا دیوتا)	نوح۔۲۳

۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں :

ان تمام رشتوں کا بھی غور سے مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں ترجمہ میں مدد ملے گی۔

رشتہ	معنی	حوالہ قرآن مجید
اٰبَاءُ (واحد ۔ اَبٌ)	باپ	النور ـ ۶۱
اُمَّهَاتٌ (واحد ۔ اُمٌّ)	مائیں	النور ـ ۶۱
اِخْوَانٌ (واحد ۔ اَخٌ)	بھائی	النور ـ ۶۱
اَخَوَاتٌ (واحد ۔ اخت)	بہنیں	النور ـ ۶۱
اَعْمَامٌ (واحد ۔ عمٌّ)	چچا تایا	النور ـ ۶۱
عَمَّاتٌ (واحد ۔ عَمَّةٌ)	پھوپھیاں	النور ـ ۶۱
اَخْوَالٌ (واحد ۔ خالٌ)	ماموں	النور ـ ۶۱
خٰلٰتٌ (واحد ۔ خالۃ)	خالائیں	النور ـ ۶۱
اَبْنَاءُ (واحد ۔ اِبْنٌ)	بیٹے	النور ـ ۳۱
بَنَاتٌ (واحد ۔ بِنْتٌ)	بیٹیاں	ھود ـ ۷۸
بُعُلٌ (جمع ۔ بُعُوْلٌ)	شوہر	النساء ـ ۱۲۸
بُعُوْلَةٌ (واحد ۔ بعلۃ)	بیوی (بعل کی جمع بھی بعولۃ ہے)	البقرہ ـ ۲۲۸
اٰبَاءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	اپنے سسر	النور ـ ۳۱
اَبْنَاءِ بُعُوْلَتِهِنَّ	سوتیلے بیٹے	النور ـ ۳۱
بَنِیْ اِخْوَانِهِنَّ	بھتیجے	النور ـ ۳۱
بَنِیْ اَخَوٰتِهِنَّ	بھانجے	النور ـ ۳۱
صَاحِبَةٌ	بیوی، ساتھی، رفیق	عبس ـ ۳۶

۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں متدرجہ ذیل جانوروں کے نام استعمال ہوئے ہیں ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں بہت مدد ملے گی انشاءاللہ ۔

نام	معنی	حوالہ قرآن مجید
اِبِل	اونٹ، شتر	الانعام ۔۱۴۴
ذِئْبٌ	بھیڑیا	یوسف ۔۱۳
السَّبُعُ	(وہ جانور) جسے درندے کھاتے ہیں	المائدہ ۔۳
اَنْعَام	مویشی (واحد ۔ نعم)	آل عمران ۔۱۴
بَحِيرَةٌ	کان چِری اونٹنی	المائدہ ۔۱۰۳
بُدْنٌ	قربانی کے اونٹ یا گائے (واحد ۔ بدنۃ)	الحج ۔۳۶
(علیٰ) بَطْنِهٖ	اپنے پیٹ کے بل (جمع ۔ بطون)	النور ۔۴۵
(فِی) بَطْنِهٖ	اس کے پیٹ (میں)	الصّٰفّٰت ۔۱۴۴
بَعُوضَةٌ	مچھر	البقرہ ۔۲۶
بَعِیر	اونٹ	یوسف ۔۶۵
بِغَال	خچر (واحد ۔ بغل)	النحل ۔۸
بَقَرَةٌ	گائے (جمع ۔ بقرات)	البقرہ ۔۶۷
بَقَرَاتٌ	گائیں (واحد ۔ بقرۃ)	یوسف ۔۴۳
بِكْرٌ	نہ بوڑھی نہ بن بیاہی	البقرہ ۔۶۸
بَهِيمَةٌ	چرندہ چوپایہ	الحج ۔۲۸
ثُعْبَانٌ	اژدھا، بڑا سانپ	الاعراف ۔۱۰۷

جَآنٌّ	سانپ	النمل ـ ۱۰
جَرَادٌ	ٹڈیاں (واحد ـ جرادۃ)	الاعراف ـ ۱۳۳
جَمَلٌ	اونٹ (جمع ـ جمالۃ)	الاعراف ـ ۳۹
حُوتٌ	مچھلی	الکہف ـ ۶۱
حَيَّةٌ	سانپ	طٰہٰ ـ ۲۰
حِيتَانٌ	مچھلیاں (واحد ـ حوت)	الاعراف ـ ۱۶۳
دَآبَّةٌ	چلنے والا جانور	الانعام ـ ۳۸
خَنَازِيرُ	سؤر (واحد ـ خنزیر)	المائدہ ـ ۶۰
خِنزِيرٌ	سؤر (جمع ـ خنازیر)	المائدہ ـ ۶۰
خَيْلٌ	گھوڑے، گھڑسوار	آل عمران ـ ۱۴
ذُبَابٌ	مکھی	الحج ـ ۷۳
سَلْوٰى	سلویٰ، بٹیر	البقرہ ـ ۵۷
صَافِنَاتٌ	اصیل گھوڑے (واحد ـ صافِنَۃ)	ص ـ ۳۱
ضَأْنٌ	بھیڑ	الانعام ـ ۱۴۳
ضَفَادِعُ	مینڈک	الاعراف ـ ۱۳۳
طَآئِرٌ	پرندہ، گل	الانعام ـ ۳۸
طَيْرٌ	طیر، پرندہ، چڑیا	النمل ـ ۲۰
ذِيْ ظُفُرٍ	کھروالا جانور، ناخن والا	الانعام ـ ۱۴۶
العٰدِیٰتِ	سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے	العادیات ـ ۱
عِشَارُ	دس مہینے کی گابھن	التکویر ـ ۴

عَنْکَبُوت	مکڑی	العنکبوت ۔ ۴۱
غُرَابٌ	کوا	المائدہ ۔ ۳۱
غَنَمٌ	بکریاں، بکرے	الانعام ۔ ۱۴۶
دَوَابٌّ	رینگنے والے جانور (واحد ۔ دابّۃ)	الانفال ۔ ۲۲
فَرَاشٌ	پروانے، پتنگے (واحد ۔ فراشۃ)	القارعہ ۔ ۴
فَرْشًا	چھوٹے قد کا جانور	الانعام ۔ ۱۴۲
فِیْلٌ	ہاتھی	الفیل ۔ ۱
قَدْحًا	آگ نکالنے والے گھوڑے	العٰدیٰت ۔ ۲
قُرْبَانٌ	قربانی، قربانی کا	آل عمران ۔ ۱۸۳
قِرَدَۃٌ	بندر	البقرہ ۔ ۶۵
قَسْوَرَۃٌ	شیر	المدثر ۔ ۵۱
قُمَّلٌ	جوئیں	الاعراف ۔ ۱۳۳
کَلْبٌ	کتا	الاعراف ۔ ۱۷۶
مُتَرَدِّیَۃٌ	وہ جانور جو نیچے گر کر ہلاک ہو جائے	المائدہ ۔ ۳
مُسَوَّمَۃٌ	نشان زدہ گھوڑے	آل عمران ۔ ۱۴
مَعْزٌ	بکری	الانعام ۔ ۱۴۳
مُغِیْرَاتٌ	غارت ڈالنے والے	العٰدیٰت ۔ ۳
مُکَلِّبِیْنَ	سدھائے ہوئے شکاری جانور	المائدہ ۔ ۵
مَوْقُوْذَۃٌ	وہ جانور جو لکڑی کی ضرب سے ہلاک ہو جائے	المائدہ ۔ ۳
نَاقَۃٌ	اونٹنی	الاعراف ۔ ۷۳

نَحل	شہد کی مکھی	النحل ۔ ۶۸
نِعَاج	دنبیاں، بھیڑیں (واحد ۔ نَعْجَۃٌ)	ص ۔ ۲۳
اَنعَام	چوپائے، اونٹ	الانعام ۔ ۱۳۸
النَّمل	چیونٹیاں (واحد ۔ نملۃ)	النمل ۔ ۱۸
نُون	مچھلی (ذوالنون ۔ مچھلی والا)	الانبیاء ۔ ۸۷
وُحُوش	جنگلی جانور، انسان سے غیر مانوس جانور	التکویر ۔ ۵
وَصِیلَۃ	مادہ، بچے جننے والی اونٹنی	المائدہ ۔ ۱۰۳
ھُدھُد	ھدھد، ایک پرندہ کا نام	النمل ۔ ۲۰
حَام	حام، ایک قسم کا اونٹ	المائدہ ۔ ۱۰۳
حِمَار	گدھا (جمع ۔ حُمُرٌ)	البقرہ ۔ ۲۵۹

۸۔ متعلقات جانور قرآن مجید میں:

قرآن مجید میں جانوروں سے متعلق اشیاء اور اعضاء کا بھی کثرت سے استعمال ہوا ہے ان کا مطالعہ کر کے ذہن نشین کر لیں ترجمہ میں آسانی ہوگی اور دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

نام	معنی	حوالہ قرآن مجید
اَجْنِحَۃ	پر، بازو (واحد جناح)	فاطر ۔ ۱
اَذْبَحَنَّہٗ	میں اسے ذبح کر دوں گا	النمل ۔ ۲۱
اَشْعَارِھَا	ان کے بال	النحل ۔ ۸۰
فَاصْطَادُوا	تم شکار کر سکتے ہو	المائدہ ۔ ۲

أَصْوافِ	اون (واحد۔ صوف)	النحل۔ ۸۰
اَلْتَقَمَهُ	اس کو نگل لیا، اس کو لقمہ بنالیا	الصّٰفّٰت۔ ۱۴۲
اِنْحَرْ	قربانی کر	الکوثر۔ ۲
أَوْبارِها	ان کی روئیں	النحل۔ ۸۰
أُهِلَّ (لِغَيْرِ اللّٰهِ) بِهٖ	جس جانور پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو	الانعام۔ ۱۴۵
تُثِيرُ (الارض)	زمین کو جوتتی ہو	البقرہ۔ ۷۱
أُهِلَّ (بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ)	جو جانور اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کیا گیا ہو	البقرہ۔ ۱۷۳
تَخْطَفُ (هُ)	اسے اچک لے جاتی ہے	الحج۔ ۳۱
تُرِيحُونَ	تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو	النحل۔ ۶
تَسْقِي الحرث	زراعت کو پانی دیا ہو	البقرہ۔ ۷۱
تَعاطَى	وار کیا	القمر۔ ۲۹
تَلْقَفُ	وہ انہیں نگل جاتا ہے	الاعراف۔ ۱۱۷
جَسَدًا	جسم	الاعراف۔ ۱۴۸
جُلُودِ	چمڑے، کھالیں (واحد۔ جلد)	النساء۔ ۸۰
جَناحَيْهِ	اپنے دونوں بازوؤں پر (واحد۔ جناح)	الانعام۔ ۳۸
جَوارِح	شکاری جانور (واحد۔ جارحہ)	المائدہ۔ ۴
جِياد	تیز رو گھوڑے (واحد۔ جواد)	ص۔ ۳۱
حَمُولَةً	بوجھ اٹھانے والے	الانعام۔ ۱۴۲
حَنِيذ	تلا ہوا، بھنا ہوا	هود۔ ۶۹
حَوايا	انتڑیاں (واحد۔ حویۃ)	الانعام۔ ۱۴۶

خرطوم	سونڈ	القلم ـ ۱۶
خُوار	گائے یا بیل کی آواز	الاعراف ـ ۱۴۸
دِفْءٌ	موسم گرما کی گرم پوشاک	النحل ـ ۵
دَمٌ	خون، لہو	النحل ـ ۶۶
مَسْفُوحًا	بہتا ہوا	الانعام ـ ۱۴۵
ذِبْحٌ	وہ جانور جسے ذبح کیا جائے	الصّٰفّٰت ـ ۱۰۷
ذَبَحُوْهَا	انہوں نے اسے ذبح کیا	البقرہ ـ ۷۱
ذَكَرَيْنِ	دونوں نر (واحد ـ ذکر)	الانعام ـ ۱۴۳
ذَكَّيْتُمْ	تم نے ذبح کر دیا	الانعام ـ ۳
ذَلُوْلٌ	پست، مطیع	البقرہ ـ ۷۱
رِكَابٍ	اونٹ، سواریاں	الحشر ـ ۶
رَكُوْبٌ	سواری	یٰسٓ ـ ۷۲
زِيْنَةً	زینت، زیبائش	النحل ـ ۸
سَائِبَةٌ	بتوں کے نام پر آزاد چھوڑا ہوا چوپایہ	المائدہ ـ ۱۰۳
سِمَانٍ	موٹی فربہ	یوسف ـ ۴۳
شُحُوْمٌ	چربیاں (واحد ـ شحم)	الانعام ـ ۱۴۶
شُرَّعًا	پانی کے اوپر ظاہر ہو	الاعراف ـ ۱۶۳
شِيَةٌ	داغ، دھبہ	البقرہ ـ ۷۱
صٰٓفّٰتٍ	پر پھیلائے ہوئے	الملک ـ ۱۹
صُرْ	مانوس کرو	البقرہ ـ ۲۶۰

صَوَافّ	کھڑے ہوئے	الحج ۳۶
صَوتُ الحَمِير	گدھے کی آواز	لقمان ۱۹
صَيد	شکار	المائدہ ۱
صَيدُ البَحر	دریائی شکار	المائدہ ۹۶
صَيدُ البَرّ	خشکی کا شکار	المائدہ ۹۶
ضَامِر	دبلا پتلا، کمزور	الحج ۲۷
ضَبحًا	گھوڑے دوڑتے ہوئے ہانپتے ہوئے	العٰدیٰت ۱
عِجَاف	دبلی	یوسف ۴۳
عِجل	بچھڑا، گوسالہ	البقرہ ۵۱
عِظَام	ہڈیاں (واحد عظم)	البقرہ ۲۵۹
عَقَرُوا	کونچیں کاٹ ڈالیں	ھود ۶۵
عَوَان	درمیانی بڑھاپے اور جوانی کے	البقرہ ۶۸
فَارِض	بوڑھی	البقرہ ۶۸
فَرَّت	بھاگے ہوئے	المدثر ۵۱
فَرث	گوبر	النحل ۶۶
قَلَائِد	پٹے ہار گلے (واحد قلادۃ)	المائدہ ۲
لَبَن	دودھ	النحل ۶۶
لَحم	گوشت (جمع لحوم)	البقرہ ۱۷۳
مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُب	وہ جانور جو استھانوں کی بھینٹ چڑھایا جائے	المائدہ ۳
مُستَنفِرَة	بدکے ہوئے، بھڑکے ہوئے	المدثر ۵۰

نواں باب:

افعال کی تعمیر "سلامتیون" سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے افعال یعنی کام ہوں یا نام ہوں سب تین حرفی لفظ سے ہی بنتے ہیں بہت ہی کم ایسے ہیں جو چار حرفی لفظ سے بنتے ہیں ۔

جس طرح ایک تین حرفی لفظ سے کئی اسماء بنتے ہیں اسی طرح اسی ایک تین حرفی لفظ سے کئی افعال بھی بنتے ہیں ۔

افعال کی چار قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر (۴) نہی ۔ اس باب سے ہمیں صرف یہ چار گردانیں یاد کرنی ہیں اور بس ۔

جیسے کہ ہم تعارف میں پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے اگر اسکے الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے تو بہت آسانی ہو جاتی ہے ۔

(۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء اور (۳) افعال

اس باب کے مطالعہ اور افعال کی پہچان کے بعد آپکی دلچسپی قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بہت بڑھ جائیگی جسے آپ خود محسوس کریں گے ۔

فعل کی نشانیاں :

افعال کی پہچان کی مندرجہ ذیل نشانیاں ہیں ذہن نشین کر لیں ۔

۱۔ ماضی کی گردان کا صیغہ ۔ ۲۔ مضارع کی گردان کا صیغہ ۔

۳۔ امر کی گردان کا صیغہ ۔ ۴۔ نہی کی گردان کا صیغہ ۔

۵۔ جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ہو ۔

۶۔ جس لفظ سے پہلے قَدْ لگا ہو جیسے قَدْ اَفْلَحَ یعنی تحقیق کامیاب ہو گئے۔

۷۔ جس لفظ سے پہلے سَ لگا ہو جیسے سَیُغْلَبُ یعنی عنقریب ڈالا جائیگا۔

۸۔ جس لفظ سے پہلے لَمْ لگا ہو جیسے لَمْ یَلِدْ نہیں جنا اسنے۔

۹۔ جس لفظ سے پہلے سَوْفَ لگا ہو جیسے سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ عنقریب تم سب جان لوگے۔

۱۰۔ جس لفظ سے پہلے اِذَا لگا ہو جیسے اِذَا جَآءَ یعنی جب آئی۔

۱۱۔ جس لفظ سے پہلے اِذْ لگا ہو جیسے اِذْ قَالَ یعنی جب کہا۔

۱۲۔ لِ تاکید نون ثقیلہ یا لِ تاکید نون خفیفہ کی گردان کا صیغہ جیسے لَیَفْعَلَنَّ یا لَیَفْعَلَنْ یعنی ضرور ضرور جانے گا وہ۔ اسی طرح ہر گردان کا ہر صیغہ۔

ان تمام افعال کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کا گہرائی سے مطالعہ اور اسی وزن پر دوسرے تین حرفی الفاظ سے مشق بہت ضروری ہے۔

فعل ماضی:

عربی میں تمام الفاظ کی تعمیر اور وزن بنانے کیلئے لفظ " فعل " کو بنیادی لفظ مان لیا گیا ہے اور اسی لفظ سے خاص ترکیب سے سیکڑوں الفاظ بنالینے کے بعد دوسرے تین حرفی فعل کو اسی وزن پر رکھ کر اس سے سیکڑوں الفاظ کی تعمیر کر لی جاتی ہے۔

صرف فعل سے بننے والی ماضی، مضارع، امر اور نہی کی گردانوں کو یاد کرلیں باقی گردانوں کا مطالعہ کافی ہے۔

ماضی کی گردان کے پہلے لفظ (صیغہ) کے تینوں حروف پر زبر لگا دیا جاتا ہے جیسے فعل کو " فَعَلَ " کر دیا جاتا ہے جسکے معنے اس ایک مرد نے کام کیا کے ہو جاتے ہیں۔

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب (فعل ماضی کی اقسام):

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے الفاظ کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مد نظر چھ قسمیں بنائی گئیں ہیں جنہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان زیر، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے۔

جیسے فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی		مضارع	
نَصَرَ	(ن)	يَنْصُرُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں پیش میں بدل گیا
ضَرَبَ	(ض)	يَضْرِبُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں زیر میں بدل گیا
سَمِعَ	(س)	يَسْمَعُ	ماضی کا عین کلمہ کا زیر، مضارع میں زبر میں بدل گیا
كَرُمَ	(ک)	يَكْرُمُ	ماضی کا عین کلمہ کا پیش، مضارع میں تبدیل نہیں ہوا
حَسِبَ	(ح)	يَحْسِبُ	ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی
فَتَحَ	(ف)	يَفْتَحُ	ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

عربی لغات (Dictionery) میں ہر باب کی نشاندہی کیلئے ہر ماضی کے پہلے صیغے کے ساتھ اس لفظ کے پہلے حرف کو لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ کس باب میں آتا ہے کیونکہ ان ابواب کی مدد سے کسی بھی ماضی کے فعل سے ہم مضارع اور اس مضارع سے امر و نہی بنانے کے قابل ہوتے ہیں۔ ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

"مسلم شعور" یا اس باب کے مطالعہ کے وقت عربی کی گردانوں کو دیکھ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو صرف ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانیں یاد کرنی

ہیں ۔ جس کے بعد آپ کو خود احساس ہونے لگے گا کہ آپ قرآن مجید کی عربی کا ترجمہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ مزید مطالعے سے آپ کی دلچسپی اور شوق مزید بڑھے گا۔

گردانیں

۱۔ ماضی معروف کی گردان (مثبت) :

وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی اور جس کا فاعل معلوم ہو معروف کہتے ہیں۔

ماضی کی گردان میں مذکر، مونث، واحد، تثنیہ، جمع، غائب، مخاطب اور متکلم کو ظاہر کرنے والے تمام " سلاعتیون " کے حروف تین حرفی لفظ کے بعد آتے ہیں ۔ ان تمام صیغوں کے وزن کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور اس گردان کو یاد کریں ۔

اس گردان میں تثنیہ کیلئے الف اور جمع کیلئے وا لگا ہے ۔

آنے والی گردانوں کی تفصیل بھی ماضی معروف کی گردان جیسی ہی ہوگی ۔

سلاعتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جیسے فعل کے ساتھ لگتے ہیں گردان میں ۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلاعتیون کے حروف
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب	-
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر غائب	ا
فَعَلُوْا	ان سب مردوں نے کیا	جمع مذکر غائب	و ا
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد مونث غائب	ت
فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مونث غائب	ت ا

فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا	جمع مؤنث غائب	ن
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	واحد مذکر مخاطب	ت
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر مخاطب	ت، م، ا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	جمع مذکر مخاطب	ت، م
فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث مخاطب	ت
فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مؤنث مخاطب	ت، م، ا
فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا	جمع مؤنث مخاطب	ت، ن
فَعَلْتُ	میں نے کیا (مذکر یا مؤنث)	واحد متکلم	ت
فَعَلْنَا	ہم نے کیا (مذکر یا مؤنث)	جمع متکلم	ن، ا

۲۔ ماضی مجہول کی گردان (مثبت) :

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے۔

۱۔ ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش دیدیتے ہیں۔

۳۔ دوسرے حرف کو زیر اور تیسرے حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فُعِلَ کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
فُعِلَ	وہ ایک مرد کیا گیا	-
فُعِلَا	وہ دو مرد کئے گئے	ا
فُعِلُوا	وہ سب مرد کئے گئے	و، ا

تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ت ، ا ، ن
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ت ، ن
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا یا میں کرتی ہوں یا کروں گی	ا
نَفْعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کریں گے (مذکر یا مونث)	ن

۳۔ مضارع مجہول کی گردان (مثبت):

۱۔ مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ مضارع مجہول بنانے کیلئے مضارع کی علامت کو پیش دیدیتے ہیں اگر پیش نہ ہو، اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدیتے ہیں اگر زبر نہ ہو۔

صیغہ	ترجمہ	علامتوں کے حروف
يُفْعَلُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا	ی
يُفْعَلَانِ	وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے	ی ، ا ، ن
يُفْعَلُونَ	وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے	ی ، و ، ن
تُفْعَلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائیگی	ت
تُفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی	ت ، ا ، ن
يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی	ی ، ن
تُفْعَلُ	تم ایک مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت
تُفْعَلَانِ	تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، ا ، ن
تُفْعَلُونَ	تم سب کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، و ، ن
تُفْعَلِينَ	تم ایک عورت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ی ، ن

تُفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ۔ ۔ ان
تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ۔ نَ
اُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا یا میں کی جاتی ہوں یا کی جاؤں گی	ا
نُفْعَلُ	ہم کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے (مرد یا عورت)	ن

مضارع منفی :

۱۔ مضارع معروف منفی : مضارع معروف مثبت کے شروع میں لا لگا دینے سے مضارع معروف منفی بن جاتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے لَا یَفْعَلُ یعنی وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کریں۔

۲۔ مضارع مجہول منفی : مضارع مجہول مثبت کے شروع میں بھی لا لگا دینے سے مضارع مجہول منفی بن جاتا ہے جیسے یُفْعَلُ سے لَا یُفْعَلُ یعنی وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کریں۔

۵۔ امر یعنی حکم کی گردان :

امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ۔

۱۔ امر کو مضارع کی گردان سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ مضارع کی علامت حاضر کی ت کو ہٹا کر الف لگا دیتے ہیں۔

۳۔ اصل لفظ کے دوسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر بھی پیش لگا دیتے ہیں جیسے تَنْصُرُ کے ص پر پیش ہے اور اگر زیر یا زبر ہے تو الف کے نیچے زیر رہے گا۔

لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر	ل، ا، ت، ا
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	ل، ا، ت، و، ا
لَا تَفْعَلِي	نہ کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	ل، ا، ت، ی
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر	ل، ا، ل، ا
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	ل، ا، ت، ن

۷۔ تاکید بلن کی گردان (معروف) :

۱۔ لن کے معنی 'ہرگز نہیں' کے ہیں، مضارع سے پہلے لن لگا کر نفی مستقبل کے معنی پیدا کیے جاتے ہیں۔

۲۔ علامت مضارع کو تشدید لگا کر اس کے ل کے پیش کو زبر سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سابقوں لاحقوں کے حروف
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	ل، ن، ی
لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	ل، ن، ی، ا
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	ل، ن، ی، و، ا
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	ل، ن، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	ل، ن، ت، ا
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	ل، ن، ی، ن
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	ل، ن، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد	ل، ن، ت، ا
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد	ل، ن، ت، و، ا

لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت	ل ، ن ، ت، ی
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کروگی تم دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کروگی تم سب عورتیں	ل ، ن ، ت ، ن
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرونگا میں یا کروگی میں	ل ، ن ، ا
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرینگے ہم (مذکر یا مونث)	ل ، ن ، ن

۸۔ تاکید بلن کی گردان (مجہول) :

ا۔ یہ گردان تاکید بلن (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کو زبر کے بجائے پیش لگا دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سالتمونیہا کے حروف
لَنْ يُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جائینگے وہ دو مرد	ل ، ن ، ی ، ا
لَنْ يُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی ، و ، ا
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جائینگی وہ دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ يُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جائینگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی ، ن
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل ، ن ، ت ، و ، ا
لَنْ تُفْعَلِي	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل ، ن ، ت ، ی

لَن تَفعَلَا	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَن تَفعَلنَ	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	ل ، ن ، ت ، ن
لَن أُفعَلَ	ہرگز نہیں کیا جاؤں گا یا کی جاؤں گی میں	ل ، ن ، ا
لَن نُفعَلَ	ہرگز نہیں کئے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	ل ، ن ، ن

۹۔ جحد بلم کی گردان (معروف):

۱۔ جحد کے معنی انکار کرنے کے اور لم کے معنی نفی کے ساتھ ا کے ہیں۔ مضارع کی گردان سے پہلے لم لگا کر ماضی نفی کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ مضارع کے ل کے پیش کو جزم سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتی کے حروف
لَم يَفعَل	نہیں کیا اس ایک مرد نے	ل ، م ، ی
لَم يَفعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	ل ، م ، ی ، ا
لَم يَفعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	ل ، م ، ی ، و ، ا
لَم تَفعَل	نہیں کیا اس ایک عورت نے	ل ، م ، ت
لَم تَفعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَم يَفعَلنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	ل ، م ، ی ، ن
لَم تَفعَل	نہیں کیا تو ایک مرد نے	ل ، م ، ت
لَم تَفعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَم تَفعَلُوا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	ل ، م ، ت ، و ، ا
لَم تَفعَلِي	نہیں کیا تو ایک عورت نے	ل ، م ، ت ، ی

لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	ل، م، ت، ا
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	ل، م، ت، ن
لَمْ اَفْعَلْ	نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت)	ل، م، ا
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم نے (مرد یا عورت)	ل، م، ن

۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجہول):

۱۔ یہ گردان جحد بلم (معروف) کی گردان سے بدلی جاتی ہے۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کا زبر ہٹا کر پیش لگا دیتے ہیں۔

سالم فعلوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سالم فعلوں کے حروف
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	ل، م، ی
لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	ل، م، ی، ا
لَمْ يُفْعَلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	ل، م، ی، و، ا
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	ل، م، ت
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	ل، م، ت، ا
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	ل، م، ی، ن
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	ل، م، ت
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	ل، م، ت، ا
لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کئے گئے تم سب مرد	ل، م، ت، و، ا
لَمْ تُفْعَلِيْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل، م، ت، ی

لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	ل، ت، ن، ا، نّ
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرونگا یا کرونگی میں	ل، ا، نّ
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم (مرد یا عورت)	ل، ن، نّ

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

۱۴۔ لام تاکید با نون ثقیلہ کی گردان (مجہول):

یہ گردان لام تاکید با نون ثقیلہ معروف سے بنائی جاتی ہے۔ اس گردان میں صرف مضارع کی علامتوں کے زبر کو پیش سے بدل دیتے ہیں۔ ل اور ن تاکید کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ (ثقیلہ سے مراد تشدید والا ہے)

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل، ی، نّ
لَيُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ دو مرد	ل، ی، ا، نّ
لَيُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ سب مرد	ل، ی، نّ
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	ل، ت، نّ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائینگی وہ دو عورتیں	ل، ت، ا، نّ
لَيُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائینگی وہ سب عورتیں	ل، ی، ن، ا، نّ
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل، ت، نّ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	ل، ت، ا، نّ
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل، ت، نّ
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل، ت، نّ

دسواں باب :

جملے کیسے بنتے ہیں

الحمدللہ ترجمہ سیکھنے کے تعلق سے تمام ابواب خاص طور پر اسماء کی تعبیر ، اسماء قرآنی ، افعال کی تعبیر ، ضمیریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کے مطالعہ اور ضروری چیزیں یاد کر لینے کے بعد اب ہم انشاء اللہ جملے بنانے کی مشق شروع کرتے ہیں ۔

قرآن مجید کی آیات دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے بنے ہوئے جملے ہیں یا مزید ان جملوں کو ملانے سے بڑی آیات بن گئیں ہیں ۔

عربی میں جملے بنانے کیلئے اردو یا انگریزی کی طرح مختلف زمانوں یعنی (TENSE) کے لیے لمبے جملوں کو یاد کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں پڑتی بلکہ عربی میں حرکات یعنی زیر، زبر اور پیش یا "سألتمونیہا" کے حروف اس مقصد کو پورا کر دیتے ہیں، مثلاً كَتَبَ معنی اس ایک مرد نے لکھا ، كَتَبْتُ معنی تو ایک مرد نے لکھا اور يَكْتُبُ معنی وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا ۔

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں صرف دو زمانے ماضی اور مضارع (حال اور مستقبل) ہوتے ہیں اور بس ۔

جملوں کی مشق میں آسانی کیلئے ہم جملوں کو مندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ اسماء سے جملے ۲۔ افعال سے جملے

۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے ۴۔ ضمیروں سے جملے

ا۔ اسماء سے جملے :

اس میں ہم اسم سے بننے والے جملوں کی مشق کریں گے ۔

(ا) مبتدا اور خبر (ب) مضاف اور مضاف الیہ

(ج) مرکب توصیفی (د) فعل ، فاعل اور مفعول

(ا) مبتدا اور خبر :

اس جملے میں دونوں الفاظ اسم ہوتے ہیں ۔

اَللّٰہُ رَحِیْمٌ — اللہ بڑا مہربان ہے

مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ — محمد ﷺ رسول ہیں

رَجُلٌ مُجَاهِدٌ — آدمی مجاہد ہے

ذیل میں دیے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں ۔

۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مبتدا کہتے ہیں یا جس کے متعلق خبر دی جا رہی ہے۔

۲۔ دوسرے لفظ کو خبر کہتے ہیں جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر دیتا ہے۔

۳۔ عموماً پہلے لفظ سے پہلے ال اور اس کے آخری حرف پر ایک پیش لگتا ہے اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو پیش لگتے ہیں۔ اس جملے میں ایسا کرنے سے "ہے" کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

۴۔ پہلے لفظ پر اگر ال لگا ہو تو ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مبتدا اور خبر میں کبھی بھی دوسرے لفظ میں ال نہیں ہوتا۔

مشق کیجیے :

اَلْإِسْلَامُ دِيْنٌ — دین اسلام ہے — كَعْبَةٌ قِبْلَةٌ — کعبہ قبلہ ہے

اَللّٰہُ رَبٌّ — اللہ رب ہے — اَلْإِنْسَانُ عَجُوْلٌ — انسان جلد باز ہے

مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ	محمد ﷺ نبی ہیں	زَاهِدٌ قَوِیٌّ	زاہد قوی ہے
اَلْکِتَابُ مُقَدَّسٌ	کتاب مقدس ہے	قُرْآنٌ مَجِیْدٌ	قرآن بزرگی والا ہے
اَلْوَلَدُ فَرِحٌ	لڑکا تیار ہے	اَلْقُرْآنُ حَقٌّ	قرآن سچا ہے
اَلْمَاءُ بَارِدٌ	پانی ٹھنڈا ہے	زَیْدٌ عَالِمٌ	زید عالم ہے

عربی میں ترجمہ کریں :

۱۔ مرد بیکار ہے۔ ۲۔ اللہ خالق ہے۔

۳۔ زاہد امانتدار ہے۔ ۴۔ عابد قوی ہے۔

۵۔ اللہ ایک ہے۔ ۶۔ نبی بشارت دینے والا ہے۔

مؤنث :

جسطرح اردو میں مرد کے نام رشید کے ساتھ ہ لگا دینے سے عورت کا نام رشیدہ بن جاتا ہے اسی طرح عربی میں بھی مذکر کے ساتھ گول ۃ لگا دینے سے مؤنث بن جاتا ہے جیسے عابدٌ سے عابدةٌ ، کبیرٌ سے کبیرةٌ

مشق کریں۔

اَلْبِنْتُ حَافِظَةٌ	لڑکی حافظہ ہے	نَعِیْمَةُ کَبِیْرَةٌ	نعیمہ بڑی ہے
اَلْاُخْتُ صَالِحَةٌ	بہن نیک ہے	زَاهِدَةُ صَائِمَةٌ	زاہدہ روزہ دار ہے

اسم معرفہ :

کتاب کا مطلب کوئی کتاب مگر کتاب سے پہلے عربی میں ال لگا دینے سے ایک مخصوص کتاب الکتاب اسم معرفہ کہلاتی ہے اور تنوین حرکت میں بدل جاتی ہے جیسے کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ یا نَبِیٌّ سے اَلنَّبِیُّ ۔

(ب) مضاف اور مضاف الیہ :

یہ بھی دو الفاظ کا جملہ ہوتا ہے اور دونوں اسم ہوتے ہیں ۔

جملے میں کا یا کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے عربی میں پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو زیر لگا دیتے ہیں جیسے

بَیْتُ مَحْمُودٍ محمود کا گھر حَدِیْثُ رَسُوْلٍ رسول کی بات

عَبْدُ اللّٰہِ اللہ کا بندہ یَوْمُ الدِّیْنِ بدلے کا دن

ذیل میں دیے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مضاف کہتے ہیں جو کوئی بھی چیز یا اسم ہو سکتا ہے ۔

۲۔ دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کہتے ہیں جس کی چیز کا پہلے ذکر کیا جا چکا ہے ۔

۳۔ پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش آتا ہے جسے مضاف کہتے ہیں ۔

۴۔ دوسرے لفظ کے آخری حرف کے نیچے دو زیر آتے ہیں جسے مضاف الیہ کہتے ہیں ۔

۵۔ مضاف الیہ سے پہلے اگر ال لگ جائے تو اس کے آخری حرف کے نیچے ایک زیر رہ جاتا ہے ۔

مشق کیجئے :

بَیْتُ اللّٰہِ اللہ کا گھر کَیْدُ الشَّیْطٰنِ شیطان کا مکر

رَوْضَۃُ الرَّسُوْلِ رسول ﷺ کا روضہ دَارُ الْاٰخِرَۃِ آخرت کا گھر

اَصْحٰبُ النَّارِ آگ کے لوگ حُدُوْدُ اللّٰہِ اللہ کی حدود

طَعَامُ الْاَثِیْمِ گنہگار کا کھانا مَحَبَّۃُ رَسُوْلٍ رسول ﷺ کی محبت

(ج) مرکب توصیفی

یہ بھی دو لفظوں سے بنتا ہے ۔ مرکب توصیفی وہ ہے جس میں کسی کی صفت بیان کی جائے جیسے كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ یعنی پاک کلمہ ۔
شَجَرَةٌ خَبِيثَةٌ یعنی خبیث درخت اور البَيْتُ الجَمِيلُ یعنی خوبصورت گھر

ذیل میں درج اہم نکات دھیان میں رکھیں ۔

۱۔ جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں اور عربی میں پہلے موصوف آتا ہے
۲۔ جو موصوف کا وصف ہو اسے صفت کہتے ہیں اور صفت بعد میں آتی ہے ۔
۳۔ موصوف کے ساتھ اگر ال لگا ہے تو صفت کے ساتھ بھی ال لگے گا ۔
۴۔ موصوف اگر مونث ہے تو صفت بھی مونث ہوگی ۔
۵۔ موصوف اگر واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی اسی طرح تثنیہ اور جمع میں بھی ۔
۶۔ موصوف اور صفت دونوں کے آخری حرف پر دو دو پیش آتے ہیں اور ال لگ جانے کی صورت میں ایک ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

مشق کریں :

قَلَمٌ طَوِيلٌ	لمبا قلم	الكِتَابُ الجَمِيلُ	خوبصورت کتاب
البِنْتُ الصَّغِيرَةُ	چھوٹی لڑکی	بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ	دو نیک بچیاں
شَجَرَةٌ قَدِيمَةٌ	پرانا درخت	كَلْبٌ أَسْوَدُ	کالا کتا

(د) فعل ، فاعل اور مفعول

اس جملے میں تین الفاظ ہوتے ہیں ۔ پہلا فعل یعنی کام ، دوسرا فاعل یعنی کام کرنے والا اور تیسرا مفعول یعنی جس پر کام کیا گیا جیسے

بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيَّ	اللہ نے نبی بھیجا
فَتَحَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَكَّةَ	محمد ﷺ نے مکہ فتح کیا
قَرَأَ حَافِظٌ قُرْآنًا	حافظ نے قرآن پڑھا

ذیل میں درج کیے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے فعل آتا ہے پھر فاعل آتا ہے اور آخر میں مفعول آتا ہے ۔

۲۔ فاعل پر دو پیش آتے ہیں ۔

۳۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر آتے ہیں ۔

۴۔ فاعل اور مفعول سے پہلے اگر ال لگ جائے تو اسکے آخری حرف پر دو دو کی جگہ ایک ایک زیر باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر ہونے کی صورت میں اسکے آخر میں الف بھی لگایا جاتا ہے ۔

ترجمہ اور مشق کریں :

كَتَبَ عَابِدٌ كِتَابًا	خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ
عَلَّمَ النَّبِيُّ حِكْمَةً	قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ
ضَرَبَ مُعَلِّمٌ طَالِبًا	شَرِبَ مَحْمُودٌ عَسَلًا

۲۔ افعال سے جملے :

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں اسم ، حرف یا افعال بنیادی طور پر یہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں جنہیں ثلاثی مجرد کہتے ہیں ۔ انہی ثلاثی مجرد کو حرکات

اور صلاحیتوں کے حروف کے استعمال سے تغیر و تبدیلی پیدا کر کے سینکڑوں الفاظ بنائے جاتے ہیں۔

ہم اس باب میں صرف یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمام گردانوں کا ہر لفظ اپنی جگہ ایک جملہ ہے اور یہ ذہن نشین ہو جائے اور اس کی مشق ہو جائے تو قرآن مجید حقیقت میں رب کے فرمان کے مطابق آسان نظر آنے لگے گا انشاء اللہ۔

(ا) فعل ماضی سے جملے		(ب) فعل مضارع سے جملے

(ا) فعل ماضی سے جملے:

فَعْــلٌ کو عربی اصطلاح میں اسم مصدر کہتے ہیں جس کے معنی مارڈالنا کے ہیں اس کے ہر حرف کو اگر ہم زبر لگا کر فَعَلَ بناویں تو اس کے معنی اس ایک مرد نے قتل کیا کے ہو جاتے ہیں اور بعض صورتوں میں بیچ والے حرف میں حرکات کی تبدیلی کیساتھ بھی یہی معنی ہوتے ہیں جیسا کہ ہم نے الفاظ کی تغیر والے باب میں پڑھا جیسے

ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا
حَسِبَ	اس ایک مرد نے گمان کیا
كَرُمَ	بزرگ ہوا
فَتَحَ	اس ایک مرد نے کھولا
جَمَعَ	اس ایک مرد نے جمع کیا
كَبُرَ	عزت میں بڑا ہوا

ان تین حرفی الفاظ کو حرکات دینے سے ان میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہو گئیں۔

۱۔ یہ جملہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ کام کرنیوالا ایک فرد ہے۔

۳۔ کام کرنے والا غائب میں ہے یعنی سامنے موجود نہیں۔

اسی طرح ہر تین حرفی فعل کو حرکات دیکر مشق کریں۔

اب ہم فَتَحَ سے پوری ماضی کے گردان بنا کر ان کے معنوں میں تبدیلی کا مطالعہ کرتے ہیں کہ کس طرح اس گردان کا ہر لفظ ایک مکمل جملہ ہے:

فَتَحَ	اس ایک مرد نے کھولا
فَتَحَا	ان دو مردوں نے کھولا
فَتَحُوا	ان سب مردوں نے کھولا
فَتَحَتْ	اس ایک عورت نے کھولا
فَتَحَتَا	ان دو عورتوں نے کھولا
فَتَحْنَ	ان سب عورتوں نے کھولا
فَتَحْتَ	تو ایک مرد نے کھولا
فَتَحْتُمَا	تم دو مردوں نے کھولا
فَتَحْتُمْ	تم سب مردوں نے کھولا
فَتَحْتِ	تو ایک عورت نے کھولا
فَتَحْتُمَا	تم دو عورتوں نے کھولا
فَتَحْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کھولا
فَتَحْتُ	میں نے کھولا (مرد یا عورت)
فَتَحْنَا	ہم نے کھولا (مرد یا عورت)

مشق کیجئے۔

جَمَعَ اس ایک مرد نے مال جمع کیا نَصَرْتُمَا تم دو مردوں نے مدد کی

قَتَلَا	ان دو مردوں نے قتل کیا	دَخَلْتُمْ	تم سب مرد داخل ہوئے
ضَرَبُوْا	ان سب مردوں نے مارا	نَظَرْتِ	تو ایک عورت نے دیکھا
جَعَلَتْ	اس ایک عورت نے بنایا	سَجَدْتُمَا	تم دو عورتوں نے سجدہ کیا
شَرِبَتَا	ان دو عورتوں نے پیا	قَرَأْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پڑھا
سَمِعْنَ	ان سب عورتوں نے سنا	رَكَعْتُ	میں نے رکوع کیا
ذَهَبْتَ	تو ایک مرد گیا	عَبَدْنَا	ہم نے عبادت کی

ترجمہ کیجئے:

۱۔ اس ایک عورت نے جمع کیا
۲۔ تم دو مردوں نے مدد کی
۳۔ ان سب مردوں نے بنایا
۴۔ ہم نے پیدا کیا
۵۔ تم دو عورتوں نے کھولا
۶۔ تم سب مردوں نے لکھا
۷۔ ہم نے کاٹا
۸۔ میں نے مارا
۹۔ تو ایک عورت نے پڑھا
۱۰۔ ان سب عورتوں نے مدد کی

مَا اور لَا کا استعمال:

مَا اور لَا ماضی پر داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کرتے ہیں مگر اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔ دونوں کے استعمال میں صرف یہ فرق ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَا كَتَبَ یعنی اس نے نہیں لکھا مگر لَا کیلئے دہرا کر آنا لازم ہے جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى یعنی نہ تصدیق کی نہ نماز پڑھی ۔

مشق کریں اور مزید جملے بنا کر ترجمہ کریں:

مَا جَعَلْتُ	میں نے نہیں بنایا	مَا كَتَبُوْا	ان سب مردوں نے نہیں لکھا
مَا سَمِعْتُمَا	تم دونوں نے نہیں سنا	مَا شَرِبَ	اس ایک مرد نے نہیں پیا
مَا قَتَلْتُ	میں نے قتل نہیں کیا	مَا دَخَلْتُمْ	تم سب داخل نہیں ہوئے
مَا جَمَعْتِ	تو ایک عورت نے جمع نہیں کیا	مَا نَظَرْنَا	ہم نے نہیں دیکھا

(ب) فعل مضارع سے جملے:

فعل مضارع سے جملے بنانے کیلئے ماضی ہی کے جملے میں مضارع کی علامتیں ا، ت، ی اور ن شروع میں لگا کر مضارع کی گردان کی شکل دیتے ہیں مثلاً فَعَلَ یعنی اس ایک مرد نے کیا سے یَفْعَلُ یعنی وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا ایسا کرنے سے

۱۔ زمانہ ماضی، حال یا مستقبل میں بدل جاتا ہے۔

۲۔ ا، ت، ی اور ن لگانے سے میرے، تیرے، ان عورتوں کے، ان مردوں کے اور ہمارے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔

گردان کے دوسرے صیغوں میں تبدیلی سے جملوں کے معنوں میں جو تبدیلی ہو رہی ہے اسکا مطالعہ کریں اور مزید تین حرفی لفظ سے اسی وزن پر گردان بنا کر معنی کرنے کی مشق کرتے جائیں۔

يَكْتُبُ	وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا
يَكْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
يَكْتُبُوْنَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے

تَكْتُبُ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَكْتُبَانِ	وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
تَكْتُبُ	تم ایک مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبَانِ	تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبُوْنَ	تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبِيْنَ	تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَكْتُبَانِ	تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
تَكْتُبْنَ	تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
اَكْتُبُ	میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا یا لکھتی ہوں یا لکھوں گی
نَكْتُبُ	ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے (مذکر یا مونث)

نوٹ: تثنیہ مؤنث غائب، مذکر مخاطب اور مؤنث مخاطب کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

مشق کریں:

يَنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے	تَطْلُبَانِ	تم دو مرد طلب کرتے ہو
يَشْرَبَانِ	وہ دو مرد پیتے ہیں	تَكْتُبُوْنَ	تم سب مرد لکھتے ہو
يَجْمَعُوْنَ	وہ سب مرد جمع کرتے ہیں	تَدْخُلُ	وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے
تَذْهَبُ	وہ ایک عورت جاتی ہے	تَخْرُجَانِ	وہ دو عورتیں خارج ہوتی ہیں
تَفْتَحَانِ	وہ دو عورتیں کھولتی ہیں	تَسْجُدْنَ	تم سب عورتیں سجدہ کرتی ہو
يَنْظُرْنَ	وہ سب عورتیں دیکھتی ہیں	اَعْلَمُ	میں جانتا ہوں
تَجْعَلُ	تم ایک مرد بناتے ہو	نَسْلَمُ	ہم آفت سے نجات پاتے ہیں

مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا مضارع پر بھی داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کر دیتے ہیں وہ اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جیسے لَا تَنْصُرُ یا مَا تَنْصُرُ کے ایک ہی معنی ہیں تم مدد نہیں کرتے ہو یا تم مدد نہیں کرو گے ۔

مشق کریں :

لَا اَقُوْلُ	میں نہیں کہتا ہوں	مَا تَكْذِبُوْنَ	تم سب مرد جھوٹ نہیں بولتے
لَا نَسْمَعُ	ہم نہیں سنتے ہیں	مَا تَطْلُبَانِ	تم دونوں طلب نہیں کرتے ہو
لَا يَجْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں بناتی ہیں	مَا تَنْظُرُ	وہ ایک عورت نہیں دیکھتی ہے
لَا يَقْتُلَانِ	وہ دونوں قتل نہیں کرتے ہیں	مَا تَطْلُبْنَ	تم سب طلب نہیں کرتی ہو

۳۔ ہر گردان کا ہر ایک صیغہ ایک جملہ ہے :

کتاب کے اس حصہ کے مطالعہ کے بعد ہمیں اندازہ تو ہو گیا کہ کسی بھی گردان کا ہم کوئی صیغہ لیں تو وہ ایک مکمل جملہ ہوتا ہے ۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے ۔

۴۔ ضمیروں سے جملے :

ضمیریں اسماء اور افعال کے ساتھ ملا کر بھی لکھی جاتی ہیں اور علیحدہ بھی لکھی جاتی ہیں اور پہلے بھی آتی ہیں اور بعد میں بھی آتی ہیں ۔

قرآن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ بھی ضمیریں ہیں اسلئے ضمیروں سے کس طرح جملے بنتے ہیں ان کا مطالعہ اور مشق بہت ضروری ہے ۔

ہم ضمیریں کثیر الاستعمال الفاظ کے باب میں پڑھ چکے ہیں ۔

(1) ضمیر متصل سے جملے (ب) ضمیر منفصل سے جملے

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے　　　　(د) ضمیر موصول سے جملے

(ا) ضمیر متصل سے جملے :

ضمیر متصل ہمیشہ لفظ کے بعد آتی ہے اور اس لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے ۔ یہ ضمیر اسم اور فعل دونوں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے جیسے کِتَابُهٗ یعنی اس ایک مرد کی کتاب اور قَتَلَهٗ یعنی اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو قتل کیا۔

مشق کیجئے :

تَسْبِيحُهٗ	اسکی تسبیح	ضَرَبَهَا	اس ایک مرد نے اس عورت کو مارا
قُلُوبُهُمْ	ان سب مردوں کے دل	يَنْصُرُكُمْ	وہ تمھاری مدد کرے گا
رَبُّنَا	ہمارا رب	رَزَقْتَنَا	تو نے ہمیں رزق دیا
آبَاؤُكُمْ	تمہارے باپ دادا	فَرَقْنَا الْبَحْرَ	ہم نے سمندر کو پھاڑا
كِتَابُهُمَا	ان دونوں کی کتاب	جَمَعُوكُمْ	ان سب نے تم سب کو جمع کیا
أَوْلَادُهُنَّ	ان سب عورتوں کی اولاد	فَجَعَلَهُمْ	پھر اس نے ان سب کو بنا دیا
رَبِّي	میرا رب	ضَرَبَاهُنَّ	ان دونوں نے ان سب عورتوں کو مارا

ترجمہ کریں　(۱) اسکی رحمت　　(۲) ان سب عورتوں کا گھر۔

(۳) ہم نے تم کو بھیجا ۔ (۴) اس عورت کا نام زاہدہ ہے ۔ (۵) تم سب کی مثال ۔

(۶) ان سب نے ہمیں نکالا ۔ (۷) تم دونوں کی طرف ۔ (۸) اس نے ان سب کو قتل کیا۔

(ب) ضمیر منفصل سے جملے .

ضمیروں سے جملے بنانا بہت آسان ہے ۔ ضمیر منفصل کے بعد کسی اسم جنس یا نام سے پہلے لگا دینے سے ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے جیسے نَحْنُ مُسْلِمُونَ کے معنی ہم مسلمان ہیں۔

مشق کریں :

هُوَ اللّٰهُ	وہ اللہ ہے	اَنْتَ زَاهِدٌ	تم زاہد ہو
هُمَا كَاتِبَانِ	وہ دونوں کاتب ہیں	اَنْتِ عَابِدَةٌ	تم عابدہ ہو
اَنْتُمَا حَاكِمَانِ	تم دونوں حاکم ہو	اَنْتُمْ طَالِبُوْنَ	تم سب طالب علم ہو
هُمْ فَاتِحُوْنَ	وہ سب فاتح ہیں	اَنَا مُسْلِمٌ	میں ایک مرد مسلمان ہوں
نَحْنُ صَائِمَاتٌ	ہم روزہ دار عورتیں ہیں	اَنْتِ عَالِمَةٌ	تم ایک عورت عالمہ ہو

ترجمہ کریں : (۱) وہ دونوں عالم ہیں ۔ (۲) تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔ (۳) میں مسلمان ہوں ۔ (۴) ہم حافظ ہیں ۔ (۵) تم دونوں طالب علم ہو۔

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ مشق کریں:

هٰذَا قَلَمٌ	یہ قلم ہے	هٰذَانِ كِتَابَانِ	یہ دونوں کتابیں ہیں
هٰؤُلَاءِ اَوْلَادٌ	یہ سب بچے ہیں	هٰذِهٖ وَرَقَةٌ	یہ پتہ ہے
ذٰلِكَ رَجُلٌ	وہ مرد ہے	ذَانِكَ عَابِدَانِ	وہ دونوں عابد ہیں
تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دونوں مسلمان	اُولٰٓئِكَ كَافِرُوْنَ	وہ سب کافر ہیں

عورتیں ہیں

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ وہ آخرۃ کا گھر ہے

(د) ضمیر موصول سے جملے :

یہ ضمیر جو ، جو کہ ، جسے اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

مشق کریں :

اَلَّذِیْ جَمَعَ مَالًا	جس نے مال جمع کیا
اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃ	جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں
الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَۃ	وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی
الّٰتِیْ قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ	وہ عورتیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے
اَلَّذَانِ یَاْتِیٰنِهَا	وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں

☆☆☆☆☆

گیارھواں باب

آیئے ترجمہ کریں

جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کی عربی زبان میں بڑی سے بڑی آیت بھی چھوٹے چھوٹے حروف ، الفاظ اور جملوں کے مرکب ہوتے ہیں اور اس کے ہر حرف ، لفظ اور جملے میں پوری ایک مکمل بات موجود ہوتی ہے۔

اس کے برخلاف انگریزی یا اردو میں مختلف زبانوں کے بنانے کیلئے ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور جب تک پورے جملے کے ہر لفظ کو ایک دوسرے سے ملا کر ترجمہ نہ کریں مطلب واضح نہیں ہوتا ۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کیلئے اللہ رب العزۃ کا اعلان ہے کہ :

ترجمہ : "اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کردیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا "۔ (القمر - ۲۲)

ترجمہ کی مشق شروع کرنے سے پہلے ، کیا ہم نے پچھلے ابواب میں سے مندرجہ ذیل کام کرلئے ؟

۱۔ ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانوں کو یاد کرلیا ۔

۲۔ تین حرفی الفاظ میں " سلامتیون " کے شامل ہونے سے پیدا ہونے والی تبدیلی کو سمجھ لیا ہے جن کی تفصیل اسماء اور افعال کی تعمیر کے باب میں دی گئی ہے۔

۳۔ کثیر الاستعمال الفاظ ، ضمیروں ، حروف عاملہ اور متفرق الفاظ کو یاد کرلیا۔

۴۔ اسماء قرآنی اور خاص طور پر اسماء الحسنیٰ ، اسماء محمد ﷺ اور اسماء قرآنی

کا بغور مطالعہ کرلیا ہے۔

۵۔ "جملے کیسے بنتے ہیں" والے باب کا اچھی طرح مطالعہ کرلیا۔

۶۔ اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ کا مطالعہ کرلیا۔

پہلے دس گھنٹے میں مندرجہ بالا کام کرلینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ کرنے کی مشق شروع کرسکتے ہیں۔

کتاب کا باقی حصہ قرآن مجید کے اندر استعمال کئے گئے اسماء اور افعال کا ذخیرہ ہے آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور مختلف اسماء اور افعال یاد کرتے چلے جائیں گے آپکی دلچسپی قرآن مجید میں مزید بڑھتی جائیگی۔

جن دس گھنٹوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یہاں تمام ابواب کے بغور مطالعہ کیلئے ہیں۔ گردانوں، ضمیروں اور دوسری چیزوں کے یاد کرنے کا وقت ان میں شامل نہیں یہ آپ کے شوق، تڑپ، آپکی توجہ اور اللہ تعالیٰ سے دعا پر موقوف ہے۔

اپیا نہ کرنا اسلئے غیر اصولی ہوگا کہ "دس سال میں میٹرک کی مثال" جو تعارف میں دی گئی ہے محنت تو کریں۔ مگر قرآن مجید کیلئے اپنے مزاج کے مطابق تھوڑی سی کوشش کرکے، اپنے تئیں مشکل ہونے کا فیصلہ کرکے چھوڑ دیں تو کیا اللہ تعالیٰ کے حضور، حشر کے میدان میں یہ بہانہ چل جائے گا؟ یا قرآن مجید میں محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ گواہی حق ثابت ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ: "اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کردیا تھا"۔ (الفرقان۔ ۳۰)

اللہ تعالیٰ اس کٹھن گھڑی سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے آمین۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے ہر آیت کو درج ذیل تین حصوں میں تقسیم کرلیں

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ (بار بار استعمال ہونے والے الفاظ)۔

۲۔ اسماء یہ نام۔ ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔

۳۔ افعال یہ کام۔ ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔

ترجمہ کی مشق سے پہلے تجربہ کیجئے تاج کمپنی کے قرآن مجید کے صفحہ ۲۱۰ کی فوٹو کاپی کی دو سطروں سے ہو جائے تجربہ تو بآسانی سے انشاء اللہ سمجھ میں آجائیگی۔

تیسری سطر میں بارہ الفاظ ہیں:

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: بِ، مَا، وَ، لَقَدْ، نَا، كُمْ، فِي اور وَ

۲۔ اسم دو ہیں: آیٰتِ معنی نشانیاں اور الْأَرْضِ معنی زمین

۳۔ افعال دو ہیں: يَظْلِمُونَ معنی وہ ظلم کرتے ہیں۔

مَكَّنّٰكُمْ معنی ہم نے تم کو ٹھکانا دیا

ترجمہ: ہماری آیتوں سے وہ ظلم کرتے ہیں۔ اور تحقیق ہم نے ان کو زمین میں ٹھکانا دیا۔

چوتھی سطر میں تیرہ الفاظ ہیں:

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: الْ، مِنْ، ةً، بِيْ، بِئْ، ز، ةٌ اور مِنْ

۲۔ اسم دو ہیں: مَعَايِشَ معنی چیزیں زندگی

نَارٍ معنی آگ

۳۔ افعال تین ہیں: قَالَ معنی کہا

خَلَقْتَ معنی تو نے پیدا کیا (دو مرتبہ)

طِيْنٍ معنی مٹی (اگلی سطر کا لفظ ہے)

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
السّٰجِدِيْنَ ۝١١ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ
طِيْنٍ ۝١٢ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝١٣ قَالَ
اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝١٤ قَالَ اِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِيْنَ ۝١٥ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝١٦ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝١٧ قَالَ

ترجمہ: کہا: میں اس سے اچھا ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔

ا۔ قرآنی آیات کا ترجمہ:

ا۔ اللہ کی پناہ:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ (تعوذ)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

ا۔ بار بار استعمال ہونے والے الفاظ دو ہیں ب ساتھ

مِنْ سے۔

۲۔ اسم تین ہیں دو کے معنی معلوم ہیں اللہ معلوم

شیطٰن معلوم

الرَّجِیْم مردود۔

۳۔ فعل ایک ہے اَعُوْذُ میں پناہ مانگتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ ہے)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔

ا۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی،

۲۔ شیطان مردود سے۔

۲۔ تیرے نام سے ابتدا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ (تسمیہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال لفظ ایک ہے با ساتھ۔
۲۔ اسم چار ہیں اسم معلوم
اللّٰہ معلوم
الرَّحْمٰنِ معلوم
الرَّحِیْمِ معلوم۔
۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔
ترجمہ۔ اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔
۱۔ ساتھ نام اللہ کے
۲۔ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

۳۔ کلمہ توحید:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ (کلمہ توحید)

ترجمہ کی آسانی کیلئے ہم اسے تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ دو ہیں لَا، اِلَّا معنی یاد کر لئے ہیں۔
۲۔ اسم چار ہیں اللّٰہ معلوم
محمد ﷺ معلوم
رسول معلوم
اللّٰہ معلوم۔
۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔
ترجمہ: اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔

۱۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

۲۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۴۔ ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے:

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝ (الجمعہ ۔ ۱)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ لِ ، ما ، فی ، معنی یاد کر لئے ہیں ۔

چھ ہیں وَ ، ما ، فی

۲۔ اسماء تین ہیں اللہ معلوم

السموات آسمانوں

الارض زمین ۔

۳۔ فعل ایک ہے يُسَبِّحُ تسبیح بیان کرتا ہے مضارع کی گردان کا پہلا صیغہ ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین حصے ہیں ۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے ،

۲۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے ،

۳۔ اور جو کچھ زمین میں ہے ۔

۵۔ ہم سب اللہ کے لئے ہیں:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ (البقرہ ۔ ۱۵۲)

معنی	صیغہ	
بندہ ۔	فَعْلٌ	
معنی میں گواہی دیتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ)۔	اَشْهَدُ (دو مرتبہ)	۳۔ افعال دو ہیں ۔

ترجمہ: اس کلمہ میں سات جملے ہیں ۔

۱۔ میں گواہی دیتا ہوں ،

۲۔ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ،

۳۔ وہ اکیلا ہے ،

۴۔ نہیں ہے کوئی شریک اس کا ،

۵۔ اور میں گواہی دیتا ہوں ،

۶۔ کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے ،

۷۔ اور اس کے رسول ہیں ۔

۷۔تمام اچھے نام اللہ کے ہیں :

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ○ (لقمٰن ۳۴)

ترجمے میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ایک ہے ۔	اِنَّ	معلوم ۔
۲۔ اسماء	اللّٰهُ ، عَلِيْمٌ ، خَبِيْرٌ	معلوم ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ جاننے والا اور

۲۔ خبر رکھنے والا ہے۔

۸۔ رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں:

إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران۔۳۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ چار ہیں۔ اِنَّ ، مَنْ ، بِ ، غَیر معلوم۔

۲۔ اسماء دو ہیں۔ اَللّٰہ ، حِسَاب معلوم۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ یَرْزُقُ وہ رزق دیتا ہے

یَشَاءُ وہ چاہتا ہے۔

ترجمہ۔ اس آیت میں دو جملے ہیں۔

۱۔ بیشک اللہ رزق دیتا ہے۔

۲۔ جسے چاہتا ہے بے حساب۔

۹۔ نعمتوں کا شمار نہیں، شکر کیا کریں گے؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ (الرحمٰن۔۱۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ فَ ، بِ ، اَیِّ ، معلوم۔
کُمَا

۲۔ اسم ایک ہے۔ آلاء نعمتیں۔

۳۔ فعل ایک ہے ۔ تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ۔

۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔

۱۰۔ اللہ نہیں تم ہی ظالم ہو :

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ٥ (آل عمران ۔ ۱۱۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ ، مَا ، وَ ، لٰكِنْ معلوم ۔

۲۔ اسماء دو ہیں ۔ اللّٰه معلوم

اَنْفُسَ نفس کی جمع ۔

۳۔ افعال دو ہیں ۔ ظَلَمَهُمْ اس نے ان سب پر ظلم کیا

يَظْلِمُوْنَ وہ سب ظلم کرتے ہیں ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا ،

۲۔ اور حقیقت میں یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۔

۱۱۔ بہت بڑی نعمت :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (الفاتحہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ لِ ، اِيَّاكَ ، وَ ، اِهْ ، كَ ، نَا ، معلوم ہو چکے ہیں۔ الَّذِيْنَ ، عَلٰى ، هِمْ ، غَيْر ، عَلٰى ، هِمْ ، وَ ، لَا

۲۔ اسماء جو معلوم ہو چکے ہیں۔ اللّٰه ، رَبّ ، الرَّحْمٰن ، الرَّحِيْم ، مٰلِك ، يَوْم ، الدِّيْن

اَلْحَمْدُ	تمام تعریفیں
الْعٰلَمِيْنَ	تمام جہانوں
الصِّرَاط	راستہ
الْمُسْتَقِيْمَ	سیدھا
الْمَغْضُوْب	جن پر غضب کیا گیا
الضَّآلِّيْنَ	بھٹکے ہوئے۔

۳۔ افعال چار ہیں۔

نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
نَسْتَعِيْنُ	ہم مدد مانگتے ہیں
اِهْدِنَا	ہم کو ہدایت دے
اَنْعَمْتَ	تو نے انعام کیا۔

ترجمہ : اس سورۃ میں نو جملے ہیں۔

۱۔ سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار ہے عالموں کا۔

۲۔ بخشش کرنے والا مہربان ہے ،

۳۔ مالک دن جزا کا ،

۴۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ،

۵۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم ،

۶۔ دکھا ہم کو راہ سیدھی ،

۷۔ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے ،

۸۔ سوائے ان کے کہ غضب کیا ہے تو نے اوپر ان کے ،

۹۔ اور نہ راہ گمراہوں کی ۔

۱۴۔ قرآن فرض ہے :

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَى مَعَادٍ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۔ (القصص۔۸۵)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ إِنَّ ، اَلَّذِی ، عَلٰی ، کَ ، کَ ، إِلٰی ، قُلْ ، ی ، مَنْ ، بِ ، وَ ، مَنْ ، هُوَ ، فِی چودہ ہیں ۔

۲۔ اسم چھ ہیں ۔ اَلْقُرْآن ، مَعَادٍ معنی انجام یا لوٹنے کی جگہ ، رَبّ ، اَلْهُدٰی معنی ھدایت ، ضَلٰلٍ معنی گمراہی ، مُبِین معنی کھلی ۔

۳۔ افعال چار ہیں ۔ فَرَضَ معنی فرض کیا ، لَرَآدُّ معنی ضرور لوٹانے گا ، أَعْلَمُ معنی بہت زیادہ جاننے والا ، جَآءَ معنی آیا ۔

ترجمہ : جملے اس میں چار ہیں۔

۱۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے ،

۲۔ وہ آپ کو ضرور ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے ،

۳۔ آپ کہہ دیجئے " میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے

۴۔ اور کھلی گمراہی میں کون پڑا ہے " ۔

۱۳۔ نماز فرض ہے :

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۞ (النساء-۱۰۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ إِنَّ ، عَلٰى ۔

دو ہیں۔

۲۔ اسماء چار ہیں الصَّلٰوةَ معنی نماز ، الْمُؤْمِنِيْنَ معنی مومنین

كِتٰبًا معنی لکھی ہوئی چیز

مَوْقُوْتًا معنی پابندی وقت کے ساتھ۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ كَانَتْ معنی ہوئی (فرض ہوئی)

ترجمہ اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ بیشک نماز پابندی وقت کے ساتھ مومنین پر فرض کر دی گئی ہے۔

۱۴۔ روزہ فرض ہے :

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ ـ ۱۸۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ يٰٓاَيُّهَا ، الَّذِيْنَ ، عَلٰى ، كُمْ ، كَ ، مَا ، عَلٰى ، الَّذِيْنَ ، مِنْ ، قَبْلِ ، كُمْ ، لَعَلَّ ، كُمْ ، تیرہ ہیں۔

۲۔ اسم ایک ہے ـ الصِّيَامُ معنی روزے

۳۔ افعال چار ہیں۔ اٰمَنُوْا معنی وہ سب ایمان لائے ،

كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (دو مرتبہ) ،

تَتَّقُوْنَ معنی تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو۔

ترجمہ ـ اس آیت میں تین جملے ہیں ـ

۱۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کر دیے گئے ،

۲۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے ،

۳۔ تا کہ تم متقی بن جاؤ ـ

۱۵۔ قتال فرض ہے :

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ ـ ۲۱۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ عَلٰى ، كُمْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسٰى ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسٰى ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، چوبیس ہیں۔

وَ ، اَنْتُمْ ، لَا ۔

۲۔ اسماء سات ہیں۔ اَلْقِتَالُ ، کُرْہٌ معنی ناپسند ، شَیْئًا معنی چیز (دو مرتبہ)
خَیْرٌ معنی اچھا ، شَرٌّ معنی برا ، اللّٰہُ ۔

۳۔ افعال پانچ ہیں کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا ، تَکْرَھُوْا معنی تم ناپسند کرتے ہو
تُحِبُّوْا معنی تم محبت کرتے ہو ، یَعْلَمُ معنی وہ جانتا ہے ،
تَعْلَمُوْنَ معنی تم سب جانتے ہو۔

ترجمہ: اس آیت میں پانچ نکتے ہیں ۔

۱۔ تم پر قتال فرض کیا گیا ہے ،

۲۔ اور وہ تمہیں ناپسند ہے ،

۳۔ اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو،

۴۔ اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو،

۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔

۶۔ قصاص فرض ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی۔ (البقرہ۔۱۷۸)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ یٰٓاَیُّھَا معنی اے ، اَلَّذِیْنَ معنی وہ لوگ جو
پانچ ہیں۔ عَلٰی ، کُمْ ، فِیْ ۔

۲۔ اسماء دو ہیں اَلْقِصَاصُ معنی قصاص ، اَلْقَتْلٰی معنی مقتولوں

۳۔ فعل ایک ہے کُتِبَ معنی لکھا گیا (فرض کر دیا گیا)۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ۔

۱۔ اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے ۔

۱۷۔ زکوٰۃ فرض ہے :

وَ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ ۔

(البقرہ ۔ ۴۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ ، وَ ، وَ ، مَعَ

چار ہیں ۔

۲۔ اسماء تین ہیں ۔ الصَّلٰوة ، الزَّكٰوة ، الرّٰكِعِينَ

۳۔ افعال تین ہیں ۔ أَقِيمُوا معنی قائم کرو ، اٰتُوا معنی دو ، ارْكَعُوا معنی رکوع کرو ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ۔

۱۔ اور نماز قائم کرو ۔

۲۔ اور زکوٰۃ دو ۔

۳۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ۔

۱۸۔ حج فرض ہے :

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ، وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ۔ (آل عمران ۔ ۹۷)

بیشک جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، عنقریب وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہو نگے۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اس پر (اللہ کا) غضب نازل ہوتا ہے۔ (ترمذی)

دعا کے فائدے:

دعا مانگتے وقت درج ذیل کا احساس اور ان کا اقرار ضروری ہے اور دعا کیں مانگنے سے یہ احساس اور اقرار پختہ ہوتا ہے۔

۱۔ ہم محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ غنی ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں۔

۳۔ وہ برتر اور عظیم ہستی ہے اور ہم کمتر اور انتہائی کمزور ہیں۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کسی دعا کو رد نہیں کرتے اور

۵۔ یہ کہ ناامیدی کفر ہے۔

ایک حدیث کہ کوئی دعا رد نہیں کی جاتی:

"حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: بیشک تمہارا رب تبارک و تعالیٰ حیی کریم اس بات سے حیا کرتے ہیں کہ کوئی بندہ انکی طرف ہاتھ بلند کرے اور ان کو خالی لوٹا دے"۔

دعا کی قبولیت کے تین طریقے:

محمد ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور اس میں گناہ اور قطع رحمی کی بات نہ ہو تو تین میں سے کسی ایک طریقے سے اس کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

۱۔ جو چیز بھی اس نے مانگی اسے دیدی جاتی ہے ۔

۲۔ یا اس کے برابر کوئی وبال یا مصیبت آنے والی ہو تو ٹل دی جاتی ہے ۔

۳۔ یا اس کو آخرۃ کیلئے رکھ دیا جاتا ہے ۔ (ترمذی ، احمد)

قرآنی دعائیں :

قرآنی آیات کا ترجمہ کرتے وقت جس طرح ہم نے ہر آیت کے تین حصے کر دیے تھے اسی طرح ان دعاؤں کی آیات کے بھی تین حصے کریں گے ۔ مگر اب ہم صرف ان تین حصوں کے صرف نمبر ڈالیں گے تفصیل میں نہیں جائیں گے ۔

آیات اور دعاؤں کے ترجمہ کرتے وقت آپ ایک فرق پر ضرور غور کریں اور وہ یہ کہ دعاؤں میں جتنے بھی افعال آتے ہیں وہ امر کے صیغے ہوتے ہیں یا نہی کا ۔ ان کی اچھی طرح مشق کریں دعائیں یاد کرنے میں آسانی ہوگی اور انشاء اللہ مانگنے میں بھی مزہ آئے گا ۔

۱۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۔ (طٰہٰ ۔ ۲۵ تا ۲۸)

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ : یْ ، لِ ، یْ ، یْ ، لِیْ ، یْ ، مِنْ ، یْ ، یْ ۔

۲۔ اسماء
رَبِّ = میرا رب ، صَدْرٌ = سینہ
اَمْرٌ = کام ، لِسَانٌ = زبان
قَوْلٌ = بات ۔

۳۔ افعال
اِشْرَحْ = کشادہ کر دیجیے یَسِّرْ = آسان کر دیجیے
اِحْلُلْ = کھول دیجیے یَفْقَهُوْا ۔ وہ سمجھیں ۔

ترجمہ : اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کر دیجیے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دیجیے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

۲۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ (البقرۃ ـ ۲۰۱)

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ نَا ، نَا ، فِی ، وَ ، فِی ، قِ ، نَا ۔

۲۔ اسماء رَبٌّ ، دُنْیَا ، اٰخِرَۃٌ ، عَذَابٌ ، حَسَنَۃٌ = بھلائی ۔ نَارٌ = آگ

۳۔ افعال اٰتِ = دیجیے ، قِ = بچائیے

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دیجیے اور آخرت کی بھی بھلائی دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ۔ (آل عمران ـ ۸)

۱۔ نَا ، لَا ، نَا ، بَعْدَ ، اِذْ ، نَا ، وَ ، لَ ، نَا ، مِنْ ، لَدُنْ ، کَ ، اِنَّ ، کَ ، اَنْتَ ۔

۲۔ رَبٌّ ، قُلُوْبٌ ، رَحْمَۃٌ ، وَھَّابٌ سب کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ لَا تُزِغْ ـ کجی میں مبتلا مت کیجیے (نہی کا پہلا صیغہ)

ھَدَیْتَ = تو نے ہدایت دی (ماضی کا ساتواں صیغہ)

هَبْ = عطا فرمائیے (امر کا پہلا صیغہ)

ترجمہ: اے ہمارے رب جب تو ہمیں سیدھی راہ پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیے، ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر تو ہی فیاض حقیقی ہے۔

۴۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۰ (آل عمران ۔ ۱۴۷)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، نَا ، وَ ، نَا ، فِيْ ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، عَلٰى ۔

۲۔ رَبٌّ ، ذُنُوْبٌ معنی گناہ

اَمْرٌ معنی کام ، اَقْدَامٌ ، قَوْمٌ ، كٰفِرِيْنَ

۳۔ اِغْفِرْ معنی بخش دے ، ثَبِّتْ معنی ثابت قدم رکھ

اُنْصُرْ معنی مدد کر

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمارے کام میں جو حدود سے تجاوز ہو گیا اسے معاف کر دیجیے اور ہمارے قدم جما دیجیے اور کافروں کی قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمائیے۔

۵۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۰ (الفرقان ۔ ۷۴)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، مِنْ ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ۔

۲۔ رَبٌّ ، اَزْوَاجٌ ، مُتَّقِيْنَ ، اِمَامًا ۔

ذُرِّیَّۃ معنی اولاد ، قُرَّۃ معنی ٹھنڈک ،
اَعْیُن معنی آنکھیں ۔
۳۔ ھَبْ معنی عطا فرما ، اِجْعَلْ معنی بنا دیجئے ۔

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کیجئے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دیجئے ۔

۲۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم ۔ ۴۰ تا ۴۱)

۱۔ نِیْ ، وَ ، مِنْ ، ی ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ، ی ، وَ ، ی ، وَ ، لِ
۲۔ رَبّ ، صَلٰوۃ ، رَبّ ، دُعَاء ،
رَبّ ، وَالِدَیْن ، مُؤْمِنِیْن ، یَوْمٌ ،
حِسَاب ، ذُرِّیَّۃ معنی اولاد ، مُقِیْم معنی قائم رکھنے والا
۳۔ اِجْعَلْ معنی بنا دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)
تَقَبَّلْ معنی قبول کر لیجئے (امر کا پہلا صیغہ)
اِغْفِرْ معنی بخش دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)۔
یَقُوْمُ معنی قائم ہوگا (مضارع کا پہلا صیغہ)۔

ترجمہ : اے میرے رب مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنا دیجئے ، اے ہمارے رب اور ہماری دعا قبول فرمائیے ۔ اے ہمارے رب مجھ کو ، میرے والدین کو اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دیجئے جس دن حساب قائم ہو ۔

۷۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِيْنَ ○ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ○

(الشعراء ۔ ۸۳ تا ۸۵)

۱۔ لِ ، نِی ، وَ ، ی ، بِ ، وَ ، لِ ، فِی ، وَ ، نِی ، مِن ۔

۲۔ رَبِّ ، صَالِحِیْنَ ، لِسَانٌ ، وَرَثَۃ ،

جَنَّۃٌ معنی جنت ، حُکْمًا معنی حکمت ،

صِدْقٍ معنی سچی ، آخِرِیْنَ معنی بعد آنے والے ،

نَعِیْمٌ معنی نعمتوں والی ۔

۳۔ هَبْ ، اَلْحِقْ معنی ملا دیجئے ، اِجْعَلْ ، اِجْعَلْ

ترجمہ : اے میرے رب عطا کیجئے مجھ کو حکمت اور ملا دیجئے صالحین کے ساتھ ، اور بعد کے آنے والے لوگوں میں مجھے سچی ناموری عطا کیجئے ۔

☆☆☆☆☆

بارھواں باب :

اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے تقریباً ۸۰٪ (اسی فیصد) الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں مستعمل ہیں ۔ ان الفاظ میں عربی کے قوانین کے مطابق خاص ترکیب سے جو تغیر و تبدیلی پیدا ہوئی اور عربی رسم الخط کی وجہ سے ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔

اسی طرح اردو میں استعمال ہونے والے زیادہ تر الفاظ ایسے ہیں جو قرآن کے الفاظ ہیں یا عربی کے قوانین کے مطابق بنے ہیں مگر ہم انہیں اردو خیال کرتے ہیں اس باب میں جو فہرست ہے اس میں اللہ تعالیٰ ، محمد ﷺ ، قرآن ، انبیاء ، عبادتوں کے نام اور مناسک اور شرعی امور کی تمام اصطلاحیں شامل نہیں ہیں۔

یہ اسماء اور اصطلاحیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں ۔ یہ تو آپ کو علم ہو چکا ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے ۔ تمام الفاظ کے ساتھ جس تین حرفی لفظ سے وہ لفظ بنا ہے لکھ دیا گیا ہے ۔ اس باب میں قرآن مجید سے چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دے دیا گیا ہے تاکہ مطالعہ میں آسانی رہے۔

نمبر شمار	قرآن کے الفاظ	اردو کے الفاظ	تین حرفی الفاظ	حوالہ قرآن مجید
۱ ۔	حَمْدُ	حمد	حمد	الفاتحہ ۔ ۱
۲ ۔	اِسْمِ	اسم ، نام	اسم	النمل ۔ ۳۰
۳ ۔	مَالِكِ	مالک	ملک	الفاتحہ ۔ ۳
۴ ۔	يَوْمِ	یوم ، دن	یوم	الفاتحہ ۔ ۳

۵۔ الدِّین	دین	دین	الفاتحہ ۔ ۳
۶۔ الکِتَاب	کتاب	کتب	البقرہ ۔ ۲
۷۔ رَزَقْ	رزق	رزق	البقرہ ۔ ۳
۸۔ قَبْلِ	قبل ، پہلے	قبل	البقرہ ۔ ۴
۹۔ الآخِرَة	آخرت	اخر	البقرہ ۔ ۴
۱۰۔ هُدًى	ہدایت	ھدی	البقرہ ۔ ۵
۱۱۔ خَتَمَ	ختم کردی ، مہر لگا دی	ختم	البقرہ ۔ ۷
۱۲۔ غَیْب	غیب ، غائب	غیب	البقرہ ۔ ۳
۱۳۔ غَیْرِ	غیر ، علاوہ	غیر	الفاتحہ ۔ ۷
۱۴۔ قُلُوب	قلوب ، دل	قلب	البقرہ ۔ ۱۰
۱۵۔ عَذَاب	عذاب	عذب	البقرہ ۔ ۱۰
۱۶۔ مَرَض	مرض ، بیماری	مرض	البقرہ ۔ ۱۰
۱۷۔ زَادَ	زیادہ کیا	زاد	البقرہ ۔ ۱۰
۱۸۔ مُفْسِدُون	مفسد لوگ ، مفسد کی جمع	فسد	البقرہ ۔ ۱۲
۱۹۔ لٰکِن	لیکن	لکن	البقرہ ۔ ۱۳
۲۰۔ تِجَارَة	تجارت	تجر	البقرہ ۔ ۱۶
۲۱۔ مَثَل	مثل ، مثال	مثل	البقرہ ۔ ۱۷
۲۲۔ حَوْل	ماحول ، اردگرد	حول	البقرہ ۔ ۱۷
۲۳۔ تَرَکَ	ترک کردیا ، چھوڑ دیا	ترک	البقرہ ۔ ۱۷
۲۴۔ سَمَاء	سماء ، آسمان	سمو	البقرہ ۔ ۱۹

۲۵۔ بَرْقٌ	برق ۔ بجلی	برق	البقرہ ۔ ۱۹
۲۶۔ مَوْتٌ	موت	موت	البقرہ ۔ ۱۹
۲۷۔ مُحِیطٌ	محیط ، گھیرنے والا	حوط	البقرہ ۔ ۱۹
۲۸۔ شَیْءٌ	شئے ، چیز	شئی	البقرہ ۔ ۱۷۸
۲۹۔ اَنْزَلَ	نازل کیا	نزل	البقرہ ۔ ۲۲
۳۰۔ ثَمَرَاتٌ	ثمرات ، پھل ، ثمرہ کی جمع	ثمر	البقرہ ۔ ۲۲
۳۱۔ صٰدِقِیْنَ	صادق کی جمع ، سچے	صدق	البقرہ ۔ ۲۳
۳۲۔ کَافِرِیْنَ	کافر کی جمع ، منکر ، ناشکرے	کفر	البقرہ ۔ ۹۰
۳۳۔ صَالِحَاتٌ	نیک کام ، نیک عورتیں	صلح	النساء ۔ ۳۴
۳۴۔ صَالِحٌ	صالح ، نیک مرد	صلح	التحریم ۔ ۴
۳۵۔ تَحْتَ	ماتحت ، نیچے	تحت	البقرہ ۔ ۲۵
۳۶۔ اَزْوَاجٌ	ازواج ، بیویاں	زوج	البقرہ ۔ ۲۳۰
۳۷۔ حَقٌّ	حق ، سچ	حق	آل عمران ۔ ۸۶
۳۸۔ اَرَادَ	ارادہ کیا	رود	البقرہ ۔ ۲۶
۳۹۔ کَثِیْرٌ	کثیر ، بہت	کثر	البقرہ ۔ ۲۶
۴۰۔ عَهْدًا	عہد ، وعدہ	عہد	البقرہ ۔ ۸۰
۴۱۔ بَعِیْدٌ	بعید ، دور	بعد	البقرہ ۔ ۱۷۶
۴۲۔ خَلِیْفَةٌ	خلیفہ ، نائب	خلف	البقرہ ۔ ۳۰
۴۳۔ اِسْتَطَاعَ	استطاعت رکھنا	طوع	آل عمران ۔ ۹۷
۴۴۔ عَرَضَ	عرض کیا ، پیش کیا	عرض	البقرہ ۔ ۳۱

لفظ	معنی	مادہ	حوالہ
۴۵۔ مُخْتَلِفٌ	مختلف	خلف	البقرہ ۔ ۳۰
۴۶۔ اُسْجُدُوْا	سجدہ کرو	سجد	البقرہ ۔ ۳۴
۴۷۔ اِبْلِیْسَ	ابلیس ، نا امید ہونے والا	بلس	البقرہ ۔ ۳۴
۴۸۔ بَعْضٌ	بعض	بعض	البقرہ ۔ ۳۶
۴۹۔ مَتَاعٌ	متاع ، سامان	متع	هود ۔ ۳
۵۰۔ كَلِمَاتٌ	کلمات ، کلمہ کی جمع	کلم	البقرہ ۔ ۳۷
۵۱۔ خَوْفٌ	خوف	خوف	القریش ۔ ۴
۵۲۔ حُزْنٌ	حزن ، غم	حزن	یوسف۔۸۴
۵۳۔ قَلِيْلًا	قلیل ، تھوڑے	قلل	البقرہ ۔ ۴۱
۵۴۔ نَفْسٌ	نفس	نفس	البقرہ ۔ ۴۸
۵۵۔ شَفَاعَةٌ	شفاعت	شفع	البقرہ ۔ ۴۸
۵۶۔ عَدْلٌ	عدل ، انصاف	عدل	النساء ۔ ۵۷
۵۷۔ بَلَاءٌ	بلا ، آزمائش ، امتحان	بلو	البقرہ ۔ ۴۹
۵۸۔ بَحْرٌ	بحر ، سمندر	بحر	البقرہ ۔ ۵۰
۵۹۔ لَيْلَةٌ	لیل ، رات	لیل	البقرہ۔۱۶۴
۶۰۔ نَهَارٌ	نہار ، دن	نھر	البقرہ۔۱۶۴
۶۱۔ بَابٌ	باب ، دروازہ	بوب	الحدید ۔ ۱۳
۶۲۔ بَدَّلَ	بدل دیا	بدل	البقرہ ۔ ۵۹
۶۳۔ مُصْطَفَيْنَ	مصطفیٰ کا جمع، چنے گئے	صفو	ص ۔ ۴۷
۶۴۔ طَعَامٌ	طعام ، کھانا	طعم	البقرہ ۔ ۶۱

۶۵۔ خَیرٌ	خیر ، بہتر	خیر	البقرہ ۔ ۵۴
۶۶۔ ذِلّۃٌ	ذلت	ذلل	یونس ۔ ۲۶
۶۷۔ قُمَّلُ	قمل ، جمع ۔ القمل	قمل	التوبہ ۔ ۱۳
۶۸۔ فَوقَ	مافوق الفطرۃ ۔ اوپر	فوق	یوسف ۔ ۷۶
۶۹۔ صَفْرَاء	صفرا ، زرد رنگ	صفر	البقرہ ۔ ۶۹
۷۰۔ طَمعٌ	طمع کیا ، چاہا	طمع	الاعراف ۔ ۵۵
۷۱۔ فَرِیقٌ	فریق ، گروہ ، فرقہ	فرق	البقرہ ۔ ۷۵
۷۲۔ فَتحَ	فتح کیا ، کھولا ، ظاہر کیا	فتح	البقرہ ۔ ۷۶
۷۳۔ یُسِرّوْنَ	اسرار میں رکھتے ہیں	سر	البقرہ ۔ ۷۷
۷۴۔ یُعْلِنُوْنَ	اعلان کرتے ہیں	علن	البقرہ ۔ ۷۷
۷۵۔ خَطِیْئَۃٌ	خطائیں	خطا	البقرہ ۔ ۸۱
۷۶۔ وَالِدَیْنِ	والدین ، ماں باپ	ولد	البقرہ ۔ ۸۳
۷۷۔ یَتَامٰی	یتیموں	یتم	البقرہ ۔ ۸۳
۷۸۔ مِسْکِیْنٌ	مسکین	سکن	القلم ۔ ۲۴
۷۹۔ زَکٰوۃٌ	زکوۃ	زکی	الروم ۔ ۳۹
۸۰۔ مُحَرَّمٌ	حرام کیا گیا ، محرم	حرم	البقرہ ۔ ۸۵
۸۱۔ جَزَاءٌ	جزا ، بدلہ	جزا	البقرہ ۔ ۸۵
۸۲۔ حَیٰوۃٌ	حیات ، زندگی	حی	البقرہ ۔ ۸۵
۸۳۔ مَسَاکِنُ	مساکن ، ٹھکانے	سکن	توبہ ۔ ۷۲
۸۴۔ رُسُوْلٌ	رسول ، جمع ۔ رُسُل	رسل	توبہ ۔ ۳۳

۸۵۔ لُعِنَ	لعنت کی	لعن	الاحزاب ۔ ۹۳
۸۶۔ قُوَّة	قوت	قوت	البقرہ ۔ ۶۵
۸۷۔ خَالِصَة	خالص	خلوص	البقرہ ۔ ۹۴
۸۸۔ أَحْرَص	بہت حریص	حرص	البقرہ ۔ ۹۶
۸۹۔ سَنَة	سال ، برس	سنہ	الحج ۔ ۴۷
۹۰۔ عَدُوّ	عدو ، دشمن	عدو	البقرہ ۔ ۹۸
۹۱۔ جِبْرِیل	جبرائیل ، فرشتہ کا نام	۔	البقرہ ۔ ۹۸
۹۲۔ مِیکَال	میکائیل ، فرشتہ کا نام	۔	البقرہ ۔ ۹۸
۹۳۔ فَاسِقُونَ	فاسق کی جمع ، نافرمان لوگ	فسق	البقرہ ۔ ۹۹
۹۴۔ مُلْک	ملک ، بادشاہی	ملک	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۵۔ سَاحِرُونَ	ساحر کی جمع ، جادوگر	سحر	یونس ۔ ۷۷
۹۶۔ بَابِل	بابل ، ایک شہر کا نام	بابل	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۷۔ هَارُوت	ہاروت ، فرشتہ کا نام	ہرت	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۸۔ مَارُوت	ماروت ، فرشتہ کا نام	مرت	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۹۔ فِتْنَة	فتنہ ، آزمائش	فتن	البقرہ ۔ ۲۱۷
۱۰۰۔ ضُرّ	ضرر ، نقصان	ضرر	لقمان ۔ ۳۳
۱۰۱۔ مَنَافِع	منافع ، فائدہ	نفع	یٰس ۔ ۷۳
۱۰۲۔ خَاصَّة	خاص	خص	الانفال ۔ ۲۵
۱۰۳۔ وَلِیّ	ولی ، دوست ، جمع اولیاء	ولی	البقرہ ۔ ۲۵۷
۱۰۴۔ مُحْسِنِین	محسن ، احسان کرنے والا	حسن	البقرہ ۔ ۱۱۲

۱۲۵۔ تَذْكِرَةٌ	تذکرہ، نصیحت، یاددہانی، ذکر		العبس ۔ ۱۱
۱۲۶۔ شُكْرٌ	شکر، شکر کرنا	شکر	النمل ۔ ۴۰
۱۲۷۔ مَعَ	مع، ساتھ	۔	البقرہ ۔ ۴۳
۱۲۸۔ سَبِيلٌ	سبیل، راستہ	سبل	النساء ۔ ۹۴
۱۲۹۔ أَمْوَاتٌ	اموات	موت	البقرہ ۔ ۲۸
۱۳۰۔ نَقْصٌ	نقصان	نقص	البقرہ ۔ ۱۵۵
۱۳۱۔ أَمْوَالٌ	اموال، مال کی جمع	مول	البقرہ ۔ ۱۵۵
۱۳۲۔ مُصِيبَةٌ	مصیبت	صوب	آل عمران ۔ ۱۵۶
۱۳۳۔ صَفَا	صفا (سعی کی پہاڑی)	صفو	البقرہ ۔ ۱۵۸
۱۳۴۔ مَرْوَةٌ	مروہ (سعی کی پہاڑی)	مرو	البقرہ ۔ ۱۵۸
۱۳۵۔ حَجٌّ	حج کیا	حج	البقرہ ۔ ۱۹۷
۱۳۶۔ رِيَاحٌ	ریاح، ہوائیں	روح	الاعراف ۔ ۵۷
۱۳۷۔ مَحَبَّةٌ	محبت	حب	طٰہٰ ۔ ۳۹
۱۳۸۔ اِتَّبَعُوا	اتباع کی انہوں نے	تبع	محمد ۔ ۳
۱۳۹۔ قَطَعَ	قطع کیا، کاٹا اس نے	قطع	الحشر ۔ ۵
۱۴۰۔ أَسْبَابٌ	اسباب، سبب کی جمع	سبب	المومن ۔ ۳۷
۱۴۱۔ حَسَرَاتٌ	حسرات، حسرت کی جمع	حسر	البقرہ ۔ ۱۶۷
۱۴۲۔ فَحْشَاءُ	فحش، بے حیائی	فحش	الاعراف ۔ ۲۸
۱۴۳۔ دُعَاءٌ	دعا، پکار	دعو	آل عمران ۔ ۳۸

☆☆☆☆☆

تیرھواں باب:

ذخیرۂ الفاظ بڑھائیے

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ تقریباً ۸۰٪ (اسی فیصد) قرآن مجید کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کے بنانے کی ترکیب جو عربی کے طریقے ہی سے بنتے ہیں اسکی علم ہو جائے تو ہم خود صبح سے شام تک استعمال ہونے والے افعال سے سیکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

اس باب میں ہم مختلف طریقوں سے الفاظ کے بنانے کی مشق کرینگے اور ان مثالوں کے وزن پر تین حرفی لفظ کو رکھ کر چلتے پھرتے، پڑھتے لکھتے مشق کرتے رہیں آپ کو قرآن مجید، اپنی زبان میں محسوس ہونے لگے گا انشاء اللہ، صرف "مسلمون" کے حروف سے الفاظ کی تعمیر کا تصور آپکے ذہن میں بٹھنے کی دیر ہے۔

اس باب میں مختلف افعال کی قسموں کی گردانیں اور وہ اسماء اور افعال جو بار بار تلاوت میں دہرائی گئی ہیں مشق کیلئے دیئے جارہے ہیں جس کے بعد آپ خود اسماء اور افعال کی پہچان اور اسکی تعمیر اور ترجمہ میں بڑی آسانی محسوس کریں گے انشاءاللہ۔

۱۔ تین حرفی فعل سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی کا جدول ذیل میں دیا جارہا ہے مطالعہ اور مشق کریں:

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
خَلَقَ	پیدا کیا	یَخْلُقُ	خَالِقٌ	مَخْلُوقٌ	اُخْلُقْ	لَا تَخْلُقْ
نَصَرَ	مدد کیا	یَنْصُرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	اُنْصُرْ	لَا تَنْصُرْ

بعث	بھیجا	یبعث	باعث	مبعوث	ابعث	لا تبعث
فتح	کھولا	یفتح	فاتح	مفتوح	افتح	لا تفتح
ضرب	مارا	یضرب	ضارب	مضروب	اضرب	لا تضرب
قرأ	پڑھا	یقرأ	قاری	مقروء	اقرأ	لا تقرأ
أخذ	پکڑا	یأخذ	آخذ	ماخوذ	خذ	لا تأخذ
وجد	پایا	یجد	واجد	موجود	جد	لا تجد
وقی	بچایا	یقی	واق	موقی	ق	لا تق
ولی	نزدیک ہوا	یلی	والی	مولی	ل	لا تل
قال	کہا	یقول	قائل	مقول	قل	لا تقل
طوی	لپیٹا	یطوی	طاو	مطوی	اطو	لا تطو

۲۔ اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف، حرف علت (ا، و، ی) ہو جیسے قال یعنی کہا، باع یعنی خرید و فروخت کی، ہوا تو اس کی گردان درج ذیل طریقہ پر ہوتی ہے۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قال	یقول	باع	یبیع
قالا	یقولان	باعا	یبیعان
قالوا	یقولون	باعوا	یبیعون
قالت	تقول	باعت	تبیع
قالتا	تقولان	باعتا	تبیعان
قلن	یقلن	بعن	یبعن

قُلْتَ	تَقُوْلُ	بِعْتَ	تَبِيْعُ
قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ
قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	بِعْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ
قُلْتِ	تَقُوْلِيْنَ	بِعْتِ	تَبِيْعِيْنَ
قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ
قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ
قُلْتُ	اَقُوْلُ	بِعْتُ	اَبِيْعُ
قُلْنَا	نَقُوْلُ	بِعْنَا	نَبِيْعُ

۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف ، حرف علت ہو جیسے دَعَا یعنی دعا کی یا رَمٰی یعنی پتھر مارا ہو تو ان کی گردان درج ذیل وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
دَعَا	يَدْعُوْ	رَمٰى	يَرْمِيْ
دَعَوَا	يَدْعُوَانِ	رَمَيَا	يَرْمِيَانِ
دَعَوْا	يَدْعُوْنَ	رَمَوْا	يَرْمُوْنَ
دَعَتْ	تَدْعُوْ	رَمَتْ	تَرْمِيْ
دَعَتَا	تَدْعُوَانِ	رَمَتَا	تَرْمِيَانِ
دَعَوْنَ	يَدْعُوْنَ	رَمَيْنَ	يَرْمِيْنَ
دَعَوْتَ	تَدْعُوْ	رَمَيْتَ	تَرْمِيْ
دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	رَمَيْتُمَا	تَرْمِيَانِ

دَعَوْتُمْ	تَدْعُوْنَ	رَمَيْتُمْ	تَرْمُوْنَ
دَعَوْتِ	تَدْعِيْنَ	رَمَيْتِ	تَرْمِيْنَ
دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	رَمَيْتُمَا	تَرْمِيَانِ
دَعَوْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	رَمَيْتُنَّ	تَرْمِيْنَ
دَعَوْتُ	أَدْعُوْ	رَمَيْتُ	أَرْمِيْ
دَعَوْنَا	نَدْعُوْ	رَمَيْنَا	نَرْمِيْ

۳۔ اگر تین حرفی فعل میں ایک ہی جنس کے دو حرف پائے جاتے ہیں جیسے مَدَّ معنی پھیلایا ، اس کی گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع
مَدَّ	يَمُدُّ
مَدَّا	يَمُدَّانِ
مَدُّوْا	يَمُدُّوْنَ
مَدَّتْ	تَمُدُّ
مَدَّتَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْنَ	يَمْدُدْنَ
مَدَدْتَ	تَمُدُّ
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْتُمْ	تَمُدُّوْنَ
مَدَدْتِ	تَمُدِّيْنَ

چودھواں باب:

بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دیکھنے میں بہت بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر حقیقت میں وہ صرف تین حرفی لفظوں سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ باقی تمام حروف کے اپنے اپنے معنی ملا کر ترجمہ کرنے سے وہ ایک مکمل اردو کا جملہ بن جاتا ہے۔ کثیر الاستعمال الفاظ کا یاد کرنا لازمی ہے۔

چند مثالیں مطالعہ اور مشق کیلئے دی جارہی ہیں۔

۱۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ • (البقرہ۔ ۱۳۷)

فَ	معنی پس (ایسے تمام حروف کثیر الاستعمال الفاظ کے
سَ	معنی عنقریب (باب میں جمع کردئے گئے ہیں۔)
يَ	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
كْفِي	معنی وہ کافی ہے (تین حرفی لفظ)
كَ	واحد مذکر حاضر کیلئے ضمیر یعنی تم ایک مرد
هُم	جمع مذکر غائب کیلئے ضمیر یعنی وہ سب

ان سب کو ملائیں: فَ + سَ + يَ + كْفِي + كَ + هُم + اللّٰه

ترجمہ: پس عنقریب اللہ کافی ہے تمہارے لئے ان کے مقابلہ میں۔

ترجمہ : وہ ضرور ان سب کو خلافت دیگا ۔

۴ ۔ فَلْيَسْتَجِيبُوا ۔ (البقرہ ۔ ۱۸۶)

ف معنی پس

ل امر کیلئے

ی مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے

است باب استفعال کا است (یہ مانگنے کے معنی پیدا کرتا ہے)

جیب جاب معنی جواب دیا ۔ ثلاثی حرفی لفظ جاب سے بنا

وا جمع مذکر غائب کیلئے

ان سب کو ملائیں ف + ل + ی + است + جیب + وا

ترجمہ : پس چاہیئے کہ وہ سب حکم مانیں ۔

۵ ۔ مُدْهَامَّتٰنِ ۔ (الرحمٰن ۔ ۶۴)

مُ فاعل کا میم ، باب افعلال میں

دھم اصل ثلاثی حرفی لفظ

ا باب افعیلال کے فاعل مُدھام کا

ت مونث کی

ان تثنیہ کا

ان سب کو ملائیں : مُ + دھم + الف + ت + ان

ترجمہ : وہ گہرے سبز تھے سیاہ ۔

۶۔ وَاصْطَنَعْتُكَ ۰ (طٰہٰ ۔ ۴۱)

وَ معنی اور

اِصْطَنَعَ معنی پسند کرلیا

تُ ماضی کی گردان کی ضمیر متصل ت معنی میں نے

كَ واحد مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تجھ کو

ان سب کو ملائیں : وَ + اِصْطَنَعَ + تُ + كَ

ترجمہ : اور پسند کرلیا میں نے تجھ کو ۔

۷۔ مُبْتَلِيكُمْ ۰ (البقرہ ۔ ۲۴۹)

مُ فاعل کا میم باب اِفْتِعَال میں

تَ باب اِفتعال کا

بَلَوَ معنی جانچ ، مصیبت ، امتحان (تین حرفی مادہ)

كُمْ جمع مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تم سب کو

ان سب کو ملائیں : مُ + تَ + بَلَوَ + كُمْ

ترجمہ : وہ تم سب کی آزمائش کرنے والا ہے ۔

۸۔ یَسْتَحْسِرُوْنَ • (الانبیاء ۔ ۱۹)

ی — مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے

ست — باب استفعال کا

حسر — معنی وہ تھکا • تین حرفی لفظ

ون — جمع مذکر کیلئے

ان سب کو ملائیں : ی + است + حسر + ون

ترجمہ : وہ سب تھکتے ہیں ۔

۹۔ مُتَشَاکِسُوْنَ • (الزمر ۔ ۲۹)

م — فاعل کا میم باب تفاعل میں

ت اور الف — باب تفاعل کا

شکس — ضدی ہوا ، سخت خو ہوا (تین حرفی لفظ)

ون — جمع مذکر کا

اب سب کو ملائیں : مُ + ت + ا + شکس + ون

ترجمہ ۔ وہ سب ضدی لوگ ۔

۱۰۔ یُزَحْزِحِهٖ • (البقرہ ۔ ۹۶)

بِ — ساتھ

مِ	فاعل بنا سکیم ، رباعی مجرد (چار حرفی فعل) کا
زُحْزِحَ	جگہ سے دور کیا ، رباعی مجرد (چار حرفی فعل)
ہٖ	واحد مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : بِ + مُ + زُحْزِحَ + ہٖ

ترجمہ : ساتھ اس کا چھڑانے والا۔

۱۱۔ لَنُدْخِلَنَّهُمْ ۔ (الحج ۔ ۵۹)

لَ	لام تاکید
نُ	مضارع کی علامت جمع مخاطب کیلئے
دْخِلَ	داخل ہوا ، ثلاثی مزید فیہ
نَّ	نون ثقیلہ کی گردان کا
هُمْ	جمع مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَ + نُ + دْخِلَ + نَّ + هُمْ

ترجمہ : ہم ضرور ان سب کو داخل کریں گے۔

☆☆☆☆☆

پندرھواں باب :

قرآن میں گنتی

اسم عدد :

گنتی کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم عدد کہتے ہیں۔ اسم عدد کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ اسم عدد ذاتی ۲۔ اسم عدد وصفی

۱۔ اسم عدد ذاتی : اسم عدد ذاتی وہ ہے جو کسی گنتی کو ظاہر کرے مثلاً واحد، اربع وغیرہ۔

۲۔ اسم عدد وصفی : اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شئے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اول، ثالث، رابع وغیرہ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس باب میں قرآن مجید کی ہر گنتی کم از کم ایک مرتبہ تحریر کر دی جائے تاکہ مشق ہو جانے کے بعد اگر کسی تبدیلی کے ساتھ بھی آ جائے تو ترجمہ کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

عربی کی گنتی کے چند اہم ان کن اصول بھی تحریر کئے جا رہے ہیں تاکہ ان اصولوں کو سمجھتے ہوئے گنتی کی اچھی طرح مشق ہو جائے۔

ان اصولوں کے مطالعہ سے پہلے مذکر اور مؤنث کیلئے جو گنتی استعمال ہوتی ہے ان کا مطالعہ کریں :

اسم عدد ذاتی :

مذکر کیلئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن ضمنی حرفی الفاظ سے یہ اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	ثلاثی حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	وَاحِدَۃ	ایک	وحد	البقرہ ۔ ۱۶۳
۲۔	اِثْنَانِ	دو	ثنی	المائدہ ۔ ۱۰۶
۳۔	ثَلَاثَةٌ	تین	ثلث	البقرہ ۔ ۱۹۶
۴۔	اَرْبَعَةٌ	چار	ربع	البقرہ ۔ ۲۲۶
۵۔	خَمْسَةٌ	پانچ	خمس	الکہف ۔ ۲۲
۶۔	سِتَّةٌ	چھ	سدس	الاعراف ۔ ۵۴
۷۔	سَبْعَةٌ	سات	سبع	البقرہ ۔ ۱۹۶
۸۔	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	ثمن	الانعام ۔ ۱۴۳
۹۔	تِسْعَةٌ	نو	تسع	المدثر ۔ ۳۰
۱۰۔	عَشَرَةٌ	دس	عشر	البقرہ ۔ ۶۰

مؤنث کے لئے گنتی

گنتی کے ساتھ جن ثلاثی حرفی لفظ سے اسم عدد بنتے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	ثلاثی حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	وَاحِدَۃٌ	ایک	وحد	البقرہ ۔ ۲۱۳
۲۔	اِثْنَتَانِ / اِثْنَتَيْ	دو	ثنی	الاعراف ۔ ۱۶۰
۳۔	ثَلٰثٌ	تین	ثلث	الزمر ۔ ۶
۴۔	اَرْبَعٌ	چار	ربع	النور ۔ ۸
۵۔	خَمْسٌ	پانچ	خمس	۔

۶۔	سِتٌّ	چھ	ستّہ	۔
۷۔	سَبْعٌ	سات	سبع	البقرہ ۔ ۲۹
۸۔	ثَمَانٍ	آٹھ	ثمن	۔
۹۔	تِسْعٌ	نو	تسع	الکھف ۔ ۲۵
۱۰۔	عَشْرٌ	دس	عشر	الانعام ۔ ۱۶۱

اوپر ہم نے مذکر اور مونث گنتی میں دیکھا کہ ایک اور دو کے بعد تین سے دس تک گنتی مذکر کیلئے مونث اور مونث کیلئے مذکر استعمال ہوتی ہے ۔

آیئے ان اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

چند بنیادی اصول :

۱۔ عربی کی گنتی میں ایک اور دو کیلئے ، مذکر کیلئے مذکر اور مونث کیلئے مونث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

إِلٰهٌ وَّاحِدٌ (مذکر) البقرہ ۔ ۱۶۳

أُمَّةً وَّاحِدَةً (مونث) البقرہ ۔ ۲۱۳

۲۔ تین سے دس تک ، مذکر کیلئے مونث گنتی اور مونث کیلئے مذکر گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ (مذکر کیلئے مونث گنتی) البقرہ ۔ ۱۹۶

ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ (مونث کیلئے مذکر گنتی) الزمر ۔ ۶

أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ (مذکر کیلئے مونث گنتی) حٰم السجدہ ۔ ۱۰

أَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ (مونث کیلئے مذکر گنتی) النور ۔ ۸

۳۔ گیارہ اور بارہ کیلئے اکائی اور دھائی دونوں میں مذکر کیلئے مذکر، اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (مؤنث) البقرہ۔ ۶۰

أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (مذکر) یوسف۔ ۴

۴۔ تیرہ سے انیس تک اکائی والی گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوتی ہے۔

۵۔ تیرہ سے انیس تک دھائی والی گنتی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتی ہے۔

۶۔ تمام دہائیوں کے ساتھ جب اکائیاں ملائی جاتی ہیں تو ایک اور دو مذکر اور مؤنث کیلئے قیاس کے موافق ہوتے ہیں اور تین سے نو تک کی گنتی خلاف قیاس ہوتی ہے۔

دہائیاں، سیکڑے اور ہزار:

دہائیوں میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	عِشْرُوْنَ	بیس	عشر	الانفال۔ ۶۵
۲۔	ثَلٰثِیْنَ	تیس	ثلث	الاعراف۔ ۱۴۲
۳۔	اَرْبَعِیْنَ	چالیس	ربع	الاعراف۔ ۱۴۲
۴۔	خَمْسِیْنَ	پچاس	خمس	العنکبوت۔ ۱۴
۵۔	سِتِّیْنَ	ساٹھ	ستّ	المجادلہ۔ ۴
۶۔	سَبْعِیْنَ	ستر	سبع	الاعراف۔ ۱۵۵

۷۔	ثَمٰنِيۡنَ	اسی	ثمن	النور ۔ ۴
۸۔	تِسۡعُوۡنَ	نوے	تسع	ص ۔ ۲۳
۹۔	مِائَةٌ	ایک سو	مائۃ	الانفال ۔ ۶۵
۱۰۔	مِائَتَيۡنِ	دو سو	مائۃ	الانفال ۔ ۶۵
۱۱۔	اَلۡفٌ	ایک ہزار	الف	الانفال ۔ ۶۵
۱۲۔	اَلۡفَيۡنِ	دو ہزار	الف	الانفال ۔ ۶۵
۱۳۔	ثَلٰثَةِ اٰلَافٍ	تین ہزار	ثلث	آل عمران ۔ ۱۲۴

متفرق اعداد:

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل متفرق اعداد بھی استعمال ہوئے ہیں ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	ضِعۡفَيۡنِ	دوگنا	ضعف	البقرہ ۔ ۲۶۵
۲۔	اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً	دوگنے پر دوگنا	ضعف	آل عمران ۔ ۱۳۰
۳۔	ثُلٰثَ	تین تین	ثلث	النساء ۔ ۳
۴۔	رُبٰعَ	چار چار	ربع	النساء ۔ ۳
۵۔	ثُلُثٰنِ	دو تہائی	ثلث	النساء ۔ ۱۷۶
۶۔	ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ	تیسرا تین میں کا	ثلث	المائدہ ۔ ۷۳
۷۔	ثَانِيَ اثۡنَيۡنِ	دوسرا دو میں کا	ثنی	التوبہ ۔ ۴۰
۸۔	تَارَةً اُخۡرٰى	دوسری بار	اخر	طٰہٰ ۔ ۵۵
۹۔	اِحۡدَى	کوئی ایک	احد	التوبہ ۔ ۵۲

۱۰۔	عِدَّةٌ	گنتی	عدد	یونس ۔ ۵
۱۱۔	مِعْشَارٌ	عشر، دسواں حصہ	عشر	سبا ۔ ۴۵
۱۲۔	تِسْعٌ وَتِسْعُونَ	ننانوے	تسع	ص ۔ ۲۳
۱۳۔	أُلُوفٌ	ہزاروں	الف	البقرہ ۔ ۲۴۳
۱۴۔	أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	احد	یوسف ۔ ۴
۱۵۔	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ (مؤنث)	ثنی	البقرہ ۔ ۶۰
۱۶۔	اِثْنَى عَشَرَ	بارہ (مذکر)	ثنی	المائدہ ۔ ۱۲
۱۷۔	تِسْعَةَ عَشَرَ	انیس	تسع	المدثر ۔ ۳۰
۱۸۔	خَمْسَةَ آلَافٍ	پانچ ہزار	خمس	آل عمران ۔ ۱۲۵
۱۹۔	خَمْسِينَ أَلْفَ	پچاس ہزار	خمس	المعارج ۔ ۴
۲۰۔	ثَلٰثَ مِائَةٍ	تین سو	ثلث	الکہف ۔ ۲۵
۲۱۔	مَثْنٰى	دو دو	ثنی	النساء ۔ ۳
۲۲۔	مِائَةَ أَلْفٍ	ایک لاکھ	مائی	الصّٰفّٰت ۔ ۱۴۷

طریقہ: بولتے وقت پہلے اکائی بولیں گے پھر دہائی پھر سیکڑے اور پھر ہزار، اور ہر درجہ کے بعد "وَ" عاطفہ بڑھا دی جائیگی جیسے

۱۳۱۴ ہجری کو اس طرح بولیں گے:

هٰذِهِ السَّنَةُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ وَ ثَلٰثُ مِائَةٍ وَ أَلْفٌ مِنَ الْهِجْرَةِ ۔

اسم عدد وصفی:

اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اوّل، ثالث وغیرہ۔

اسم عدد وصفی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث آتے ہیں ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	متعلق عربی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	أوّل	پہلا	اول	طٰہٰ ۔ ۶۵
۲۔	ثانٍ	دوسرا	ثنی	التوبہ ۔ ۴۰
۳۔	ثالث	تیسرا	ثلث	المائدہ ۔ ۷۳
۴۔	رابع	چوتھا	ربع	الکھف ۔ ۲۲
۵۔	خامس	پانچواں	خمس	النور ۔ ۷
۶۔	سادس	چھٹا	سدس	المجادلہ ۔ ۷
۷۔	سابع	ساتواں	سبع	۔
۸۔	ثامن	آٹھواں	ثمن	الکھف ۔ ۲۲
۹۔	تاسع	نواں	تسع	۔
۱۰۔	عاشر	دسواں	عشر	۔

تنبیہ : ۱۔ اول کیلئے مؤنث اولیٰ استعمال ہوتا ہے ۔
۲۔ دو سے دس تک کیلئے مؤنث کی ت لگا دی جاتی ہے جیسے
رابعۃ ، سابعۃ وغیرہ ۔

اعداد کسری :

کسور نصف کے علاوہ تہائی سے دسویں حصے تک ایک ہی وزن پر آتے ہیں ۔
ان میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	گنتی میں	ثمن حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	نصف	آدھا	۱/۲	نصف	النساء ۔ ۱۱
۲۔	ثُلُث	تہائی	۱/۳	ثلث	النساء ۔ ۱۱
۳۔	رُبُع	چوتھائی	۱/۴	ربع	النساء ۔ ۱۱
۴۔	خُمُس	پانچواں حصہ	۱/۵	خمس	الانفال ۔ ۴۱
۵۔	سُدُس	چھٹا حصہ	۱/۶	سدس	النساء ۔ ۱۱
۶۔	سُبُع	ساتواں حصہ	۱/۷	سبع	۔
۷۔	ثُمُن	آٹھواں حصہ	۱/۸	ثمن	النساء ۔ ۱۱
۸۔	تُسُع	نواں حصہ	۱/۹	تسع	۔
۹۔	عُشُر	دسواں حصہ	۱/۱۰	عشر	۔

☆☆☆☆☆

سولھواں باب

فعل ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیر پر ہم پورا باب پڑھ چکے ہیں ۔
عربی میں انہی تین حرفی لفظ کے ساتھ " سالتمونیھا " کے حروف میں سے ایک یا ایک سے زیادہ حروف بڑھا کر مزید افعال بنائے جاتے ہیں ان افعال کو " ثلاثی مزید فیہ " کہتے ہیں ۔
ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اَخْرَجَ اور اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہیں ۔
ثلاثی مزید فیہ بنانے کے چودہ طریقے ہیں انہیں ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان میں سے آٹھ ابواب زیادہ مستعمل ہیں جن کا ہم اس باب میں مختصر تعارف کرائیں گے مگر تمام ابواب کی فہرست معلومات کیلئے شامل کر رہے ہیں۔
اس طریقے پر بننے والے بیشتر الفاظ اردو میں بھی مستعمل ہیں ۔
تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرد) کی طرح ان کی ماضی ، مضارع ، امر و نہی کی گردانیں بھی بنتی ہیں اور اسی طرح فاعل اور مفعول بھی بنتے ہیں ۔
ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں۔

۱۔ اِفْعَالٌ ۲۔ تَفْعِيْلٌ
۳۔ مُفَاعَلَةٌ ۴۔ تَفَعُّلٌ
۵۔ تَفَاعُلٌ ۶۔ اِفْتِعَالٌ

۷۔ اِنْفِعَالٌ　　　　۸۔ اِسْتِفْعَالٌ

۱۔ اِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف زیادہ کرکے باب افعال بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اَفْعَلَ اور نَزَلَ سے اَنْزَلَ
نَزَلَ کے معنی 'نازل ہوا' کے ہیں ایسا کرنے سے اَنْزَلَ کے معنی اس ایک مرد نے نازل کیا' کے ہو جاتے ہیں۔ اسے خاصیت باب کہتے ہیں ۔ ہر باب کی کئی خصوصیات ہیں مگر یہاں معلومات کیلئے صرف ایک ہی کا ذکر کریں گے ۔
اَنْزَلَ کے لام کلمہ سے پہلے الف لگا کر مصدر اِنْزَالٌ بنا جسکے معنی 'نازل کرنا' کے ہیں۔

۲۔ تَفْعِیلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے بیچ والے حرف جسے عین کلمہ بھی کہتے ہیں پر تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَّلَ یا بَلَغَ سے بَلَّغَ.
بَلَغَ کے معنی 'پہنچا' کے ہیں ایسا کرنے سے بَلَّغَ کے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچایا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔
بَلَّغَ کا مصدر تَبْلِیغٌ ہے جسکے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچانا' کے ہیں۔

۳۔ مُفَاعَلَةٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعَلَ یا نَصَرَ سے نَاصَرَ

نَصَرَ معنی 'اس ایک مرد نے مدد کی' کے ہیں ایسا کرنے سے تَنَاصَرَ کے معنی 'دو فریقوں نے ایک دوسرے کی مدد کی' کے ہو جاتے ہیں، یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَنَاصَرَ کا مصدر 'تَنَاصُرٌ' ہے جسکے معنی 'ایک دوسرے کی مدد کرنا' کے ہیں۔

۴۔ تَفَعُّلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت بڑھا کر عین کلمہ کو تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا عَلِمَ سے تَعَلَّمَ

عَلِمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے جانا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَعَلَّمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے سیکھا' کے ہو جاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَعَلَّمَ کا مصدر 'تَعَلُّمٌ' ہے جسکے معنی 'سیکھنا' کے ہیں۔

۵۔ تَفَاعُلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ہی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت اور فاء کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَاعَلَ یا فَخَرَ سے تَفَاخَرَ۔

فَخَرَ کے معنی 'فخر کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَفَاخَرَ کے معنی 'دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا' کے ہو جاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَفَاخَرَ کا مصدر تَفَاخُرٌ ہے جس کے معنی 'دو فریقوں کا ایک دوسرے پر فخر کرنا' کے ہیں۔

"بخشش مانگنا" کے ہو جاتے ہیں۔ اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔

اِسْتَغْفَرَ کا مصدر اِسْتِغْفَارٌ ہے جس کے معنی "بخشش مانگنا" کے ہو جاتے ہیں۔

ثلاثی مجرد کے چودہ ابواب :

ثلاثی مزید فیہ کے مزید چھ ابواب اور ہیں مگر یہ کیونکہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اس لئے ان کی تفصیل نہیں دی جا رہی مگر تمام ابواب کے نام ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مشق و مطالعہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصدر	معنی	فعل ثلاثی مزید فیہ
۱۔	إِفْعَالٌ	إِكْرَامٌ	عزت کرنا	أَكْرَمَ
۲۔	تَفْعِيلٌ	تَبْلِيغٌ	پہنچانا	بَلَّغَ
۳۔	مُفَاعَلَةٌ	مُقَابَلَةٌ	آپس میں مقابلہ کرنا	قَابَلَ
۴۔	تَفَعُّلٌ	تَنَزُّلٌ	نازل ہونا	تَنَزَّلَ
۵۔	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	آمنے سامنے ہونا	تَقَابَلَ
۶۔	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کرنا	اِجْتَنَبَ
۷۔	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	پھٹ جانا	اِنْفَطَرَ
۸۔	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِعْمَالٌ	عمل میں لے لینا	اِسْتَعْمَلَ
۹۔	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ ہونا	اِحْمَرَّ
۱۰۔	اِفْعِيلَالٌ	اِدْهِيمَامٌ	سیاہ ہونا	اِدْهَامَّ
۱۱۔	اِفْعِيعَالٌ	اِخْشِيشَانٌ	بہت کھردرا ہونا	اِخْشَوْشَنَ
۱۲۔	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ	گھوڑے کا دوڑنا	اِجْلَوَّذَ

۱۳۔	اِفَّاعَلَ	اِثَّاقَلَ	بھاری ہونا	اِثَّاقُل
۱۴۔	اِفَّعَّلَ	اِطَّهَّرَ	پاک ہونا	اِطَّهُّر

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب ، ان کا ترجمہ اور ان کے مصادر مطالعہ اور مشق کیلئے دئے جا رہے ہیں مزید تین حرفی الفاظ کو ای وزن پر رکھ کر ترجمہ کیجئے ۔

ذیل میں باب اِفْعَال کے وزن پر الفاظ دئے گئے ہیں :

آپ خود غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اَسْلَمَ	اسلام لایا (اس ایک مرد نے)	اِسْلَام
اٰمَنَ	ایمان لایا (")	اِیْمَان
اَعْرَضَ	اعراض کیا ، روگردانی کی (")	اِعْرَاض
اَكْرَمَ	عزت دی (")	اِكْرَام
اَرْسَلَ	بھیجا (")	اِرْسَال
اَقَرَّ	اقرار کیا (")	اِقْرَار
اَخْبَرَ	خبر دیا (")	اِخْبَار
اَنْصَرَ	مدد کی (")	اِنْصَار
اَظْهَرَ	ظاہر کیا (")	اِظْهَار
اَرْجَعَ	لوٹایا (")	اِرْجَاع

باب تَفْعِیْلٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب تَـفْـعِیـلٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیے جا رہے ہیں مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں :
غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل الفاظ ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
کَبَّرَ	بڑائی بیان کی (اس ایک مرد نے)	تَکْبِیْرٌ
سَبَّحَ	تسبیح بیان کیا (")	تَسْبِیْحٌ
عَلَّمَ	سکھایا (")	تَعْلِیْمٌ
فَصَّلَ	تفصیل بیان کیا (")	تَفْصِیْلٌ
زَيَّنَ	زینت دیا (")	تَزْیِیْنٌ
قَدَّرَ	اندازہ مقرر کیا (")	تَقْدِیْرٌ
عَرَّفَ	تعارف کرایا (")	تَعْرِیْفٌ
صَوَّرَ	صورت گری کی (")	تَصْوِیْرٌ
عَطَّلَ	معطل کیا (")	تَعْطِیْلٌ
بَلَّغَ	پیغام پہنچایا (")	تَبْلِیْغٌ

باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِفْـعَـالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیے جا رہے ہیں ۔ مزید تین حرفی الفاظ سے مشق کریں۔
غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِخْتَلَفَ	اختلاف کیا (اس ایک مرد نے)	اِخْتِلَافٌ
اِعْتَرَفَ	اعتراف کیا (")	اِعْتِرَافٌ
اِجْتَنَبَ	پرہیز کیا (")	اِجْتِنَابٌ
اِسْتَلَمَ	سلام کیا (")	اِسْتِلَامٌ
اِفْتَخَرَ	فخر کیا (")	اِفْتِخَارٌ
اِحْتَمَلَ	وزن اٹھایا (")	اِحْتِمَالٌ
اِحْتَسَبَ	حساب لیا (")	اِحْتِسَابٌ
اِمْتَحَنَ	جانچا (")	اِمْتِحَانٌ
اِشْتَهَرَ	شہرت پھیلایا (")	اِشْتِهَارٌ
اِشْتَرَكَ	شرکت کی (")	اِشْتِرَاكٌ

باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جارہے ہیں۔ مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنانے کی کوشش کریں۔

غور کریں کہ اکثر مصادر اس باب میں سے بھی اردو میں مستعمل ہیں۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِسْتَغْفَرَ	بخشش مانگا (اس ایک مرد نے)	اِسْتِغْفَارٌ
اِسْتَكْبَرَ	بڑائی چاہا (")	اِسْتِكْبَارٌ
اِسْتَعْمَلَ	عمل میں لایا (")	اِسْتِعْمَالٌ

اِسْتَقَمَ	(ثابت قدمی چاہا)	" اِسْتِقَامٌ
اِسْتَهْزَءَ	(مذاق اڑایا)	" اِسْتِهْزَاءٌ
اِسْتَحَبَّ	(محبت طلب کی)	" اِسْتِحْبَابٌ
اِسْتَعَاذَ	(پناہ مانگا)	" اِسْتِعَاذٌ
اِسْتَنْصَرَ	(مدد مانگا)	" اِسْتِنْصَارٌ
اِسْتَقَرَّ	(قرار پکڑا)	" اِسْتِقْرَارٌ
اِسْتَبْشَرَ	(خوش ہوا)	" اِسْتِبْشَارٌ

☆☆☆☆☆

ستر ھواں باب

رباعی مجرّد کے ابواب

ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کی طرح قرآن مجید میں رباعی مجرد یعنی چار حرفی فعل کے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں مگر بہت کم ۔

رباعی : رباعی اسے کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ ۔

مجرد : مجرد اسے کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔

رباعی مجرد : چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور زَحْزَحَ ۔

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے اور رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں ۔

رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ :

جیسے اوپر ذکر ہو چکا ہے اس میں چار حروف ہوتے ہیں اس کے پہلے حرف پر زبر ، دوسرے پر جزم ، تیسرے اور چوتھے پر بھی زبر ہوتا ہے ۔ جیسے فَعْلَلَ ، بَعْثَرَ اور زَحْزَحَ ۔

اس باب کا مصدر بنانے کے لئے رباعی مجرد کے آگے ۃ لگا دیا جاتا ہے جیسے فَعْلَلَةٌ ۔

اس کے باب کا نام اس کے مصدر کے وزن پر ہی رکھا گیا ہے ۔

رباعی مزید فیہ :

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں ۔ ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں ۔

کیونکہ یہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کی تفصیل نہیں دی جا رہی ہے مگر تمام ابواب کے نام ، ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ، مشق اور مطالعہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں ۔

آپ بغور مطالعہ کریں اور مشق کریں تو ان ابواب کی تعمیر اور تکمیل میں بھی کس طرح سے " ملاعبون " کے حروف نے اپنا کردار ادا کیا ہے ۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل رباعی مزید فیہ
۱۔	اِفْعِنْلَال	اِبْرِنْشَاق	خوش ہونا	اِبْرَنْشَقَ
۲۔	اِفْعِلَّال	اِقْشِعْرَار	بال کھڑے ہونا	اِقْشَعَرَّ
۳۔	تَفَعْلُل	تَسَرْبُل	کپڑا اوڑھنا	تَسَرْبَلَ

ذیل میں مطالعہ اور مشق کیلئے رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے افعال سے کس طرح مضارع ، فاعل ، مفعول اور امر و نہی بنتے ہیں دیئے جا رہے ہیں ۔

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
بَعْثَرَ	اٹھانا	یُبَعْثِرُ	مُبَعْثِرٌ	مُبَعْثَرٌ	بَعْثِرْ	لَا تُبَعْثِرْ
اِبْرَنْشَقَ	خوش ہونا	یَبْرَنْشِقُ	مُبْرَنْشِقٌ	-	اِبْرَنْشِقْ	لَا تَبْرَنْشِقْ
اِقْشَعَرَّ	بال کھڑے ہونے	یَقْشَعِرُّ	مُقْشَعِرٌّ	-	اِقْشَعِرَّ یا اِقْشَعْرِرْ	لَا تَقْشَعِرَّ یا لَا تَقْشَعْرِرْ

تَسَرْبَلَ کُرتا اوڑھا يَتَسَرْبَلُ مُتَسَرْبِلٌ تَسَرْبَلْ لَاتَتَسَرْبَلْ

☆☆☆☆☆

اٹھارھواں باب

اغراض مزید فیہ

ثلاثی مجرد کو مزید فیہ بنانے میں حسب ذیل مختلف اغراض کار فرما ہوتے ہیں قرآن مجید میں کیونکہ یہ ابواب کثرت سے استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کا مطالعہ ضروری ہے۔ جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ ہر باب میں ایک ہی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کو مزید فیہ میں تبدیل کرنے سے اس کے معنی مختلف انداز سے تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔

یہ پورا باب اپنی اصلی حالت میں عربی۔اردو لغت " اَلْمُنْجِد " سے نقل کیا گیا ہے تاکہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے ان قیمتی معلومات سے محروم نہ رہ جائیں۔

۱۔ فَعَّلَ :

(۱) تعدیہ ۔ لازم کو متعدی کرنا یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا، جیسے فَرِحَ زَیْدٌ ۔ زید خوش ہوا سے فَرَّحْتُهُ ۔ میں نے اسکو خوش کیا ۔

(۲) تکثیر ۔ مفعول کی تکثیر مراد ہو جیسے قَطَّعْتُ الْحَبْلَ میں نے رسی کے بہت سے ٹکڑے کئے ۔

(۳) نسبت ۔ مفعول کی نسبت اصل فعل کی طرف مقصود ہو جیسے كَفَّرْتُهُ میں نے اس کو کفر کی طرف منسوب کیا اور اس کو کافر ٹھیرایا۔

(۴) سلب ۔ کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا جیسے قَشَّرْتُ الْعُوْدَ اس نے لکڑی سے اس کا چھلکا دور کیا ۔

(۵) اتخاذ ۔ کسی اسم کو ماخذ بنانا جیسے خَیَّمَ الْقَوْمُ ۔ لوگوں نے خیمے لگائے۔

۲۔ فَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، دو شخصوں کا مل کر کوئی کام کرنا جس میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے ضَارَبَ زَیْدٌ عَمْرًا ، زید نے عمرو کو اور عمرو نے زید کو مارا پیٹا۔

(۲) موافقت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے ہم معنی ہونا جیسے ضَاعَفْتُ الشَّیْءَ ، میں نے اس کو دو چند کر دیا ، بمعنی ضَعَّفْتُهُ ۔

(۳) موافقت اَفْعَلَ ، اَفْعَلَ کے ہم معنی ہونا جیسے بَاعَدْتُهُ میں نے اس کو دور کیا ، بمعنی اَبْعَدْتُهُ ۔

(۴) موافقت مجرد ، مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَیْدٌ زید نے سفر کیا بمعنی سَفَرَ ۔

۳۔ اَفْعَلَ :

(۱) تعدیہ ، جیسے خَرَجَ زَیْدٌ ، زید نکلا سے اَخْرَجْتُهُ میں نے اس کو نکالا۔
(۲) دخول ، ماخذ میں آنا جیسے اَمْسیٰ زَیْدٌ ، زید شام میں داخل ہوا ۔
(۳) قصد ، کسی جگہ کا قصد کرنا اَعْرَقَ ، عراق کا قصد کیا ۔
(۴) صیرورت ، صاحب ماخذ ہونا جیسے اَلْبَنَ الْبَقَرُ ، گائے دودھ والی ہوگئی۔
(۵) مبالغہ ، کسی شئی کی کیفیت یا مقدار کی زیادت بیان کرنا جیسے اَسْفَرَ الصُّبْحُ ، صبح خوب روشن ہوگئی ۔
(۶) وجدان ، کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا ، میں نے زید کو بخیل پایا۔
(۷) عرض ، مفعول کو محل ماخذ میں پیش کرنا جیسے اَبَعْتُ الْفَرَسَ میں نے گھوڑے کو منڈی میں برائے فروختگی پیش کیا ۔

(۸) سلب ، اَشْکَیْتُہٗ ۔ میں نے اس کی شکایت دور کی ۔

(۹) صیرورت ، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ کھیتی کاٹنے کا وقت آپہنچا ۔

(۱۰) موافقتِ مجرد ، جیسے اَقَلْتُ الْبَیْعَ بمعنی قِلْتُہٗ ، میں نے بیع کو فسخ کیا۔

۴۔ تَفَعُّل :

(۱) مطاوعت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے بعد اس کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا جیسے عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ ۔ میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔

(۲) تکلف ، ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تَشَجَّعَ عَمْرٌو ۔ عمرو بتکلف بہادر بنا ۔

(۳) اتخاذ ، کسی چیز کو بنانا ماخذ میں لینا جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِیَّ عَمْرٌو ، عمرو نے بچے کو بغل میں لیا ۔

(۴) تجنب ، ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے تَأَثَّمَ ، اس نے گناہ سے پرہیز کیا ۔

(۵) صیرورت ، جیسے تَمَوَّلَ زَیْدٌ ۔ زید مالدار ہوگیا ۔

(۶) تدریج ، کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تَجَرَّعَ زَیْدٌ ۔ زید نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا ۔

(۷) طلب ، جیسے تَعَجَّلَ الشَّیْءَ اس نے کسی چیز میں جلدی چاہی۔

(۸) انتساب ، جیسے تَبَدَّی ۔ بادیہ کی طرف منسوب ہوا ۔

۵۔ تَفَاعُل :

(۱) اشتراک ، جیسے تَشَاتَمَا ۔ دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی۔

(۲) مطاوعت مفاعل جیسے باعدتہٗ فتباعد۔ میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا۔

(۳) تخییل، وہ صفت ظاہر کرنا جو درحقیقت نہ ہو جیسے تمارض۔ اس نے اپنے آپ کو مریض ظاہر کیا۔

(۴) تدریج، جیسے تواردَ القومُ۔ لوگ تھوڑا تھوڑا کر کے آئے۔

(۵) موافقت مجرد، جیسے تعالیٰ اللّٰہ بمعنی علا۔

۶۔ اِفْتَعَلَ:

(۱) مطاوعت فعّل، جیسے جمعتہٗ فاجتمع میں نے اس کو جمع کیا تو وہ جمع ہو گیا

(۲) اتخاذ، جیسے اختبزَ الفارُ۔ چوہے نے بل بنایا۔

(۳) مبالغہ، جیسے اکتسب۔ اس نے کسب میں مبالغہ کیا۔

(۴) طلب: جیسے اکدّ فلاناً۔ اس نے فلاں سے مشقت طلب کی۔

(۵) موافقت فعل، جیسے اجتذب بمعنی جذب۔

(۶) موافقت تفاعل، جیسے اختصموا بمعنی تخاصموا۔

۷۔ اِنْفَعَلَ:

(۱) مطاوعت افعل، جیسے اغلقَ البابَ فانغلق۔ اس نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا۔

(۲) مطاوعت فعل، جیسے کسرتہٗ فانکسر۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔

فائدہ: باب انفعال ہمیشہ لازم آتا ہے متعدی نہیں اور ہمیشہ ایسے معنی کیلئے آتا ہے

جن کا تعلق اعضائے ظاہری سے ہو۔

۸۔ اِفْعَلَّ :

(۱) دخول ، کسی صفت میں داخل ہونا جیسے اِحْمَرَّ الْبُسْرُ ۔ کھجور نے سرخی پکڑلی

(۲) مبالغہ : جیسے اِسْوَدَّ اللَّیْلُ ۔ رات بہت تاریک ہوگئی۔

فائدہ : باب اِفْعِلَال اکثر الوان وعیوب کے لئے آتا ہے ۔

۹۔ اِسْتَفْعَلَ :

(۱) طلب ، جیسے اِسْتَغْفَرَ ۔ اس نے مغفرت طلب کی ۔

(۲) وجدان ، جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ ۔ میں نے اسکو کرم سے متصف کیا۔

(۳) تحول ، قلب ماہیت یا صفت ہوکر ما خذ بن جانا ، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ مٹی پتھر ہوگئی۔

(۴) تکلف ، جیسے اِسْتَجْرَأَ ۔ اس نے جرأت بتکلف دکھائی ۔

(۵) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ ۔ میں نے اس کو سیدھا کیا تو وہ سیدھا ہوگیا ۔

(۶) موافقت مجرد ، جیسے اِسْتَقَرَّ بمعنی قَرَّ ۔

۱۰۔ اِفْعَوْعَلَ :

(۱) مبالغہ : جیسے اِخْدَوْدَبَ ۔ بہت کبڑا ہوگیا ۔

(۲) موافقت مجرد ، اِحْلَوْلَی الثَّمَرُ بمعنی حَلَا ۔

۱۲، ۱۱۔ اِفْعَوَّلَ ، اِفْعَالَّ ۔

مبالغہ ، جیسے اِجْلَوَّذَ ۔ وہ بہت تیز دوڑا ، اِحْمَارَّ ۔ اسکی سرخی تیز ہوگئی

۔ فائدہ: وزن اِفْعَالَّ ، الوان و عیوب کیلئے مخصوص ہے ۔

۱۳۔ تَفَعْلَلَ :

مطاوعت فَعْلَلَ ، جیسے دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ ۔ میں نے اس کو لڑھکایا سو وہ

لڑھک گیا۔

۱۵، ۱۴۔ اِفْعَنْلَلَ و اِفْعَلَلَّ :

مبالغہ ، جیسے اِقْشَعَرَّ اس نے نہایت سردی کی ۔ اِقْشَعَرَّ ۔ وہ سخت خوف یا

ڈر یا سردی کے باعث کانپ گیا اور اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ۔

تنبیہ : مجرد کو مزید میں لانے کی یہ چند اہم اغراض تھیں۔ علمائے صرف نے اور

اغراض کا بھی ان میں اضافہ کیا ہے۔

یہ واضح رہے کہ ان ابواب مزید فیہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مجرد سے ان کو بنالیا

جائے، بلکہ یہ سب سماعی چیزیں ہیں جن کا مدار سماع اور کتب لغت پر ہے۔

☆☆☆☆☆

۲۔ فعل مضاعف :

فعل مضاعف وہ ہے جس میں ایک ہی جنس کے دو حروف پائے جاتے ہوں جیسے ضَلَّ ، عَدَّ اور ضَمَّ وغیرہ ۔

۳۔ فعل معتل :

فعل معتل وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ایک حرف علت ہو جیسے وَعَدَ ، بَاعَ اور رَمٰی وغیرہ ۔

فعل معتل کی تین قسمیں ہیں :

(ا) فعل مثال (ب) فعل اجوف (ج) فعل ناقص

(ا) فعل مثال :

جس فعل کا فا کلمہ حرف علت ہو اسے فعل مثال کہتے ہیں جیسے وَضَعَ ، وَرِثَ اور وَلَدَ وغیرہ ۔

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے مضارع میں عین کلمہ سے پہلے جو واؤ ہوتا ہے اسے حذف کر دیتے ہیں جیسے وَعَدَ سے يَعِدُ اور وَضَعَ سے يَضَعُ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے جیسے عِدْ اور ضَعْ وغیرہ ۔

(ب) فعل اجوف :

جس فعل کا عین کلمہ حرف علت ہو اسے فعل اجوف کہتے ہیں جیسے قَالَ اور بَاعَ جو دراصل قَوَلَ اور بَيَعَ تھے ۔

فعل اجوف کی دو قسمیں ہیں ۔

(۱) فعل اجوف واوی (۲) فعل اجوف یائی

(۱) فعل اجوف واوی :

جب حرف علت و ہو تو اجوف واوی کہلاتا ہے جیسے قَالَ اجوف واوی ہے۔

(۲) فعل اجوف یائی :

جب حرف علت ی ہو تو اجوف یائی کہلاتا ہے جیسے بَاعَ اجوف یائی ہے۔

(ج) فعل ناقص :

جس فعل کا لام کلمہ حرف علت ہو اسے فعل ناقص کہتے ہیں جیسے دَعَا اور رَمَی وغیرہ۔

فعل ناقص کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل ناقص واوی (۲) فعل ناقص یائی

(۱) فعل ناقص واوی :

جس فعل کا لام کلمہ و ہو تو اسے فعل ناقص واوی کہتے ہیں جیسے دَعَا یہ در اصل دَعَوَ تھا۔

(۲) فعل ناقص یائی :

جس فعل کا لام کلمہ ی ہو تو اسے فعل ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمَی یہ دراصل رَمَیَ تھا۔

فعل لفیف :

جب کسی فعل میں دو حروف علت جمع ہو جائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں جیسے وَقَی اور وَلِیَ وغیرہ۔

امر میں حروفِ علت حذف ہو جاتے ہیں۔ اس لیے صرف ان کے امر قِ اور لِ رہ جاتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں

(۱) فعل لفیف مفروق　　　(۲) فعل لفیف مقرون

(۱) فعل لفیف مفروق :

جب کسی فعل میں دو حروفِ علت یکجا نہ ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل ہو (یعنی ان کے درمیان ہو) تو اسے فعل لفیف مفروق کہتے ہیں۔ جیسے وَلِیَ اور وَقِیَ وغیرہ۔

(۲) فعل لفیف مقرون :

جب کسی فعل میں دو حروفِ علت ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل نہ ہو (یعنی ان کے درمیان نہ ہو) تو اسے فعل لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوِیَ اور شَوِیَ وغیرہ۔

ضروری : درج بالا تفصیل کے موافق تو گیارہ قسمیں ہوتی ہیں مگر صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں ہفت اقسام کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

لغت القرآن

لغت القرآن

قرآن مجید میں جتنے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں ان میں زیادہ تر ثلاثی مجرد یعنی تین حروفی فعل کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنے ہوئے ہیں اور ان اصل الفاظ کی کل تعداد تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰) ہے ۔

لغت میں کوشش کی گئی ہے کہ قرآن مجید کا ہر لفظ لازماً ایک مرتبہ حروف تہجی کی ترتیب سے تحریر کر دیا جائے تاکہ کسی بھی لفظ کے مطالعہ اور مشق کیلئے کسی اور کتاب کی تلاش میں بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے ۔

لغت کے مطالعہ میں آسانی کیلئے یہاں اہم ثلاثی مجرد کے ان چھ ابواب کا اعادہ کریں گے جن کی علامتوں کو ہر ثلاثی مجرد کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ مضارع اور مصدر کی بناوٹ میں کوئی دشواری پیش نہ آسکے ۔

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بنے ہوئے افعال کی زیر ، زبر اور پیش کی تبدیلی کے لحاظ سے چھ قسمیں بنائی گئی ہیں ۔ جنہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان زیر ، زبر اور پیش کا تعلق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ سے ہوتا ہے جیسے

فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے :

ماضی   مضارع

نَصَرَ (ن)   یَنْصُرُ   ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں پیش میں بدل گیا

ضَرَبَ (ض) یَضْرِبُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں زیر میں بدل گیا

سَمِعَ (س) یَسْمَعُ ماضی کا عین کلمہ کا زیر مضارع میں زبر میں بدل گیا

کَرُمَ (ک) یَکْرُمُ ماضی کا عین کلمہ کا پیش مضارع میں تبدیل نہیں ہوا

حَسِبَ (ح) یَحْسِبُ ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

فَتَحَ (ف) یَفْتَحُ ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

ان تمام ابواب کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

لغت کی تیاری میں مفردات القرآن اور المنجد سے مدد لی گئی ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ کسی ثلاثی مجرد (تین حرفی لفظ) کے ایک سے زیادہ باب یا معنی دیئے گئے ہیں تو مطالعہ کی آسانی کیلئے ان کو بھی تحریر کر دیا جائے۔

جو اسماء ثلاثی مجرد سے نہیں بنے ہیں ان کے بھی حروف تحریر کر کے ان کے ساتھ بریکٹ میں اسم لکھ دیا گیا ہے۔

لغت میں اگر کسی تین حرفی لفظ کے دس معنی ہیں جو قرآن مجید میں ہیں تو اس تین حرفی لفظ کا صرف حوالہ دیا گیا ہے مثلاً اَثِمَ کے معنی گناہ کیا کے ہیں اور قرآن مجید میں اَثِمَ سے بنے ہوئے لفظ میں گناہ کے معنی نکلتے ہیں اس لئے صرف اَثِمَ کے حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اور اگر لغت میں دیئے گئے لفظ کے معنی اور اس سے بننے والے لفظ کے معنی قرآن مجید میں کچھ اور ہیں مثلاً اَثَرَ کے معنی اختیار کیا یا اثر ڈالا کے ہیں مگر قرآن مجید میں اس تین حرفی لفظ سے بنے ہوئے لفظ آثار کے معنی نشانیاں کے آتے ہیں لہٰذا اس لفظ کو بھی لغت میں شامل کر کے حوالہ دیا گیا ہے۔

حوالہ کے کالم میں ۸۰_۳۱ کا مطلب سورۃ نمبر ۸۰ اور آیت نمبر ۳۱ ہے۔

"ا"

ثلاثی مجرد	معنی	مثال	معنی	حوالہ
اَبّ (اسم)	ـ	اَبًّا	گھاس، چارہ	۳۱_۸۰
اَبَدًا (ن)	ٹھہرا	اَبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ	۱۶۹_۴
اَبَقَ (ض)	چھپا، فرار ہوا	ـ	ـ	۱۴۰_۳۷
اَبِلَ (س)	اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا	اِبِل	اونٹ	۱۷_۸۸
ابابیل (اسم)	ـ	اَبَابِیل	ابابیل	۳_۱۰۵
اَبَا (ن)	باپ ہوا	اَبَا	باپ	۴۰_۳۳
اَبیٰ (ف)	انکار کیا، ناراض ہوا	ـ	ـ	۳۴_۲
اَتیٰ (ض)	آیا، حاضر ہوا	اٰتَیْنٰهُمَا	ہم نے دیا ان دونوں کو	۱۱۷_۳۷
اَثَّ (ن)	کھیتی زیادہ ہوگئی	اَثَاثًا	اثاثہ	۸۰_۱۶
اَثَرَ (ض)	اختیار کیا، اثر ڈالا	اٰثَارَ	نشانیاں	۱۱۴_۳۷
اثل (اسم)	ـ	اَثْل	جھاڑو	۱۶_۳۴
اَثِمَ (س)	گناہ کیا	ـ	ـ	۲۷۶_۲
اَجَّ (ن)	کڑوا کیا، کھارا کیا	ـ	ـ	۵۳_۲۵
اَجَّ (ف)	شعلہ بھڑکا	ـ	ـ	ـ
اَجَرَ (ض)	نوکر رکھا	ـ	ـ	۵۷_۱۲
اَجِلَ (س)	مقررہ وقت تک	ـ	ـ	۱۳۵_۲
اَحَدَ	ایک کیا	اَحَدٌ	یکتا، ایک	۱_۱۱۲
اَخَذَ (ن)	پکڑا، لیا	ـ	ـ	۹۱_۴

آخَرَ	موخر کیا	ـ	ـ	۱۳_۷۵
آخَا (ن)	بھائی ہوا	ـ	ـ	۵۸_۱۲
اَخَّ (ن)	بھائی ہوا	ـ	ـ	۲۳_۱۱
اَدِمَ (ح)	گندم گوں ہوا	اٰدَم	آدَم	۳۱_۲
اَذِیَ (ض)	ایذا کیا	ـ	ـ	۱۸۷_۳
اَذِنَ (س)	سنا	ـ	ـ	۴۷_۳۱
اَذِنَ (ح)	اجازت دی یا پایا	ـ	ـ	۳۳_۹
اَرِبَ (س)	ماہر ہوا	ـ	ـ	۱۸_۲۰
اَرَبَ (ح)	عضو پارا	ـ	ـ	ـ
اَرُبَ (ک)	صاحب بصیرت ہوا	ـ	ـ	ـ
اَرَضَ (ن)	گھاس زیادہ ہوا	اَرْض	زمین	۲۳_۲
اَرائِک (اسم)	مسہریاں	ـ	ـ	۳۱_۱۸
اَرَمَ (ض)	چٹ کر دیا	ـ	ـ	ـ
اِرَمَ (اسم)	قوم عاد کا شاہی خاندان	ـ	ـ	۷_۸۹
اَزَرَ (ض)	قوت دی	ـ	ـ	۳۰_۲۰
آزَرَ (اسم)	ابراہیم کے باپ کا لقب	ـ	ـ	ـ
اَزَّ (ن، ض)	جوش میں آیا	تَؤُزُّهُم	اچھالتے ہیں انکو	۸۳_۱۹
اَزِفَ (س)	نزدیک آیا	ـ	ـ	۱۸_۲۰
اَسَرَ (ض)	قید کیا	ـ	ـ	۲۶_۳۳
اَسِنَ (ف)	بدبو دار ہوگیا	ـ	ـ	۱۰۹_۹
اَسِفَ (س)	پچھتایا	ـ	ـ	۲_۱۸

أَلَهَ (ف)	عبادت کی	آلِهَةً	الٰہ معبود	۴۳_۲۵
آلَا (ن)	کم کیا	-	-	۱۱۸_۳
آلیٰ	قسم کھائی	یُؤْلُوْنَ	وہ قسم کھاتے ہیں	۲۲۶_۲
امت (اسم)	-	أَمْتًا	ٹیلا	۱۰۷_۲۰
امد (اسم)		أَمَدًا	مدت	۱۲_۱۸
أَمَرَ (ن)	حکم دیا	-	-	۹۸_۲
امس (اسم)	-	أَمْسِ	کل	۲۴_۱۰
أَمَلَ (ن)	امیدواری	-	-	۳_۱۵
أَمَّ (ن)	ارادہ کیا، لازم پکڑا	-	-	۷۹_۱۵
أُمٌّ	ماں تھی	أُمُّكَ	تیری ماں	۲۸_۱۰
-	-	أُمِّيُّوْنَ	بغیر پڑھے لکھے	۷۸_۲
-	-	أُمَّةٌ	امت	۱۳۴_۲
أَمِنَ (س)	امن میں آیا، بے خوف ہوا، تسلی پکڑی، مطمئن ہوا	-	-	۵۹_۴
أَمِنَ (ض)	بھروسہ کیا	-	-	-
أَمُنَ (ک)	امانت دار ہوا	أَمِيْنٌ	امانت دار	۷۸_۲۶
أَمَا (ن)	لونڈی بنایا	-	-	۳۲_۲۴
أَنُثَ (ف)	نرم ہوا	أُنْثیٰ	مؤنث	۱۷۸_۲
-	-	أُنْثَیَیْنِ	دو	۱۰۶_۵
انجیل (اسم)	انجیل	-	-	-
أَنِسَ (س)	تسلی پکڑی	إِنْسَانٌ	انسان	۱۵_۸۹

"ب"

لفظ	معنی	مشتق	معنی	حوالہ
بَابِلُ (اسم)	بابل	-	-	۲۰۲_۲
بَأَرَ (ف)	کنواں بنایا	-	-	۴۵_۲۲
بَؤُسَ (ک)	مصیبت میں آیا	بَأْسٌ	لڑائی، عذاب	۲۵_۵۷
بَئِسَ (س)	سخت محتاج ہوا	تَبْتَئِسْ	مت غمگین ہو	۳۶_۱۱
بَتَرَ (ہ)	کٹ گیا	-	-	۳_۱۰۸
بَتِرَ (س)	کاٹا	-	-	-
بَتَکَ (ض)	چیرا، قطع کیا	-	-	۱۱۹_۴
بَتَلَ (ن)	الگ ہوگیا	-	-	۸_۷۳
بَثَّ (ض، ن)	پھیلایا، بکھیرا	-	-	۳_۱۰۱
بَجَسَ (ض، ن)	جاری ہوا، پھوٹ نکلا	-	-	۱۶۰_۷
بَحَثَ (ف)	تفتیش کی، کریدا	-	-	۳۱_۵
بَحَرَ (ف)	زمین و پہاڑ شق کیا	-	-	۱۹_۵۵
بَخَسَ (ف)	کم دیا	-	-	۸۵_۷
بَخَعَ (ف)	گھونٹ ڈالا	-	-	۶_۱۸
بَخِلَ (ف)	بخل کیا	-	-	۱۸۰_۳
بَدَأَ (ف)	شروع کیا	-	-	۳_۱۰
بَدَرَ (ن)	جلدی کی	بَدْرٌ	بدر	۱۲۳_۳
-	-	بِدَارًا	عجلت سے پہلے	۶_۴
بَدَعَ (ف)	نکالی، اختراع کی	-	-	۲۷_۵۷

لفظ	معنی	مشتق	معنی	حوالہ
بَدَّلَ (ن)	تبدیل کردیا	.	-	۲_۳
بَدَنٌ (ن)	بدن، جسم	.	-	۹۲_۱۰
بَدُنَ (ک)	بڑا ہونا، موٹا ہونا	.	-	۳۳_۲۴
بَدَا (ن)	ظاہر ہوا، نکلا	.	-	۴۳_۲
بَذَّرَ (ن)	فضول خرچی میں اڑانا	.	-	۲۶_۳
بَرَأَ (ف)	عدم سے پیدا کیا	.	-	۵۴_۲
بَرِئَ (س)	خلاصی پائی	.	-	۶۷_۲
بُرْج (اسم)	-	بُرُوْجٌ	بروج	۱_۸۵
.	-	مُتَبَرِّجٰتٍ	دکھاتی پھریں	۶۰_۲۴
بَرِحَ (ف)	جگہ چھوڑ دینا	.	-	۹۱_۲۰
بَرَدَ (ن)	سرد ہوا	.	-	۴۲_۳۸
بَرَّ (ض)	نیکی کیا	اَبْرَارٌ	نیک لوگ	۱۸_۸۳
بَرَزَ (ن)	باہر نکلے، سامنے ہوا	.	-	۲۱_۱۴
بَرُزَ (ک)	بزرگی یا بہادری میں بڑھا	-	-	-
برزخ (اسم)	-	بَرْزَخٌ	برزخ	۲۰_۵۵
بَرِصَ (س)	کوڑھی ہوا	.	-	۴۹_۳
بَرِقَ (س)	چندھیائی		-	۲۱_۱۸
بَرَقَ (ف)	بجلی چمکی	.	-	۱۹_۲
تَبَارَکَ (ن)	برکت ہوئی	.	-	۱_۲۵
بَرَمَ (ن)	ٹھانا	اَبْرَمُوْا	مصمم ارادہ کیا	۷۹_۴۳
برھن	-	بُرْهَانَكُمْ	اپنی سند	۱۱۱_۲

بَزَغَ (ن)	طلوع ہوا	بَازِغًا	چمکتا ہوا	۷۷_۶
بَسَرَ (ن)	ترش رو ہوا	-	-	۲۲_۷۴
-	-	بَاسِرَۃٌ	اداس	۲۴_۷۵
بَسَّ (ن)	ریزہ ریزہ کیا	-	-	۵_۵۶
بَسَطَ (ن)	کشادہ کیا، پھیلایا، خوش طبع ہوا	-	-	۶۲_۲۹
بَسَقَ (ن)	اونچا ہوا	-	-	۱۰_۵۱
اَبْسَلَ	گرفتار کیا	-	-	۷۰_۶
تَبَسَّمَ (ص)	مسکرایا	-	-	۱۹_۲۷
بَشَّرَ (ض)	خوش ہوا	بَشَّرْنٰکَ	ہم نے تم کو خوشخبری دی	۵۵_۱۵
-	-	بَاشِرُوْھُنَّ	ملو اپنی عورتوں سے	۱۸۷_۲
-	-	بَشَرًا	بشر، انسان	۱۰_۱۲
بَصُرَ (ک)	دیکھنا، جانا	-	-	۹۶_۲۰
بَصِرَ (س)	دیکھنا، جانا	مُبْصِرَۃً	سمجھ بخش	۱۲_۱۷
بَصَلٌ (اسم)	-	بَصَلِھَا	اس کی پیاز	۶۱_۲
بِضْعٌ (اسم)	-	بِضَاعَۃٌ	پونجی	۸۸_۱۲
بَطُؤَ (ک)	دیر کی	-	-	۷۲_۴
بَطِرَ (ن)	فخر کیا، شیخی کی	-	-	۵۸_۲۸
بَطَشَ (ض)	سخت پکڑ کی	-	-	۱۶_۴۴
بَطَلَ (ن)	فساد کیا، ضائع ہو گیا، جھوٹ ہوا، نقصان ہوا	-	-	۸_۸
بَطَنَ (ن)	چھپا	-	-	۱۲۰_۶

لفظ	معنی	قرآنی لفظ	معنی	حوالہ
بَطَنَ (ف)	پیٹ پر ضرب لگائی	.	-	۵۲_۵۵
بَطِنَ (س)	پیٹ بڑا ہوا	بَطَائِنُهَا	اسکے استر	۱۷۵_۲
بَعَثَ (ف)	بھیجا	.	-	۱۹_۱۸
بَعَثَ (س)	نیند سے جگایا	.	-	۵۲_۳۶
.	-	انبعاثھم	ان کی روانگی	۴۶_۹
بَعْثَرَ	کریدا، الٹ پلٹ کر دیا	.	-	۴_۸۲
بَعُدَ (ک)	دور ہوا	.	-	۴۱_۴۱
بَعِدَ (س)	مرا، ہلاک ہوا، دور ہوا	.	-	۲۸_۱۱
بعیر (اسم)	-	بَعِیْرٌ	اونٹ	۷۲_۱۲
بعض (اسم)	-	بَعُوضَةً	مچھر	۲۶_۲
بَعَلَ (ن)	مرد و عورت کا خاوند ہونا	.	-	۲۲۸_۲
بَغَتَ (ف)	اچانک آیا	.	-	۱۵_۷
بغل (اسم)	-	بِغَالَ	خچر	۸_۱۶
بَغَا (ن)	تلاش کیا	-	-	۷_۲۳
بَغَا (ض)	سرکشی کی، ظلم کیا، طلب حاصل کیا	-	-	۷۷_۳۲
.	-	لا یَبْغُوْنَ	نہ چاہیں گے	۱۰۸_۱۸
بَقَرَ (ف)	وسیع کیا، پھاڑا	بَقَرَةً	گائے	۶۷_۲
بقع (اسم)	-	بُقْعَةٌ	ٹکڑی جگہ	۳۰_۲۸
بقل (اسم)	-	بَقْلِهَا	ترکاری	۶۱_۲
بَقِیَ (س)	باقی رہا	.	-	۲۷_۵۵
بَكِرَ (س)	تڑکا ہوا	اَبْكَارًا	کنواریاں	۳۶_۵۶

-	-	اَبْكَارٌ	صبح	۴۱_۳
بَكَّة (اسم)	-	بِبَكَّةَ	مکہ میں	۹۶_۳
بَكِمَ (ک)	گونگا ہوا	.	-	۱۸_۲
بَكٰى (ض)	غم سے رویا	.	-	۴۳_۵۳
بَلُدَ (ک)	آباد ہوا، وطن بنایا			۱۹۶_۳
اَبْلَسَ	ناامید ہو گئے	اِبْلِيْسُ	ابلیس	۳۴_۲
بَلِعَ (ف)	نگل گیا	.	-	۴۴_۱۱
بَلَغَ (ن)	پہنچا، پورا کیا	بَالِغُ	پورا کرنے والا	۳_۶۵
بَلَا (ن)	جانچا	.	-	۱۵۵_۲
بَلِيَ (س)	پرانا ہوا	.	-	۱۲۰_۲۰
بَنَن (اسم)	-	بَنَانٍ	پور پور، جوڑ جوڑ	۱۲_۸
ابن (اسم)	-	بَنُوْنَ	اولاد	۸۸_۲۶
بَنٰى (ض)	بنایا	بَنَيْنٰهَا	ہم نے اسکو بنایا	۴۷_۵۱
بَاءَ (ن)	ٹھکانا	بَوَّاْنَا	ہم نے جگہ دی	۹۳_۱۰
بَابَ (ن)	ملازم ہوا	اَبْوَابٌ	دروازے	۴۰_۷
بَارَ (ن)	ہلاک ہوا، ٹوٹ گیا		-	۲۹_۳۵
بَالَ (ن)	حال ہوا	.	-	۲_۴۷
بَهِتَ (ف)	حیران ہوا، جھوٹ گھڑا	.	-	۲۵۸_۲
بَهُجَ (ک)	حسین ہوا	.	-	۶۰_۲۷
بَهَجَ (ف)	خوش کیا	.	-	-
بَهَلَ (ف)	لعنت کی	نَبْتَهِلْ	ہم التجا کریں	۶۱_۳

بہم (اسم)	-	بہیمۃ	چوپائے	۱_۵
بات (ض)	رات گزاری	یبیتون	مشورہ کرتے ہیں	۱۰۸_۴
-	-	بیت	گھر	۱۲۷_۲
باد (ض)	ہلاک ہوا، خراب ہوا	-	-	۳۵_۱۸
باض (ض)	اجلا ہوا، سفید ہوا	-	-	۸۴_۱۲
باع (ض)	خریدا، بیچا	-	-	۲۸۲_۲
-	-	یبایعون	وہ بیعت کرتے ہیں	۱۰_۴۸
بیع (اسم)	-	بیع	عبادت خانے	۴۰_۲۲
بان (ض)	الگ ہو گیا، چھوڑ دیا واضح ہو گیا، بیان کیا، ظاہر ہوا	تبین	جدا ہو چکی	۲۵۶_۲

"ت"

تابوت (اسم)		التابوت	تابوت	۲۴۸_۲
تبّ (ن)	ہلاک ہوا	-	-	۱_۱۱۱
تبر (س)	ہلاک ہوا	-	-	۱۳۹_۷
تبع (س)	اتباع کی	-	-	۳_۷
تجر (ن)	تجارت کی			۱۰_۶۱
ترب (س)	گرد آلود ہوا، غریب ہوا	-	-	۱۶_۹۰
ترف (س)	صاحب ثروت ہوا	-	-	۳۳_۲۳
ترقوۃ (اسم)	-	التراقی	ہنسلی کی ہڈی	۲۶_۷۵

مادہ	معنی	مشتق	معنی	حوالہ
ثَبَى (ض)	جمع کیا	ثُبَاتٍ	ٹولیاں ٹولیاں	۷۱_۴
ثَجَّ (ن)	بہہ نکلا	-	-	۱۴_۷۸
ثَخُنَ (ک)	گاڑھا ہوا سخت ہوا	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	خوب قتل کر چکو	۴_۴۷
ثَرَبَ (ض)	ملامت کی اس کے کام میں	-	-	۹۲_۱۲
-	-	يَثْرِبُ	یثرب، مدینہ	۱۳_۳۳
ثَرِيَ (س)	زمین نمناک ہوئی	-	-	۶_۲۰
ثَعَبَ (ف)	اس پر لوٹ ماری	ثُعْبَانٌ	اژدہا	۱۰۷_۷
ثَقَبَ (ن)	چمکا	شِهَابٌ ثَاقِبٌ	شعلہ چمک	۱۰_۳۷
ثَقِفَ (س)	دانا ہوا	يَثْقَفُوْكُمْ	وہ تم پر تاب آ جائیں	۲_۶۰
ثَقُلَ (ک)	بھاری ہوا	مِثْقَالَ	ذرہ برابر	۴۷_۲۱
ثَلَثَ (ن)	تیسرا ہوا	-	-	۱۴_۳۶
ثُلَّةٌ (اسم)	-	ثُلَّةٌ	جماعت	۳_۵۶
ثَمَدَ (ن، ف)	حوض کی طرح جمع کردیا	ثَمُوْدُ	ثمود	۷۲_۷
اَثْمَرَ	پھل لایا	ثَمَرَاتٌ	پھل	۲۲_۲
ثَمَنَ (ن)	آٹھواں ہوا آٹھواں لیا	-	-	۱۴_۴۰
ثَنَى (ض)	اس کو دوہرا دیا	-	-	۱۲۵_۳
ثَابَ (ن)	جمع ہوئے	اَثَابَهُمْ	ان کو ثواب دیا	۵۸_۵
-	-	ثِيَابَهُمْ	اپنے کپڑے	۵_۱۱
ثَارَ (ن)	غبار اٹھا	-	-	۴۸_۳۰
ثَوَى (ض)	ٹھہرا	-	-	۱۵۱_۳

ثَیَّبَ	عورت طلاق یا موت کی وجہ سے علیحدہ ہوگئی	ثَیِّبٰت	بیاہی ہوئی عورتیں	۵_۶۶

"ج"

جأر (ف)	اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، عاجزی کی	لَا تَجْئَرُوا	مت چلاؤ	۶۵_۲۳
جب (اسم)	ـ	الْجُبِّ	کنواں	۱۰_۱۲
جبت (اسم)	ـ	بِالْجِبْتِ	بتوں کے ساتھ	۵۰_۴
جبر (ن)	ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھا	جَبَّار	زبردست	۱۱_۵۹
جبریل (اسم)	ـ	جِبْرِیل	جبرائیل ایک مقرب فرشتہ	۲_۲۲
جبل (ن)	اللہ نے پیدا کیا	جِبِلَّة	خلقت	۱۸۴_۲۶
.	ـ	جِبَال	پہاڑ	۴۳_۱۱
جبن (ک)	ڈرپوک ہوا	لِلْجَبِینِ	ماتھے کے بل	۱۰۳_۳۷
جبہ (ف)	ماتھے پر مارا	.	ـ	۳۶_۹
جبی (ن)	خراج کمایا	وَاجْتَبَیْنَا	اور ہم نے چن لیا	۵۸_۱۹
.	ـ	الْجَوَابِ	تالاب	۱۳_۳۴
جث (ن)	جڑ سے اکھاڑ دیا	.	ـ	۲۶_۱۴
جثم (ن،ض)	اوندھا پڑنے والا	.	ـ	۹_۷
جثی (ن)	زانو کے بل بیٹھا	.	ـ	۲۸_۴۵
جحد (ف)	مکر گیا، جھوٹ بولا باوجود علم کے	.	ـ	۵۰_۷
جحم (ف)	آگ جلائی	.	ـ	۹_۷۵

جدث (اسم)	-	اَجْدَاث	قبریں	۵_۳۶
جَدَّ (ض)	لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا	جَدُّ	گھاٹیاں	۲۷_۳۵
.	-	جَدِیْد	جدید، نیا	۵_۱۳
جَدَرَ (ن)	اس کا مالک ہوا اسے چھپا لیا دیوار چنی	اَلْجِدَارُ	دیوار	۸۲_۱۸
جَدَلَ (ض)	دانہ بالی میں پک گیا	تُجَادِلُوْنَ	تم جھگڑتے ہو	۷_۱
جَذَّ (ن)	ٹکڑے ٹکڑے کیا	.	-	۵۸_۲۱
جذع (اسم)	-	جُذُوْع النَّخْل	کھجور کے تنے	۷۱_۲۰
جذو (اسم)	-	جَذْوَة	انگارا	۲۹_۲۸
جَرَحَ (ف)	زخم دیا	.	-	۴۵_۵
جَرِدَ (س)	ٹڈی کھا گئی کھیتی	.	-	۷_۵۴
جَرَدَ (ن)	بال اتارے	.	-	-
جَرَّ (ن)	کھینچا	.	-	۱۵۰_۷
جَرُزَ (ک)	کھیتی نہ اگایا	جُرُزًا	بنجر	۲۷_۳۲
جَرَزَ (ن)	کاٹا، جڑ سے اکھاڑا	.	-	-
جَرَعَ (ف)	گھونٹ پیا			۱۷_۱۴
جَرَفَ (ن)	بہا لے گیا	جُرُفٍ	کھائی	۱۰۹_۹
جَرَمَ (ض)	گناہ کیا	.	-	۲۵_۳۴
جَرُمَ (ک)	اس کا گناہ بڑا ہوا	.	-	۸۹_۱۱
	-	لَا جَرَمَ	بیشک	۲۲_۱۱
جَرَی (ض)	پانی چلا	.	-	۵۰_۵۵

مادہ	باب	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
جَمَحَ	(ف)	بے بس کر دیا	.	-	۵۸_۹
جَمَدَ	(ن)	ٹھہر گیا، جم گیا	.	-	۸۸_۲۷
جَمَعَ	(ف)	اکٹھا کیا	.	-	۱۰۰_۱۸
.		-	الجُمُعَةُ	جمعہ	۹_۶۲
جَمُلَ	(ن)	اکٹھا کیا، خوبصورت ہوا	.	-	۱۸_۱۲
.		-	الجَمَلُ	اونٹ	۳۹_۷
.		-	جُمْلَةً	یک بار، اکٹھا	۳۲_۲۵
جَمَّ	(ن)	زیادہ جمع ہوگیا	جَمًّا	جی بھر کر	۲۰_۸۹
جَمَّ	(ض،ن)	ماپ کو چوٹی تک بھرا	.	-	-
جَنَبَ	(ن)	دور کیا، دور رہا	.	-	۳۲_۵۳
جَنُبَ	(ن،ض،ف)	پلید ہوا			۴۳_۴
.		-	جَانِب	اپنا پہلو	۸۳_۱۷
جَنَحَ	(ف)	جھکا	جَنَاحَكَ	اپنے کندھے	۲۲_۲۰
.		-	اَجْنِحَة	پر	۱_۳۵
.		-	جُنَاحَ	گناہ	۵۸_۲
جَنَّدَ		اکٹھا کیا	جُنُوْدًا	فوجیں	۹_۳۳
جَنَفَ	(ض)	راستہ چھوڑ دیا	مُتَجَانِفٍ	مائل ہونے والا	۳_۵
جَنَّ	(ن)	رات نے پردہ کیا		-	۷۶_۶
جَنَّ	(ض)	چھپا	جَانٌّ	جن، سانپ	۳۹_۵۵
جُنَّ		عقل بگڑ گئی	مَجْنُوْنٌ	دیوانہ	۱۴_۴۴
.		-	جَنَّةٌ	جنت، باغ	۲۶۶_۲

جَنٰی (ض)	پھل اتارا، چنا، کمایا	رُطَبًا جَنِیًّا	پکی کھجوریں	۲۵_۱۹
جَابَ (ن)	تراشا	-	-	۹_۸۹
-	-	فَاسْتَجَبْنَا	پس ہم نے پکار سنی	۷۶_۲۱
		جَوَابَ	جواب	۲۴_۲۹
جَادَ (ن)	گھوڑا تیز رفتار ہوا، سخاوت میں غالب ہوا	-	-	۳۱_۳۸
-	-	الْجُودِیّ	پہاڑ کا نام	۴۴_۱۱
جَارَ (ن)	راستہ چھوڑ دیا، ظلم کیا، پناہ مانگی	-	-	۹_۱۶
-	-	الْجَارِ	پڑوسی	۳۶_۴
جَازَ (ن)	گزر گیا، جائز ہوا	نَتَجَاوَزُ	ہم معاف کر دیتے ہیں	۱۶_۴۶
جَاسَ (ن)	فساد کیلئے گھس آئے	-	-	۵_۱۷
جَاعَ (ن)	وہ بھوکا ہوا	-	-	۴_۱۰۶
جَوِفَ (س)	وہ اجوف ہوا	جَوْفِہٖ	اسکے وجود میں	۴_۳۳
جَوّ (اسم)	-	جَوِّ	ہوا، خلا، وسیع	۷۹_۱۶
جَہَدَ (ف)	محنت کی	جَاہِدْ	لڑو	۷۳_۹
جَہَرَ (ف)	اونچی آواز سے کہا	-	-	۲_۴۹
جَہَّزَ	تیار کیا	بِجَہَازِہِمْ	انکا اسباب	۵۹_۱۲
جَہِلَ (س)	بیوقوف ہوا، بے خبر ہوا	-	-	۳۱_۵
جَہَمَ (ن)	تیوری چڑھانے والا ہوا	جَہَنَّمُ	جہنم، دوزخ	۲۰۶_۲
جَاءَ (ض)	آیا	-	-	۹۴_۵
جَابَ (ض)	قمیص کا گریبان بنایا	-	-	۳۱_۲۴
جَادَ (ف)	گردن اونچی اور لمبی ہوئی	جِیْدِہَا	اسکی گردن	۵_۱۱۱

حَدَثَ (ن)	واقع ہوا، نیا ہوا، بات سنائی	-	-	۱۵_۱
حَدَّ (ن)	حد بنائی	حُدُوْدٌ	حدود، حدیں	۱۳_۲۱
حَدَّ (ض)	سوگ منایا	یُحَادُّوْنَ	مخالفت کرتے ہیں	۵_۵۸
	-	حِدَادٌ	تیز	۱۹_۳۳
	-	الحَدِیْدُ	لوہا	۱۹_۰۸
حَدَقَ (ض)	گھیر لیا	حَدَائِقُ	باغ	۶۰_۲۷
حَذِرَ (س)	ڈرا	فَاحْذَرُوْهُمْ	پس ان سے بچتے رہو	۱۴_۶۴
	-	حِذْرَکُمْ	اپنے ہتھیار	۷۱_۴
حَرَبَ (ن)	لڑائی کی	-	-	۳۳_۵
حَرِبَ (س)	غضبناک ہوا	المِحْرَابُ	محراب	۳۷_۳
	-	مَحَارِیْبُ	قلعے	۱۳_۳۴
حَرَثَ (ض ن)	زمین جوتی	حَرْثٌ	کھیتی	۲۰_۴۲
حَرِجَ (س)	تنگ ہوا، حرام ہوا	حَرَجًا	تنگی	۲۵_۴
حَرَدَ (ض)	منع کیا، الگ ہوا	علٰی حَرْدٍ قَادِرِیْنَ	بچتے ہوئے زور کے ساتھ	۲۵_۶۸
حَرِدَ (س)	ناراض ہوا	-	-	-
حَرَّ (ض ن)	گرم ہوا، گرم کیا	الحَرُوْرُ	دھوپ	۲۱_۳۵
(ض)	غلام آزاد ہوا	الحُرُّ بالحُرِّ	آزاد کے بدلے آزاد	۱۷۸_۲
	-	حَرِیْرًا	پوشاک ریشمی	۱۲_۷۶
حَرَسَ (ن ض)	چوکیداری کی	حَرَسًا شَدِیْدًا	سخت چوکیدار	۸_۷۲

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
حَرَصَ (ن)	لالچ کیا، چاہا	حَرِیْصٌ	حریص	۱۲۸_۱۰
حَرِصَ (س)	لالچ کیا، چاہا	-	-	-
حَرَضَ (ن،ض)	لاغر ہوا، گھل گیا	حَرَضًا	لاغر ہو کر	۸۴_۴
حَرَفَ (ح)	پھیر دیا، جھکا دیا	یُحَرِّفُوْنَ	بدل ڈالتے ہیں	۵۷_۲
حَرُفَ (ض)	شائع ہوا	-	-	-
-	-	عَلٰی حَرْفٍ	کنارے پر	۱۱_۴۴
حَرَقَ (ن)	جلایا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ہم اسے ضرور جلائیں گے	۹۷_۲۰
حَرَكَ (ک)	حرکت کی پایا	لَا تُحَرِّكْ	مت حرکت دو	۱۲_۷۵
حَرَمَ (ض)	منع کیا، محروم کیا	مَحْرُوْمُوْنَ	محروم، بدقسمت	۶۷_۵۶
حَرُمَ (س)	حرام ہوا	شَہْرُ الْحَرَامِ	حرمت والا مہینہ	۱۹۴_۲
-	-	حَرَمًا اٰمِنًا	پناہ کی جگہ	۵۷_۲۸
حَرَزَ (ض)	کم ہوا، گھٹا	تَحَرَّوْا رَشَدًا	اختیار کر لیا نیک راہ کا	۱۳_۷۲
حَزَبَ (ن)	پہنچا، سخت ہوا	الْاَحْزَابُ	مختلف فرقے	۳۶_۱۳
حَزِنَ (س)	غمناک ہوا	لَا تَحْزَنُوْا	غم نہ کھاؤ تم	۳۰_۴۱
حَزَنَ (ن)	غمناک کیا	-	-	-
حَسَبَ (ن)	گنا	بِحُسْبَانٍ	ایک حساب سے	۵_۵۵
حَسِبَ (ح،س)	گمان کیا	اَمْ حَسِبْتُمْ	کیا گمان کیا تم نے	۲۱۴_۲
حَسُبَ (ک)	بزرگ ہوا	حَسْبِیَ اللّٰہُ	مجھے اللہ کافی ہے	۱۲۹_۹
حَسَدَ (ن،ض)	حسد کیا، آرزو کی	بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا	بلکہ تم جلتے ہو	۵_۴۸
حَسِرَ (س)	تھکا، افسوس کیا	یٰحَسْرَتَنَا	ہائے افسوس ہمیں	۳۱_۶
حَسَرَ (ن،ض)	کھولا، ظاہر ہوا	-	-	-

-	-	محسورا	ہارا ہوا تھکا ہوا	۲۹_۱۷
حسّ (ن)	قتل کیا جڑ سے اکھاڑا	اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ	جب تم ان کو قتل کرنے	۱۵۲_۳
حسّ (س)	معلوم کیا محسوس کیا	فَتَحَسَّسُوا	تلاش کرو	۸۷_۱۲
حسم (ض)	جڑ سے کاٹنا روکنا	حُسُوْمًا	لگاتار	۷_۶۹
حسُنَ (ک)	خوبصورت ہوا	اِنْ اَحْسَنْتُمْ	اگر تم نے بھلائی کی	۷_۱۷
حسِنَ (ن)	خوبصورت ہوا	حُسْنُ الْمَآب	اچھا ٹھکانا	۱۴_۳
حشر (ض ن)	اکٹھا کیا جمع کیا	لِمَ حَشَرْتَنِیْ	کیوں اٹھایا تو نے	۱۲۵_۲۰
حصب (ض ن)	کنکر مارا	حَصَبُ جَهَنَّم	ایندھن دوزخ کا	۹۸_۲۱
حصحص	ظاہر ہوگیا	حَصْحَصَ الْحَقّ	حق ظاہر ہوگیا	۵۱_۱۲
حصد (ن ض)	کھیتی کاٹنا	حصیدا	کٹی ہوئی ڈھیر	۲۴_۱۰
حصر (ن)	تنگ کیا گھیرا	فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ	اگر تمہیں روکا جائے	۱۹۶_۲
-	-	حَصُوْرًا	عورتیں	۳۹_۳
حصل (ن)	ثابت ہوا باقی رہا	حُصِّلَ	تحقیق ہو جائے	۱۰_۱۰۰
حصن (ک)	محفوظ ہوا مستحکم ہوا	المُحْصَنٰت	آزاد پاکدامن	۲۴_۴
-	-	لِتُحْصِنَكُمْ	تاکہ بچائے تم کو	۸۰_۲۱
حصی (ض)	کنکر مارا	اَحْصٰی	گن لی	۲۸_۷۲

حصا (ن)	روکا، منع کیا	اُحصٰها	گھیر لیا اسے	۴۹_۱۸
حضر (ن)	موجود ہوا، حاضر ہوا	اُحضِرت	حاضر کی گئی	۱۲۷_۴
حضِر (ض)	حاضر ہوا	حاضرة	ہاتھوں ہاتھ	۲۸۲_۲
حضّ (ن)	اکسایا، ترغیب دیا	لاتحٰضّون	تم نہ ترغیب دیتے	۱۸_۸۹
حطب (ض)	ایندھن اکٹھا کیا	الحطب	ایندھن	۴_۱۱۱
حطّ (ن)	اترا، نازل ہوا، چھوڑا	حِطّةٌ	ہم کو بخش دے	۵۸_۲
حطم (ض)	توڑا، پیسا	لَیحطِمنّکم	نہ پیس ڈالے تم کو	۱۸_۲۷
حظر (ض)	چھوڑا، روکا، محفوظ کیا	مَحظُورًا	روکی ہوئی	۲۰_۱۷
حظّ (ن)	نصیبوں والا ہوا	ونسوا حظًّا	بھول گئے نفع اٹھانا	۱۳_۵
حفد (ض)	خدمت کی، جلدی کی	حفدة	پوتے	۷۲_۱۶
حفر (ض)	گڑھا کھودا	الحافِرة	الٹے پاؤں	۱۰_۷۹
حفظ (س)	نگہبانی کی، محفوظ رکھا	واحفظوا ایمانکم	اپنی قسموں کی حفاظت کرو	۸۹_۵
حفّ (ن، ض)	گھیرا، احاطہ کیا	حففنا بنخلٍ	ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوریں رکھیں	۳۲_۱۸
حفّ (ن)	چھلکا اتارا	-	-	-
حفا (ن)	جستجو میں مبالغہ کیا	فیُحفِکم	پھر تم کو تنگ کرے	۳۷_۴۷
حقب (اسم)	قرن (۸۰ برس سے زیادہ)	اَحقابا	قرنوں	۲۳_۷۸
حقف (ن)	خمدار ہوا	اَلاحقاف	ریت کا ٹیلہ	۲۱_۴۶
حقّ (ن)	حقیقت تک پہنچا، حق ثابت کیا	الحاقّة	ثابت ہو چکنے والی	۱_۶۹

حَقَّ (ن، ض)	حق ثابت ہوا، واجب ہوا	-	-	-
حَكَمَ (ن)	فیصلہ کیا، حکم دیا	اُحْكِمَتْ	جانچ لیا	۱_۱۱
حَكُمَ (ک)	حکیم ہوا، دانا ہوا	حِكْمَةً	حکمت	۲۳۱_۲
حَلَفَ (ض)	قسم کھائی	حَلَّافٍ	بہت زیادہ قسمیں کھانے والا	۱۰_۶۸
حَلَقَ (ض)	سر مونڈھا	لَا تَحْلِقُوا	مت منڈھواؤ	۱۹۶_۲
حَلَقَ (ن)	حلق پر ضرب لگایا	-	-	-
حلقم (اسم)	-	الْحُلْقُومَ	حلق	۸۳_۵۶
حَلَّ (ن)	گرہ کھولا، حل کیا	وَاحْلُلْ	اور کھول دیجئے	۲۷_۲۰
حَلَّ (ن، ض)	نازل ہوا، واجب ہوا	وَمَنْ يَحْلِلْ	اور جس پر وارد ہو	۸۱_۲۰
حَلَّ (ض)	حلال ہوا	لَا تُحِلُّوا	نہ حلال سمجھو	۲_۵
حَلَمَ (ن)	خواب دیکھا	اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ	خیالی خواب میں	۴۴_۱۲
حَلُمَ (ک)	درگذر کیا	حَلِيْمٌ	تحمل والا	۲۲۵_۲
حَلِمَ (س)	خراب ہوا	-	-	-
-	-	لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ	نہیں پہنچے عقل کی حد کو	۵۸_۲۴
حَلِيَ (ض)	زیور پہنایا	يُحَلَّوْنَ	پہنائے جائیں گے	۳۱_۱۸
حَمَا (ف)	سیاہ مٹی نکالی	حَمَاٍ	دلدل	۸۶_۱۸
حَمِدَ (س)	تعریف کیا	-	-	۱۸۸_۳

حَاطَ (ن)	گھیرا، حفاظت کی	-	-	۱۰_۱۷
حَالَ (ن)	تبدیل کیا، گزرا	-	-	۳۳_۱۱
حَوَیٰ (ف)	سیاہ ہوا، سیاہی مائل ہوا	-	-	۵_۵۷
حَوَیٰ (ض)	جمع کیا	-	-	-
حَادَ (ض)	چھوڑ دیا	مِنْهُ تَحِيدُ	جس سے تو کتراتا تھا	۱۹_۵۰
حَارَ (ن)	حیران ہوا، گم کیا	-	-	۷۱_۶
حَاصَ (ض)	کنارا پکڑا، خلاصی پائی	-	-	۲۱_۱۴
حَاضَتْ (ض)	حیض آیا	-	-	۴_۶۵
حَافَ (ض)	ظلم کیا، ناانصافی کی	-	-	۵۰_۲۴
حَاقَ (ض)	گھیر لیا، اترا	-	-	۱۰_۶
حَانَ (ض)	وقت قریب آیا	-	-	۳۶_۲
حَیِیَ (س)	زندہ رہا	حَیٰوۃ	زندگی	۳۳_۸
-	-	حَیَّةٌ	سانپ	۲۰_۲۰
-	-	اِسْتِحْیَاء	شرم سے	۲۵_۲۸

"خ"

خَبَأَ (ف)	چھپایا، پوشیدہ کیا	-	-	۲۵_۲۷
خَفَتَ (ض)	آہستہ پڑھا	-	-	۲۳_۱۱
خَبُثَ (ک)	پلید ہوا، گندا ہوا	-	-	۵۷_۷
خَبَرَ (ن)	آزمایا	-	-	-

خَفَضَ (ض)	جھکا، پست کیا	ـ	ـ	۱۵_۸۸
خَفَّ (ض)	ہلکا ہوا	ـ	ـ	۷_۹
خَفَا (ض)	ظاہر کیا	ـ	ـ	ـ
خَفِیَ (س)	چھپایا	ـ	ـ	۳۲_۱۷
خَلَدَ (ن)	سدا رہا، ہمیشہ رہا	ـ	ـ	۱۰۴_۳
خَلَصَ (ن)	خالص ہوا	ـ	ـ	۴_۱۴۵
خَلَطَ (ض)	ملا دیا، خلط ملط کیا	ـ	ـ	۹_۱۰۲
خَلَعَ (ف)	رشتہ توڑا، اتارا، طلاق دیا	ـ	ـ	۲۰_۱۲
خَلَفَ (ن)	جانشین ہوا، پیچھے آیا	ـ	ـ	۷_۱۶۹
ـ	ـ	مُخَلَّفُونَ	تخلّف کرنے والے	۷۸_۳
خَلَقَ (ن)	پیدا کیا، گھڑ لیا	ـ	ـ	۲_۵
خَلَّ (ن، ض)	دبلا ہوا، کم ہوا	ـ	ـ	ـ
خُلَّة	دوستی یارانہ	ـ	ـ	۲_۲۵۵
خَلَا (ن)	خالی ہوا، تنہا ہوا	ـ	ـ	۳۵_۲۴
خَمَدَ (س)	مدھم ہوا، بجھا	ـ	ـ	۳۶_۹
خَمَدَ (ن)	مدھم ہوا، بجھا	ـ	ـ	ـ
خَمَرَ (ض، ن)	ڈھانک دیا، شراب پلایا	ـ	ـ	۴۷_۱۵
خَمَسَ (ن، ض)	پانچواں ہوا	ـ	ـ	۱۸_۲۲
خَمَصَ (ف)	بھوک سے پیٹ خالی ہوا	ـ	ـ	۵_۳
خَمَطَ (ن)	بو پھیلائی	ـ	ـ	۳۴_۱۶
خِنْزِیر (اسم)	ـ	خنازیر	ج	۲_۱۷۳

دَفُؤَ (ک)	گرم ہوا، گرم محسوس کیا	-	-	۵_۱۲
دَفَعَ (ف)	دور کیا، روکا	-	-	۵_۴
دَفَقَ (ن)	گرا، زور سے گرایا	مَآءٍ دَافِقٍ	اچھلنے والے پانی سے	۶_۸۶
دَکَّ (ن)	ڈھا کر زمین کے ہموار کیا	-	-	۲۱_۸۹
دَلَکَ (ن)	ڈھلا، غروب ہونے کے لیے جھکا	-	-	۷۸_۱۷
دَلَّ (ن)	رہنمائی کی، راستہ دکھایا	-	-	۱۴_۳۴
دَلَا (ن)	کنویں میں ڈول ڈالا	-	-	۱۹_۱۲
دَمْدَمَ	ہلاک کیا، الٹ مارا	-	-	۱۵_۹۱
دَمَرَ (ن)	ہلاک ہوا	-	-	۱۰_۴۷
دَمَعَ (ف)	آنسو بہے	-	-	۸۳_۵
دَمِعَ (س)	آنسو بہے	-	-	-
دَمَغَ (ف، ن)	سر کو زخمی کیا	-	-	۸_۴۱
دَمِیَ (س)	خون نکلا، خون بہا	-	-	۶_۱۲
دَنُرَ	سکہ چلا	-	-	۵_۳
دَنَا (ن)	نزدیک ہوا	-	-	۸_۵۳
دَنِیَ (س)	ضعیف اور ساقط ہوا	-	-	۴۲_۸
دَاوٗدَ (اسم)	حضرت داؤد	-	-	۲۵۱_۲
دَارَ (ن)	حرکت کی، گردش کی	-	-	۱۹_۳۳
دَالَ (ن)	تبدیل ہوا	-	-	۱۴۰_۳
دَامَ (ن)	ہمیشہ رہا	-	-	۱۷_۵
دَانَ (ن)	کمینہ ہوا	-	-	-

دُونَ	غیر، سوائے	ـ	ـ	۲۳_۲
دَهَرَ (ف)	طویل زمانہ قیام کیا	ـ	ـ	۲۴_۴۵
دَهَقَ (ف)	ایسا بھرا کہ چھلکا	ـ	ـ	۳۴_۷۸
دَهَمَ (ف)	اچانک آ گرا	ـ	ـ	۶۴_۵۵
دَهَنَ (ن)	خوشبو یا تیل لگایا	لو تُدْهِنُ	تو بھی ڈھیلا ہو	۹_۶۸
دَهَى (ف)	مصیبت پہنچائی	ـ	ـ	۴۶_۵۴
دَهِيَ (س)	چالاک ہوا	ـ	ـ	ـ
دَانَ (ض)	قرض دیا اور لیا	ـ	ـ	۲۸۲_۲
دَانَ (ض)	قبول کیا	ـ	ـ	۳۰_۹

"ذ"

ذَأَبَ (ف)	ہنکایا اور خوف دلایا	ـ	ـ	ـ
ذَأُبَ (س)	بھیڑیئے کی طرح بن گیا	ـ	ـ	۱۷_۱۲
ذَأَمَ (ف)	عیب ناک کیا، حقیر کیا	ـ	ـ	۱۸_۷
ذَبَّ (ض)	خشک ہوا، مرجھایا	ـ	ـ	ـ
ذَبَّ (ن)	مکھی اڑائی، دفع کیا	ذُبَابًا	مکھی	۷۳_۲۲
ذَبْذَبَ	حیران ہوا، لٹکی ہوئی چیز ہلی	ـ	ـ	۱۴۳_۴
ذَبَحَ (ف)	ذبح کیا، قربانی کی	ـ	ـ	۷۱_۲
ذَخَرَ (ف)	ذخیرہ کیا	ـ	ـ	۴۹_۳
ذَرَأَ (ف)	پیدا کیا، کھیتی اگایا	ـ	ـ	۱۳۶_۶

ذَرَأَ (ف)	بکھیرا	ـ	ـ	۱۱_۴۲
ذَرَّ (ن)	دانا ہونا	ـ	ـ	۸۴_۱۰
ذَرَعَ (ف)	ناپا	ـ	ـ	۷۷_۱۱
ذَرَا (ن)	اڑایا، بکھیرا	ـ	ـ	۳۶_۱۸
ذَعِنَ (س)	قبول کیا، عاجزی کی	ـ	ـ	۳۹_۲۴
ذَقَنَ (ن)	ٹھوڑی پہ مارا	ـ	ـ	۱۰۷_۱۷
ذَكَرَ (ن)	ذکر کیا، یاد کیا، نصیحت کی	ـ	ـ	۵۵_۷۴
ذَكَّا (ن)	ذبح کیا	ـ	ـ	۳_۶
ذَلَّ (ض)	بے عزت ہوا، عاجز ہوا	ـ	ـ	۷۲_۳۶
ذَمَّ (ن)	بے عزتی کی، الزام لگایا	ـ	ـ	۳۹_۱۸
ذِمَّا (اسم)	عہد	ـ	ـ	۸_۹
ذَنَبَ (ض)	پیچھا کیا، کھوج لگایا	اَذْنَبَ	گناہ کیا	۱۳_۲۶
ذَهَبَ (ف)	گیا، ختم ہوا	ـ	ـ	۸۷_۲۱
ذَهِبَ (س)	کان میں سونا پا کر حیران ہوا	ـ	ـ	۳۳_۳۵
ذَهَلَ (ف)	بھول گیا	ـ	ـ	۲_۲۲
ذَادَ (ن)	دفع کیا، ہانک دیا	ـ	ـ	۲۳_۲۸
ذَاقَ (ن)	چکھا	ـ	ـ	۲۲_۷
ذَاعَ (ض)	مشتہر ہوا	اَذَاعُوا بِهٖ	مشہور کر دیتے ہیں اس کو	۸۳_۴

"ر"

رَکَسَ (ک)	رجس ہو گیا	-	-	۲۷۹_۲
رَأَسَ (ف)	سر پر ضرب لگائی	-	-	۴_۱۹
رَأَفَ (ف)	مہربانی کی ترس کھایا دیکھا	-	-	۱۴۳_۲
رَأَى (ف)	نظر اور عقل سے دیکھنا	-	-	۷۶_۶
-	-	رُءْيَاکَ	اپنے خواب	۵_۱۲
رَأَى (ف)	پھیپھڑے پر چوٹ لگائی	-	-	-
رَبَّ (ن)	پرورش کی	رَبَائِبُکُمْ	تمہاری بیویوں کی بیٹیاں	۲۳_۴
رَبِحَ (س)	نفع حاصل کیا	-	-	۱۶_۲
رَبَصَ (ف)	انتظار کیا	-	-	۵۲_۹
رَبَطَ (ن ض)	مضبوط باندھا	-	-	۱۴_۱۸
رَبَعَ (ف، ن، ض)	چوتھائی لیا	-	-	۳_۴
رَبَا (ن)	مال بڑھا، زیادہ ہوا، اونچا چڑھا	-	-	۲۷۶_۲
رَبَّى	پرورش کی، پالا	-	-	۱۸_۲۶
أَرْبَى	سود لیا	-	-	۲۷۵_۲
رَتَعَ (ف)	عیش میں پرورش پائی	-	-	۱۲_۱۲
رَتَقَ (ن)	کپڑا سیا، جوڑا	-	-	۳۰_۲۱
رَتَلَ (س)	با ترتیب ہوا	رَتِّلْ	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا	۴_۷۳
رَجَّ (ن)	ہلا، ہلایا، لرزا	-	-	۴_۵۶
رِجْزٌ (اسم)	گناہ، عذاب، گندگی	-	-	۱۱_۸

رَجِسَ (س)	برا کام کیا	-	-	۹۰_۵
رَجُسَ (ک)	برا کام کیا	-	-	-
رَجَعَ (ض)	پھرا لوٹا	-	-	۱۵۰_۷
رَجَفَ (ن)	کانپا ہلا	-	-	۱۴_۷۳
رَجَلَ (ن)	ٹانگ پر مارا	-	-	-
رَجِلَ (س)	پیدل چلا	رَجُلٌ	مرد	۲۸۲_۲
رَجَمَ (ن)	پتھر مارا، سنگسار کیا	-	-	۹۱_۱۱
رَجَا (ن)	امید کیا	-	-	۱۱۰_۱۸
رَحِبَ (س)	فراخ ہوا، وسیع ہوا	-	-	۵۸_۷
رَحُبَ (ک)	فراخ ہوا، وسیع ہوا	-	-	۵۸_۷
رَحِیق (اسم)		رَحِیقٌ	ایک قسم کی شراب	۲۵_۸۳
رَحَلَ (ن)	کوچ کیا	-	-	۷۰_۱۲
رَحِمَ (س)	مہربانی کی، شفقت کی	-	-	۱۱۹_۱۱
رَخُوَ (ک)	نرم ہوا، آسان ہوا	-	-	۳۶_۳۸
رَخِيَ (س)	نرم ہوا، آسان ہوا	-	-	۳۶_۳۸
رَدَءَ (ف)	مدد کی	-	-	۳۴_۲۸
رَدُءَ (ک)	ردی ہوا	-	-	-
رَدَّ (ن)	لوٹایا، پھیرا، رد کیا	-	-	۲۵_۳۳
رَدَفَ (ن)	پیچھے ہوا	-	-	۹_۸
رَدِفَ (س)	پیچھے ہوا	-	-	-
رَدَمَ (ض)	بند کیا	-	-	۹۵_۱۸

رَجَبَ (س)	چاڑ جھکا	-	-	۱۳۰_۲
رَغِدَ (س)	فراغ ہوا وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	-	-	۳۵_۲
رَغُدَ (ک)	فراغ ہوا وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	-	-	-
رَغَمَ (ن)	ذلیل ہوا	مُراغَمًا	جگہ	۱۰۰_۴
رَغِمَ (س)	ذلیل ہوا	-	-	-
رَفَتَ (ض، ن)	توڑ دیا	-	-	۴۹_۱۷
رَفَثَ (ن، ض)	فحش کیا، بے حجاب ہوا	-	-	۱۸۷_۲
رَفَدَ (ن)	عطا کیا	-	-	۹۹_۱۱
رَفْرَف (اسم)	مسند	-	-	۷۶_۵۵
رَفَعَ (ف)	بلند کیا، عزت دی	-	-	۲۵۳_۲
رَفَقَ (ن)	مدد کیا، مہربانی سے پیش آیا	-	-	۱۶_۱۸
رَفِقَ (س)	مہربانی سے پیش آیا	-	-	-
رَفُقَ (ک)	ساتھی ہوا	-	-	۶۹_۴
رَقَبَ (ن)	نگہبانی کی، امید کی، انتظار کیا	-	-	۱۸_۲۸
رَقَدَ (ن)	سویا	-	-	۱۸_۱۸
رَقَّ (ض)	پتلا ہوا	رَقٌّ	ورق	۳_۵۲
رَقَمَ (ف)	لکھا، بیان کیا	-	-	۹_۸۳
رَقِیَ (س)	چڑھا، چڑھایا	-	-	۹۳_۱۷
رَکِبَ (س)	سوار ہوا	-	-	۷۱_۱۸

رَکَدَ (ن)	ٹھہرا	—	—	۳۳_۴۲
رِکْز (اسم)	—	رِکْزًا	بھنک	۹۸_۱۹
رَکَسَ (ن)	الٹ دیا، اوندھا کیا	—	—	۸۸_۴
رَکَضَ (ن)	بھاگا، دوڑا	—	—	۱۲_۲۱
رَکَعَ (ف)	جھکا	—	—	۴۸_۷۷
رَکَمَ (ن)	ڈھیر لگایا، تہہ بہ تہہ کیا	—	—	۳۷_۸
رَکَنَ (ن)	مائل ہوا، جھکا	—	—	۷۴،۱۷
رَکِنَ (س)	مائل ہوا، جھکا	—	—	—
رَکُنَ (ک)	پائدار ہوا	—	—	۸۰_۱۱
رَمَحَ (ف)	نیزہ مارا	—	—	۹۴_۵
رَمَدَ (ض)	شدت سے ہلاک ہوا	رَمَادٌ	راکھ	۱۸_۱۴
رَمَزَ (ن)	اشارہ کیا	—	—	۴۱_۳
رَمِضَ (س)	گرمی زیادہ ہونی، گرم ہوا	—	—	—
رَمَضَ (ن، ض)	گرمی زیادہ ہونی	رَمَضَانُ	رمضان	۱۸۵_۲
رَمَّ (ض)	بوسیدہ ہوا		—	۴۲_۵۱
رُمَّان (اسم)	—	رُمَّانٌ	انار	۶۸_۵۵
رَمَی (ض)	پھینکا، تہمت لگایا	—	—	۱۷_۸
رَاحَ (ن)	شام میں آیا گیا	—	—	۶_۱۶
رَاحَ (ف)	ہرا رہا	—	—	۲۸_۹
رُوحٌ (اسم)	روح	—	—	۹_۳۲
رَادَ (ن)	پھرا، طلب کیا	اَرَادَ	چاہا	۲۶_۲

رونق (اسم)	-	زَهْرَةَ	رونق، رنگ	۱۵_۲۰
زاغ (ن)	گھبرا یا، ڈرا	-	-	۷۳_۱۱
راغ (ن)	اِدھر اُدھر کھسکا	-	-	۹۱_۳۷
روم (اسم)	-	الرُّوْمُ	روم	۲_۳۰
رھب (س)	ڈرا، خوف کھایا	-	-	۱۱۶_۷
رھط (ف)	بڑا لقب اٹھایا	رَھْطٌ	بھائی بند	۹۱_۱۱
رھق (س)	بے توقف ہوا، ظلم کیا	-	-	۲۶_۱۰
رھن (ف)	گروی رکھا	-	-	۳۸_۷۴
رھا (ن)	ساکن ہوا تھا	-	-	۲۴_۴۴
راب (ض)	شک میں ڈالا	-	-	۲۸_۳۹
راش (ض)	مال و اسباب جمع کیا، غنی کیا	رِیشًا	آرائش کپڑے	۲۶_۷
راع (ض)	بلند ہوا، بڑھا	-	-	۱۳۸_۲۶
ران (ض)	زنگ پکڑا	-	-	۱۴_۸۳

ز

زَبَدَ (ن)	مکھن کھلایا	زَبَدًا	جھاگ	۱۷_۱۳
زبر (اسم)	-	زَبُوْرٌ	آسمانی کتاب	۱۰۵_۲۱
زبن (اسم)	-	زَبَانِیَةَ	پیادے، سرکش جن و انسان	۱۸_۹۶
زج (اسم)	-	زُجَاجَةٌ	شیشہ	۳۵_۲۴

زلم (اسم)	-	اَزْلاَم	جوئے کے تیر	۳_۵
زمر (اسم)	-	زُمَرًا	گروہ	۷۳_۳۹
زمّل	چھپا دیا، ڈھانک دیا	-	-	۱_۷۳
زمهر (اسم)	-	زَمْهَرِيرًا	ٹھنڈک	۱۳_۷۶
زنجبیل	سونٹھ	-	-	۱۷_۷۶
زنم (اسم)	-	زَنِيْمٍ	بدنام	۱۳_۶۸
زنی (ض)	بدکاری کی	-	-	۶۸_۲۵
زهد (ف)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	-	-	۲۰_۱۲
زهد (س)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	-	-	-
زهد (ک)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	-	-	-
زهر (ف)	سورج یا ستارہ روشن ہوا	-	-	-
زهر (س)	صاحب حسن و رونق ہوا	-	-	۱۳۱_۲۰
زهر (ک)	صاحب حسن و رونق ہوا	-	-	-
زهق (ف)	نکل بھاگا	-	-	۸۱_۱۷
زاج (ن)	بھڑکایا، فساد ڈالا	زَوَّجْنٰهُم	ہم نے ان کو بیاہ دیا	۲۰_۵۲
زاد (ن)	زادِ راہ تیار کیا، زادِ راہ لیا	-	-	۱۹۷_۲
زار (ن)	ملنے اور دیکھنے آیا	-	-	۲_۱۰۲
زور (س)	ٹیڑھا ہوا، جھکا	-	-	۱۷_۱۸
زال (ن)	ٹل گیا	-	-	۱۵_۲۱
زاغ (ض)	رجحان سے مڑ گیا	-	-	۳۵_۱۳
زاد (ض)	بڑھا، بڑھایا	-	-	۱۰_۲

سَجَدَ (ن)	سجدہ کیا' عاجزی سے جھکا	ـ	ـ	۳۰_۱۵
سَجَرَ (ن)	ایندھن ڈالا' جھونکا	ـ	ـ	۶_۸۱
سَجَلَ (ن)	اوپر سے پھینکا	سجیل	کنکر کے پتھر	۴_۱۰۵
سَجَنَ (ن)	قید کیا	ـ	ـ	۳۵_۱۲
سَجی (ن)	ساکن ہوا' چھا گیا	ـ	ـ	۲_۹۳
سَحَبَ (ف)	زمین پر گھسیٹا	ـ	ـ	۷۱_۴۰
ـ	ـ	سَحَابٌ	بادل	۴۰_۲۴
سَحَتَ (ف)	حرام کمایا' حرام کھایا' ہلاک کیا	ـ	ـ	۶۱_۲۰
سَحَرَ (ف)	جادو کیا' فریب کیا	ـ	ـ	۱۱۶_۷
سَحِقَ (س)	دور ہوا	ـ	ـ	۱۱_۶۷
سَحُقَ (ک)	دور ہوا	ـ	ـ	ـ
سَحَلَ (ف)	چھیلا' پیسا' ملامت کیا	ساحل	کنارہ	۳۹_۲۰
سَخَرَ (ف)	ذلیل کیا' مغلوب کیا	ـ	ـ	۳۶_۳۸
سَخِرَ (س)	ٹھٹھا کیا' تمسخر کیا	ـ	ـ	۸۰_۹
سَخِطَ (س)	غصہ کیا	ـ	ـ	۸۰_۵
سَدَّ (ف)	بند کیا	ـ	ـ	۹_۳۶
سَدَّ (ض)	بند کیا	ـ	ـ	ـ
سَطَرَ (ن' ض)	لکھا	مسطر	سطر	۱۶_۳۳
سَمِدَ (س)	حیران ہوا	ـ	ـ	ـ
سَلَخَ (ن' ض)	چھینا ہوا	ـ	ـ	۵۳_۷
سَدَا (ن)	ہاتھ بڑھایا	سُدًی	بے قید	۳۶_۷۵

سَرَبَ (ن)	جاری ہوا، بہا	-	-	۱۳_۱۰
سَرِبَ (س)	ٹپکا، بہا	-	-	-
-	-	سَرَابًا	سراب	۷۸_۱۰
سَرْبَلَ	کرتا پہنایا	-	-	۱۶_۸۱
سَرُجَ (س)	روشن ہوا، چمکا	-	-	۲۵_۶۱
سَرَحَ (ف)	مویشی کو چرانے لے گیا	-	-	۱۶_۶
-	-	اَوْ تَسْرِيحٌ	یا چھوڑ دینا	۲_۲۲۹
سَرَدَ (ض، ن)	زرہ بنا، سیا	سَرْدٌ	زرہ کی کڑیاں	۳۴_۱۰
سرادق	-	سُرَادِقُهَا	اس کی قناتیں	۱۸_۲۹
سَرَّ (ن)	چھپایا، خوش ہوا	-	-	۵_۵۲
سَرُعَ (س)	جلدی کی، دوڑے	-	-	۳_۱۳۳
سَرِفَ (س)	سستی کی، غفلت کی، حد سے گزرا	-	-	۲۰_۱۲۷
سَرَقَ (ض)	چوری کی، حیلہ کیا	-	-	۱۲_۸۱
سرمد	-	سَرْمَدًا	ہمیشہ	۲۸_۷۱
سَرَى (ض)	رات کو چلا	-	-	۱۷_۱
سَطَحَ (ف)	بچھایا، پھیلایا	-	-	۸۸_۲۰
سَطَرَ (ن)	لکھا	-	-	۶۸_۱
-	-	مُسَيْطِرُوْنَ	داروغہ	۵۲_۳۷
سَطَا (ن)	حملہ کر کے مغلوب کیا	-	-	۲۲_۷۲
سَعِدَ (ن)	نیک ہوا	-	-	۱۱_۱۰۸
سَعُدَ (ف)	نیک ہوا	-	-	-

سَعَرَ (ف)	جلایا، دہکایا، سلگایا	ـ	ـ	۱۲_۸۱
سَعٰی (ف)	دوڑا، کام کیا، کوشش کیا	ـ	ـ	۱۳۴_۴
سَغَبَ (ن)	بھوکا ہوا	ـ	ـ	۱۴_۹۰
سَغِبَ (س)	بھوکا ہوا	ـ	ـ	ـ
سَفَحَ (س)	خون بہایا	ـ	ـ	۱۴۵_۶
سَفَرَ (ن)	سفر کو نکلا	ـ	ـ	۶۲_۱۸
سَفَعَ (ف)	تھاما، تھاما، ناک پکڑ کر کھینچا	ـ	ـ	۱۰_۹۶
سَفَکَ (ض)	خون گرایا	ـ	ـ	۳۰_۲
سَفَلَ (ن)	نیچے ہوا	ـ	ـ	۵_۹۵
سَفِلَ (س)	نیچے ہوا	ـ	ـ	ـ
سَفِنَ (س)	سطح پر چلا	سفینۃ	کشتی	۸۰_۱۸
سَفَنَ (ن)	سطح پر چلا	ـ	ـ	ـ
سَفِہَ (س)	بے عقل ہوا، جاہل ہوا	ـ	ـ	۱۳۰_۲
سَقَرَ (ن)	جھلسایا، گرم لگایا	سَقَرُ	آگ	۴۲_۷۴
سَقَطَ (ن)	زمین پر گرا	ـ	ـ	۹_۴۹
سَقَفَ (ن)	چھت دیا، ڈھانکا	ـ	ـ	۲۶_۱۶
سَقِمَ (س)	بیمار ہوا	ـ	ـ	۸۹_۳۷
سَقُمَ (ک)	بیمار ہوا	ـ	ـ	ـ
سَقٰی (ض)	پانی پلایا	ـ	ـ	۲۳_۲۸
سَکَبَ (ن)	گرایا، بہایا، گرانا، بہانا	ـ	ـ	۳۱_۵۶
سَکَتَ (ن)	چپ رہا، تھم گیا، ٹھہر گیا	ـ	ـ	۱۵_۳۷

سَكَرَ (ن)	پانی بھرا	سُكِّرَتْ	باندھ دیا گیا	۱۵_۱۵
سَكِرَ (س)	بدمست ہوا	ـ	ـ	۷۲_۱۵
سَكَنَ (ن)	قرار پکڑا، آباد ہوا	ـ	ـ	۲۵_۱۳
سَلَبَ (ن)	چھینا	ـ	ـ	۷۳_۲۲
سَلَحَ	ہاتھیاروں یا اسلحے سے لیس کیا	ـ	ـ	۱۰۲_۴
سَلَقَ (ل)	کھال اتاری، تیکھی بولی	ـ	ـ	۴۷_۳۹
سَلْسَبِيلًا	چشمے کا نام	ـ	ـ	۱۸_۷۶
سَلِطَ (س)	زبان درازی کی	سُلْطَانٌ	سلطان	۹۱_۴
سَلُطَ (ک)	زبان درازی کی	ـ	ـ	ـ
سَلَفَ (ن)	گزر گیا، پہلے ہوا	ـ	ـ	۲۷۵_۲
سَلَقَ (ن)	سخت بات سے ایذا پہنچائی	ـ	ـ	۱۹_۳۳
سَلَكَ (ن)	چلا، داخل ہوا، داخل کیا	ـ	ـ	۵۳_۲۰
سَلَّ (ن)	ایک چیز کو دوسری چیز سے آہستہ آہستہ نکالا	سُلَالَةٍ	نچوڑے ہوئے	۸_۳۲
سَلِمَ (س)	نجات پائی	سَلَمًا	[illegible]	۱_۴۳
سَلَا (ن)	خوش ہوا، بے فکر ہوا	سَلْوَى	بٹیر	۸۰_۲۰
سَمَدَ (ن)	ٹھہرے رہے، اونچا کیا، گویا کسی کام میں مصروف ہوا	ـ	ـ	۶۱_۵۳
سَمَرَ (ن، س)	رات کو قصے بیان کیا	سَامِرِيٌّ	سامری	۹۵_۲۰
سَمِعَ (س)	سنا	ـ	ـ	۱۸۱_۳
سمع	ـ	إِسْمَاعِيل	اسمٰعیل	۱۲۵_۲

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
سَمَكَ (ن)	بلند کیا	سَمْكَهَا	اونچا کیا اس کا ابھار	۲۸_۷۹
سَمَّ (ن)	جلا دیا	نَارِ السَّمُوْمِ	لو آگ سے	۲۷_۱۵
	—	سَمِّ الْخِيَاطِ	سوئی کا ناکہ	۴۰_۷
سَمِنَ (س)	موٹا ہوا، چربی زیادہ ہوگئی	—	—	۷_۸۸
سَمَنَ (ن)	گھی میں تلا	—	—	۲۶_۵۱
سَمَا (ن)	اونچا ہوا	—	—	۵۹_۲
سَمَّى (ن)	نام رکھا	سَمَّيْتُهَا	میں نے اس کا نام رکھا	۳۶_۳
سَنَدَ (ن)	اعتماد کیا، سہارا لیا	مُسَنَّدَةٌ	دیوار سے لگائی ہوئی	۴_۶۳
سندس	—	سُنْدُسٍ	باریک ریشم	۲۱_۷۶
سَنَمَ	خوب بھرا	تَسْنِيْمٍ	چشمہ کا نام	۲۷_۸۳
سَنَّ (ن)	طریقہ اختیار کیا، بیان کیا، جاری کیا	سُنَّةُ	دستور، سنت	۴۳_۳۵
سَنِهَ (س)	بہت سالوں والا ہوا، باسی ہوا، متغیر ہوا	—	—	۲۵۹_۲
سَنَا (ن)	کوندا، آگ روشن ہوئی، کرن بجلی	—	—	۴۳_۲۴
	—	سَنَةٍ	سنہ کی	۴۷_۲۲
سَاءَ (ن)	بری ہوئی، غمگین ہوا	—	—	۲۱_۴
سُوح (اسم)	—	بِسَاحَتِهِمْ	ان کے میدان میں	۱۷۷_۳۷
سَادَ (ن)	بزرگ ہوا، باعزت ہوا	—	—	۹۷_۳۳
—	—	تَسْوَدُّ	سیاہ ہو گیا	۱۰۶_۳
سَارَ (ن)	دیوار پر چڑھا، دیوار کود کر اندر آیا	—	—	۲۱_۳۸
سَاطَ (ن)	کوڑے سے مارا	—	—	۱۳_۸۹
سَاعَ (ن)	ضائع ہوئی	سَاعَةً	ایک گھڑی	۵۵_۳۰

سَلَخَ (ن)	گلے سے اتارا	-	-	۳۷_۹۳
سَاقَ (ن)	چلنے والے کو پیچھے سے تیز چلایا	-	-	۲_۸
.	-	السَّاق	پنڈلی	۲۹_۷۵
سَوَّلَ	ناف کے نیچے درد ہوا	سَوَّلَتْ	سجا دی	۹۶_۲۰
سَامَ (ن)	گھاس چرنے کے لیے چھوڑا	یَسُوْمُوْنَکُمْ	دیتے تھے تم کو	۱۶_۷
سَوِیَ (س)	کام درست ہوا	اِسْتَوٰی	ٹھیک ہوئے	۱۰۰_۵
سَهِرَ (س)	رات بھر جاگا	بِالسَّاهِرَةِ	میدان میں	۱۴_۷۹
سَهُلَ (ک)	کام آسان ہوا	-	-	۷۳_۷
سَاهَمَ	باہم قرعہ اندازی کی	فَسَاهَمَ	قرعہ ڈالا	۱۴۱_۳۷
سَهَا (ن)	کام بھول گیا غافل ہوگیا	-	-	۱۱_۵۱
سَابَ (ض)	پانی ہر طرف سے آ کر چلا گیا	سَائِبَة	بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال	۱۰۳_۵
سَاحَ (ض)	پانی آوارہ پھرا	سَائِحٰتٍ	روزہ رکھنے والیاں	۵_۶۶
سَارَ (ض)	چلا	-	-	۲۰_۷۸
سَالَ (ض)	پانی جاری ہوا	-	-	۱۷_۱۳
سِیْن (اسم)	-	طُوْرِ سِیْنِیْنَ	سینا پہاڑ	۲۰_۲۳

"ش"

شَتَّ (ض)	جدا جدا کیا	-	-	۹_۵۶
شَانَ (ن)	حالت ہوئی	ھُوَ فِیْ شَاْنٍ	وہ ایک نئے کام میں ہے	۲۹_۵۵

شُبِّہَ	اس جیسی ہو گئی	وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَھُمْ	لیکن وہی صورت بن گئی ان کے آگے	۱۵۷_۴
شَتَّ (ض)	پھوٹ پڑی	اَشْتَاتًا	جدا ہو کر	۶۱_۲۴
شَتَا (ن)	موسم سرما میں داخل ہوا	الشِّتَآءِ	جاڑے کا موسم	۲_۱۰۶
شَجَرَ (ن)	ان کے درمیان جھگڑا پڑا	ـ	ـ	۶۵_۴
ـ	ـ	شَجَرًا	شجر، درخت	۵۲_۵۶
شَحَّ (ن، ض)	بخل و حرص کیا	اَشِحَّۃً	دریغ	۱۹_۳۳
شَحُمَ (ک)	وہ چربی والا موٹا ہوا	ـ	ـ	۱۴۶_۶
شَحَنَ (ف)	کشتی کو بھر دیا	ـ	ـ	۴۱_۳۶
شَخَصَ (ن)	آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی	ـ	ـ	۹۷_۲۱
شَدَّ (ن)	زور دار ہوا	ـ	ـ	۸۵_۴
شَرَبَ (ن)	بات سمجھائی	ـ	ـ	ـ
شَرِبَ (س)	پیا، سیر ہوا، پیاسا ہوا	ـ	ـ	۵۵_۵۶
شَرَحَ (ف)	تشریح کی، کشادہ کیے	ـ	ـ	۱۲۵_۶
شَرَدَ (ن)	روٹھا، اللہ کی اطاعت سے نکلا	فَشَرِّدْ	بھگا دو پھوٹ ڈال ان میں	۵۸_۸
شرذمۃ	ـ	شِرْذِمَۃٌ	جماعت	۵۴_۲۶
شَرَّ (ل، ن، ض)	برا ہوا، برا کیا	ـ	ـ	۲_۱۱۳
شَرَطَ (ض، ن)	لازم کیا	اَشْرَاطُھَا	نشانیاں	۱۸_۴۷
شَرَعَ (ف)	ظاہر اور واضح کیا	شُرَّعًا	پانی کے اوپر	۱۶۳_۷
شَرَقَ (ن)	سورج طلوع ہوا	اَشْرَقَتْ	چمکے	۶۹_۳۹
شَرِکَ (س)	ایک حصہ دار رہا	اَیُشْرِکُوْنَ	کیا وہ شریک بناتے ہیں	۱۹۱_۷

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
شَرَى (ض)	خریدا اور فروخت کیا	–	–	۲_۲۰۷
شَطَأَ (ف)	کنارے پر چلا	شَطْأَهُ	اپنا پٹھا نکالا	۴۸_۲۹
شَطَرَ (ن)	نصف نصف کر دیا	شَطْرَ المسجد الحرام	مسجد حرام کی طرف	۲_۱۴۴
شَطَّ (ض، ن)	زیادتی کیا، حق سے دور ہوا	شَطَطًا	عقل سے دور	۱۸_۱۴
شَطَنَ (ن)	اس کے مخالف ہو گیا، دور کیا	شَیٰطِیْن	شیطان کی جمع	۲_۱۴
شَعَبَ (ف)	جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا	شُعُوْبًا	ذاتیں	۴۹_۱۳
شَعَرَ (ن)	معلوم کیا، محسوس کیا	–	–	۲_۱۵۴
شَعُرَ (ک)	معلوم کیا، محسوس کیا	–	–	–
شَعَرَ (ن)	شعر کہا	–	–	–
شَعِرَ (س)	اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے	–	–	–
شَعَلَ (ف)	آگ سے شعلہ نکالا، آگ جلائی	–	–	۱۹_۴
شَغَفَ (ف)	دل کے پردہ پر چوٹ لگائی	–	–	۱۲_۳۰
شَغَلَ (ن)	کام میں لگا	–	–	۳۶_۵۵
شَفَعَ (ف)	جوڑا بنایا	وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ	اور سفارش نفع نہیں دیتی	۳۴_۲۳
شَفِقَ (س)	شفقت کی، مہربانی چاہی	مُشْفِقُوْن	ڈرنے والے	۲۱_۲۸
شَفَةَ (ف)	اس کے لب پر مارا	شَفَتَیْن	دو ہونٹ	۹۰_۹
شَفَا (ض)	چاند کنارے پر آ کر ڈوب گیا	شَفَا حُفْرَةٍ	کنارے پر ایک گڑھے کے آگ کے	۳_۱۰۳
–	–	شِفَاءٌ	شفا، صحت	۱۶_۶۹

شَقَّ (ن)	پھٹا، کام مشکل ہوا	ـ	ـ	۳۶_۸۰
		شَقُوا	بدبخت ہوگئے ہوں گے	۳۳_۳۷
شَقِیَ (ن)	شقی ہوا، بدبخت ہوا	ـ	ـ	۳۳_۱۹
شَکَرَ (ن)	شکر کیا	ـ	ـ	۱۵_۳۲
شَکُسَ (ن)	سخت خو ہوا، بخیل ہوا	ـ	ـ	۲۹_۳۹
شَکَّ (ن)	شک کیا، شک میں پڑا	ـ	ـ	۱۵۷_۴
شَکَلَ (ن)	مشتبہ ہوا، مل جل گیا	شَاکِلَتِہٖ	اپنے ڈھنگ پر	۸۴_۱۷
شَکِلَ (س)	سرخ و سفید ہوا	ـ	ـ	ـ
شَمِتَ (س)	دشمن کے غم پر خوش ہوا	ـ	ـ	۱۴۹_۷
شَمَخَ (ض، ف)	بلند ہوا	ـ	ـ	۲۷_۷۷
شَمْأَزَّتْ (ن)	کراہت ہوئی	اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ	رک جاتے ہیں دل	۴۵_۳۹
شَمَسَ (ن، ض)	دن دھوپ والا ہوا	ـ	ـ	۱۳_۷۶
شَمِسَ (س)	دن دھوپ والا ہوا	ـ	ـ	ـ
شَمَلَ (ن)	شامل ہوا، بائیں طرف لیا	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	بائیں طرف والے	۴۱_۵۶
شَمِلَ (س)	شامل ہوا	ـ	ـ	ـ
شَنَأَ (ف)	بغض رکھا، دشمنی کیا	ـ	ـ	۳_۵
شَنِئَ (س)	بغض رکھا، دشمنی کیا	ـ	ـ	ـ
شَابَ (ن)	ملاوٹ، خیانت کیا	ـ	ـ	۶۷_۳۷
شَارَ (ن)	نکالا، سدھایا	وَشَاوِرْهُمْ	اور ان سے مشورہ لے	۱۵۹_۳
شَاظَ (ن)	آگ میں دیا، شعلہ بھڑکا	شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ	شعلہ آگ سے	۳۵_۵۵
شَاکَ (ن)	کانٹا چبھویا	ـ	ـ	۷_۸

شَوٰی (ض)	آگ میں بھونا	نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی	کھینچ لینے والی کلیجوں کو	۱۶_۷۰
شَہِبَ (س)	روشن رنگ ہوا	-	-	۱۸_۱۵
شَہُبَ (ک)	روشن رنگ ہوا	-	-	-
شَہَبَ (ف)	جھلسا دیا	-	-	-
شَہِدَ (س)	گواہی دی، حاضر ہوا	-	-	۲۶_۴۳
شَہُدَ (ک)	گواہی دیا	-	-	-
شَہَرَ (ف)	مشہور کیا	شَہْرٌ	مہینہ	۱۸۵_۲
شَہَقَ (ف، ض)	دھاڑ اور رونے میں ہچکی لیا	-	-	۱۰۶_۱۱
شَہِقَ (س)	دھاڑ اور رونے میں ہچکی لیا	-	-	-
شَہَا (ن)	چاہا، پسند کیا، رغبت کی	-	-	۱۰۲_۲۱
شَاءَ (ف)	ارادہ کیا، چاہا	-	-	۲۹_۱۸
شَابَ (ض)	بوڑھا ہوا، سفید بالوں والا ہوا	-	-	۱۷_۷۳
شَاخَ (ض)	بوڑھا ہوا	-	-	۲۳_۲۸
شَادَ (ض)	بلند کیا، پلستر کیا	قَصْرٍ مَّشِیْدٍ	گچ کاری والے	۴۵_۲۲
شَاعَ (ض)	مشہور کیا، پھیلایا، پھیلا	اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ	کہ چرچا ہو بدکاری کا	۱۹_۲۴
شَاعَ (ض)	پیروی کی، تابع ہوا	شِیْعَتِهٖ	اس کے فرقوں سے	۱۵_۲۸

"ص"

صَبَأَ (ف)	دین تبدیل کیا، صابی دین اختیار کیا	-	-	۶۲_۲

صَبَأَ (ک)	دین تبدیل کیا، سابق دین اختیار کیا	-	-	-
صَبَّ (ن)	گرایا، ڈالا، پھینکا، نازل کیا	-	-	۹_۲۲
صَبَحَ (ف)	روشن ہوا، صبح آیا	-	-	۱۷_۳۰
صَبِحَ (س)	روشن ہوا	-	-	-
صَبُحَ (ک)	روشن ہوا	-	-	-
-	-	اَصْبَحُوا	ہو گئے	۵۶_۵
صَبَرَ (ض)	جھیلا، صبر کیا، برداشت کیا	-	-	۶_۲۸
صَبَغَ (ف)	انگلی ڈالا	-	-	۱۹_۴
صَبَغَ (ن، س، ف)	رنگا، ڈبویا	-	-	۳۸_۲
صَبَا (ن)	بچوں کی خصلت والا ہوا، مشتاق ہوا	اَصْبُ	مائل ہو جاؤں	۳۳_۱۲
صَبِیَ (ف)	بچوں کی خصلت والا ہوا، مشتاق ہوا	-	-	-
صَحِبَہٗ	ساتھی ہوا، دوست ہوا	صَاحِبَۃ	ساتھی عورت	۳۶_۸۰
صَحَبَ (ف)	کمان کھینچا	-	-	-
صَحَّفَ	قرأۃ میں غلطی کی	صُحُف	صحیفہ کی جمع	۱۹_۸۷
صَخَّ (ن)	لوہے کو لوہے پر مارا	-	-	۳۳_۸۰
صَخْر (اسم)	-	صَخْرَۃ	پتھر	۱۹_۳۱
صَدَّ (ن)	روکا، بند کیا	صَدِیْد	پیپ	۱۹_۱۴
صَدَرَ (ن)	صادر ہوا	صَادِرًا	[illegible]	۱۰۶_۱۶
صَدَعَ (ف)	سر درد ہوا	-	-	۱۹_۵۶
-	-	فَاصْدَعْ	بس کھول کر سناؤ	۹۴_۱۵
-	-	یَصَّدَّعُوْن	الگ الگ ہو جائیں گے	۴۳_۳۰

لفظ	معنی	قرآنی لفظ	معنی	حوالہ
صَغٰی (ن)	ڈوبنے لگا	-	-	۱۱۳_۶
صَفَحَ (ف)	منہ پھیرا، روگردانی کیا، گناہ سے درگزر کیا، معاف کیا	-	-	۱۳_۵
صَفَدَ (ض)	رسی یا زنجیر سے باندھ کر قید کیا	-	-	۴۹_۱۴
صَفِرَ (س)	خالی ہوا	-	-	-
صَفَرَ (ض)	سیٹی بجائی	-	-	-
-	-	جِمٰلَتٌ صُفْرٌ	اونٹ، زرد رنگ والے	۵۱_۱۵
صَفَّ (ن)	سیدھی قطار کی	الصَّآفُّوْنَ	صف باندھنے والے	۱۶۵_۳۷
-	-	صٰٓفّٰتٍ	پر پھیلائے ہوئے	۴۱_۲۴
صَفَنَ (ض)	گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا	-	-	۳۱_۳۸
صَفٰی (ن)	صاف کیا، چنا، پسند کیا	-	-	۳۳_۳
-	-	صَفْوَانٍ	صاف پتھر	۲۶۴_۲
صَکَّ (ن)	دروازہ بند کیا	صَکَّتْ وَجْهَهَا	پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا	۲۹_۵۱
صَلَبَ (ن ض)	سولی پر چڑھایا	-	-	۱۵۷_۴
-	-	مِنْ الصُّلْبِ	پیٹھ کے بیچ سے	۷_۸۶
صَلَحَ (ن)	اچھا ہوا، موافق کیا	صٰلِحَیْنِ	دو نیک مرد	۱۰_۶۶
صَلَدَ (ض)	چقماق کا پتھر آگ نکالے ہوئے آواز دیا	-	-	-
صَلُدَ (ک)	کنجوسی کیا	فَتَرَکَہٗ صَلْدًا	چھوڑ دے اس کو صاف	۲۶۴_۲
صَلْصَالٌ (اسم)	-	مِنْ صَلْصَالٍ	بجنے والی مٹی	۲۶_۱۵

.	-	فی الصور	صور میں	۱۰۰_۱۸
صاع (ن)	غلہ ماپنا	.	-	۷۲_۱۲
صاف (ن)	کسی جگہ موسم گرما گزارا، مائل ہوا، اعراض کیا	.	-	-
صاب (ض)	تیر نشانے پر لگا	.	-	-
صوف (س)	بھیڑ بکریوں کی اون والا ہوا	من اصوافها	ان کی اون سے	۸۰_۱۶
صام (ن)	کھانے پینے اور شہوات شرعیہ سے بند رہا	صائمین	روزہ دار مرد	۳۵_۳۳
صہر (ف)	گلا دیا، پگھلا دیا	.	-	۲۰_۲۲
.	-	نَسَبًا وَّصِهْرًا	جدی اور سسرالی	۵۴_۲۵
صاح (ض)	چیخ ماری	.	-	۴۹_۳۶
صاد (ض)	شکار کیا	.	-	۹۴_۵
صار (ض)	لوٹا	.	-	۲۶_۲
صیاصی (اسم)	-	من صیاصیهم	ان کے قلعوں سے	۲۶_۳۳
صاف (ض)	موسم گرما میں ایک جگہ ٹھہرا	.	-	۲_۱۰۶

"ض"

ضأن (ف)	بھیڑ بکری سے علیحدہ کیا	.	-	۴۳_۶
ضبح (ف)	گھوڑا دوڑ میں ہانپا	.	-	۱_۱۰۰
ضجع (ف)	لیٹا	مضاجع	بستر	۱۶_۳۲

ضَحِکَ (س)	ہنسا	.	ـ	۷۱_۱۱
ضَحِیَ (س)	دھوپ لگی دن چڑھا	.	ـ	۱۱۹_۲۰
ضَدَّ (ن)	مخالفت کی	.	ـ	۸۲_۱۹
ضَرَبَ (ض)	چلا، لمبا ہوا، گزرا، مارا، نصب کیا، بیان کیا، معاملہ کیا، قائم کیا، ملایا	ضَرَبَ اللّٰہ	اللہ نے بیان کیا	۲۴_۱۴
.	ـ	ضُرِبَتْ	ڈالی گئی	۶۱_۲
.	ـ	وَلْیَضْرِبْنَ	ڈالیں	۳۱_۲۴
ضَرَّ (ن)	نقصان پہنچایا، تکلیف دی	اِضْطُرَّ	بے قرار ہوگیا	۱۷۳_۲
.	ـ	لَا یَضُرُّکُمْ	کچھ بگاڑ نہ سکے گا	۱۲۰_۳
ضَرَعَ (ف)	کمزور ہوا	.	ـ	ـ
ضَرُعَ (ن)	سدھایا، قریب ہوا	تَضَرَّعُوا	وہ گڑگڑائے	۴۳_۶
.	ـ	ضَرِیْع	کانٹے دار درخت	۶_۸۸
ضَعُفَ (ف)	کمزور ہوا، دوچند کیا، زیادہ کیا	.	ـ	۲۸۲_۲
ضَغَثَ (ف)	خلط ملط کیا	.	ـ	۵_۲۱
.	ـ	ضِغْثًا	تنکوں کا مٹھا	۴۴_۳۸
ضَغِنَ (س)	کینہ رکھا	.	ـ	۳۷_۴۷
ضِفْدَعٌ (اسم)	ـ	اَلضَّفَادِعُ	مینڈک	۱۳۳_۷
ضَلَّ (ض)	بھولا، غلطی کی، گمراہ ہوا	.	ـ	۲۶_۲
.	ـ	ضَلَّ	اکارت گیا	۱۰۵_۱۸
.	ـ	اِذَا ضَلَلْنَا	جب ہم رل گئے	۱۰_۳۲
ضَمَرَ (ن)	دبلا ہوا	.	ـ	۲۷_۲۲

ضَمَّ (ن)	ضم کیا، ملایا	۔	۔	۲۰_۲۲
ضَنُکَ (ک)	تنگ ہوا، کمزور جسم والا ہوا	۔	۔	۲۰_۱۲۴
ضَنَّ (ف، ض)	بخل کیا	۔	۔	۸۱_۲۴
ضَاءَ (ن)	روشن ہوا	۔	۔	۲_۱۷
ضَاھیٰ	مانند ہوا، مشابہ ہوا	۔	۔	۹_۳۰
ضَارَ (ض)	نقصان دیا، ایذا دیا	۔	۔	۲۶_۵۱
ضَازَ (ض)	حق گھٹا، ظلم کیا	ضِیزیٰ	بھونڈی	۵۳_۲۲
ضَاعَ (ض)	ضائع ہوا، ہلاک ہوا	۔	۔	۳_۱۷۱
ضَافَ (ض)	مائل ہوا، جھکا	۔	۔	۔
ضَافَہٗ	مہمان ہوا، ضیافت مانگا، مہمانی طلب کیا	۔	۔	۔
۔	۔	اَن یُّضَیِّفُوا	کہ ضیافت کریں	۱۸_۷۷
ضَاقَ (ض)	تنگ ہوا	۔	۔	۱۱_۷۷

"ط"

طَبَعَ (ف)	مہر لگائی، تصویر بنائی	۔	۔	۴_۱۵۵
طَبِعَ (س)	گندا ہوا	۔	۔	۔
طَبِقَتْ	بندھا ہوا، پہلو سے لگا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	آسمان پے بہ پے	۶۷_۳
طَحَا (ن)	پھیلایا، دراز کیا، دور ہوا	۔	۔	۹۱_۶
طَرَحَ (ف)	پھینکا	۔	۔	۱۲_۹

طَرَدَ (ن)	دھکا مارا، دور کیا	۔	۔	۳۰_۱۱
طَرَفَ (ض)	تھپڑ مارا، آنکھ جھپکا	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	نیچی نگاہ والیاں	۵۶_۵۵
طَرُفَ (ک)	نمایاں ہوا	اَطْرَافِهَا	اس کے کنارے	۴۱_۱۳
طَرَقَ (ن)	ہتھوڑا مارا، رات کے وقت آیا	الطَّارِقِ	اندھیرے میں آنے والا	۱_۸۶
۔	۔	طَرِيْقًا	راہ	۱۶۸_۴
طَرُوَ (ک)	تر و تازہ ہوا	۔	۔	۱۴_۱۶
طَعِمَ (س)	کھایا، چکھا	۔	۔	۱۴۵_۶
طَعَمَ (ف)	پیٹ بھر کر کھایا	۔	۔	۔
۔	۔	طَعْمُهٗ	اس کا مزہ	۱۵_۴۷
طَعَنَ (ف، ن)	عیب لگایا، طعنہ دیا	۔	۔	۱۲_۹
طَغٰی (ن)	حد سے گزرا، سرکشی کی	۔	۔	۲۵۶_۲
طَغِيَ (س)	حد سے گزرا، سرکشی کی	۔	۔	۳۷_۷۹
طَفِئَ (س)	بجھی	۔	۔	۶۴_۵
طَفَّ (ن)	قریب ہوا، چڑھا	مُطَفِّفِيْنَ	گھٹانے والے	۱_۸۳
طَفِقَ (س)	شروع کیا، آغاز	۔	۔	۳۳_۳۸
طَفَقَ (ض)	شروع کیا، آغاز	۔	۔	۔
طَفُلَ (ک)	نازک لطافت والا ہوا	۔	۔	۔
طَفَلَ (ن)	بچپن میں داخل ہوا	۔	۔	۵_۲۲
طَلَبَ (ن)	مانگا، طلب کیا	۔	۔	۷۳_۲۲

-		يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا	اسکے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا	۵۴_۷
طالوت (اسم)	-	طَالُوْت	طالوت	۲۴۹_۲
طلح (اسم)		طَلْحٍ	کیلے	۲۹_۵۶
طَلِحَ (س)	خالی پیٹ ہوا	.	-	-
طَلَحَ (ف)	تھکا ماندہ ہوا، خراب ہوا	.	-	-
طَلَعَ (ن)	طلوع ہوا، متوجہ ہوا، جھانکا	.	-	۷۹_۱۹
طَلَعَ (ن، ف)	چڑھا	لِيُطْلِعَكُمْ	تاکہ مطلع کرے تم کو	۱۷۹_۳
.	-	طَلْعُهَا	اسکا خوشہ گچھا	۱۴۸_۲۶
طَلَقَ (ن)	جدا ہوا، چھوڑ دیا	.	-	۲۳۰_۲
طَلِقَ (س)	زور ہوا	.	-	-
طَلُقَ (ک)	ہنس مکھ ہوا، خوش بیان ہوا	.	-	-
.	-	فَانْطَلَقَ	پھر وہ چل پڑے	۷۴_۱۸
طَلّ	پالا گر گیا، شبنم پڑی	.	-	۲۶۵_۲
طَمَثَ (ض، ن)	چھوا	.	-	۵۶_۵۵
طَمَثَ (ن)	حیض والی ہوئی	.	-	-
طَمَسَ (ن)	دور ہوا	.	-	-
طَمَسَ (ن، ض)	مٹا	.	-	-
طَمَسَ (ض)	ہلاک کیا، مٹایا، اندھا کیا	.	-	۴۷_۴
طَمِعَ (س)	طمع کیا، حرص کیا، لالچ کیا	اَفَتَطْمَعُوْنَ	کیا تم توقع رکھتے ہو	۷۵_۲
طَمَّ (ن)	زیادہ ہوا، بڑا ہوا	الطَّامَّةُ الْكُبْرٰى	بڑی مصیبت، بڑا ہنگامہ	۳۴_۷۹

"ظ"

ظَعَنَ (ف)	گھر سے برائے سفر نکلا	.	—	۱۹-۸۰
ظُفُرٌ (س)	ناخن دار ہونا	.	—	۶-۱۴۶
ظَفَرَ (ف)	ناخن مارنا	.	—	—
.	—	اَنْ اَظْفَرَکُمْ	بچھاڑا اللہ نے تم کو ان پر	۴۸-۲۴
ظَلَّ (ن)	ہمیشہ رہا	.	—	۱۹-۵۸
.	—	ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ	اور سایہ لمبا	۵۶-۳۰
ظَلَمَ (ض)	غیر کی چیز کو رکھا	.	—	۵-۳۱
اَظْلَمَ (ض)	اندھیرا کیا	.	—	۱۰-۲۷
ظَمِئَ (س)	سخت پیاسا ہوا	.	—	۲۴-۳۹
ظَنَّ (ن)	جانا، یقین کیا، شک کیا	.	—	۲۱-۸۷
ظَهَرَ (ف)	ظاہر ہوا، پیچھے چھپا، چڑھا مضبوط پیٹھ والا ہوا	.	—	۱۸-۹۷
.	—	حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ	جب تم دوپہر کرتے ہو	۳۰-۱۸
ظَهُرَ (س)	پیٹ کے درد کی شکایت کی	.	—	—
.	—	وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ	اور غالب ہوا اللہ کا حکم	۹-۴۸

"ع"

عَبَأَ (ف)	پیداوی سامان تیار کیا	.	—	۲۴-۷۷

عَبِثَ (س)	کھیلا	.	-	۱۲۸_۲۶
عَبَدَ (ن)	عبادت کیا غلام ہوا اللہ کو ایک جانا	.	-	۵۶_۶
.	-	الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ	غلام کے بدلے غلام	۱۷۸_۲
عَبَرَ (ن)	گزر ہوا آنسو بہانا	لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ	اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرنے والے	۴۳_۱۲
عَبِرَ (س)	عبرت پکڑا آنسو بہایا	.	-	۲_۵۹
.	-	عَابِرِیْ سَبِیْلٍ	راہ میں چلنے والا	۴۳_۴
عَبَسَ (ض)	ترش رو ہوا	.	-	۲۲_۸۰
عَبْقَرٌ (اسم)	-	عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ	قیمتی بچھونے نفیس	۵۵_۷۶
عَتَبَ (ن، ض)	غصہ ہوا	.	-	-
عَتَبَ (ف)	اسکو ملامت کی	وَلَاهُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ	نہ ان سے توبہ لی جائے	۸۴_۱۶
عَتُدَ (ک)	تیار ہوا	.	-	۳۱_۱۲
.	-	رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ	جو ہر وقت پاس حاضر تھا	۱۸_۵۰
عَتَقَ (ن)	پرانا ہوا	.	-	۲۹_۲۲
عَتُقَ (ض)	آزاد ہوا	.	-	-
عَتَلَ (ض)	اسکو پکڑا اور زور سے کھینچا	.	-	۴۷_۴۴
.	-	عُتُلٍّ	اُجڈ	۱۳_۶۸
عَتَا (ن)	تکبر کیا حد سے گزرا	.	-	۶۹_۱۹
.	-	مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا	بڑھاپے سے سوکھ گیا	۸_۱۹
.	-	صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ	ٹھنڈی سناٹے کی ہوا نکل جائے ہاتھوں سے	۶_۶۹

عثر (ن)	خبردار کیا	-	-	۱۰۷_۵
عثا (ن)	فساد کرنا، فساد میں مبالغہ کیا	ولا تعثوا	اور مت پھرو	۶۰_۲
عجب (س)	تعجب کیا	-	-	۵۲_۹
عجز (ن)	عاجز ہوا	-	-	۱۳۴_۶
عجز (ک)	عاجز ہوا	فلیس بمعجز	تو نہ تھکا سکے گا بھاگ کر	۳۲_۴۶
عجز (ح)	عاجز ہوا	-	-	-
-		عجوزا	بڑھیا	۱۷ _ ۲۶
-		اعجاز نخل	کھجور کی جڑیں	۷ _ ۶۹
عجف (ح)	کمزور ہوا اس کی چربی جاتی رہی	-	-	-
عجف (س)	کمزور ہوا اس کی چربی جاتی رہی	-	-	-
عجف (ن)	دبلا کر دیا	-	-	۴۳_۱۲
عجل (س)	جلدی کی	-	-	۱۴۹_۷
-		بعجل حنیذ	ایک بچھڑا بھنا ہوا	۶۹_۱۱
عجم (ن)	اس کی زبان میں لکنت ہوئی	ءاعجمی وعربی	کیا اوپری زبان اور عربی لوگ	۴۴_۴۱
عجم (ک)	اس کی زبان میں لکنت ہوئی	-	-	-
عدّ (ن)	گن کر شمار کیا	بعدتہم	ان کا شمار	۲۲_۱۸
-		عُدّۃً	سامان	۴۶_۹
عدس (ض)	چرائے	وعدسہا	اور اس کے مسور	۶۱_۲
عدل (ض)	برابر کر دیا، راستے سے ایک طرف ہو گیا	-	-	-

عَدَلَ (ن) عدالت کی	ان تعدلوا	کہ تم انصاف کرو	۴_۱۳۵
عَدَلَ (ض) ظلم کیا	قوم یعدلون	وہ قوم ہیں جو راہ سے مڑے ہیں	۷_۱۵۹
عَدَنَ (ض) اقامت کی، وطن بنایا	جنت عدن	باغ ہمیشہ رہنے کے	۱۳_۲۳
عَدَا (ن) جاری ہوا، چلا، دوڑا، ظلم کیا	-	-	-
عَدَی (ف) اس کو دشمن رکھا	وما اعتدینا	اور ہم نے زیادتی نہیں کی	۵_۱۰۷
-	عداوۃ	دشمنی	۵_۹۵
عَذُبَ (ن) پانی میٹھا ہوا	-	-	-
عَذَّبَ (ض) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا	فیعذبہ	پس وہ اسے عذاب دیگا	۱۸_۸۷
عَذَرَہٗ (ض) اس کا عذر قبول کیا	القی معاذیرہ	ڈالے اپنے بہانے	۷۵_۱۵
عَذُرَ (ض) گناہ زیادہ ہوگئے	-	-	-
عَرُبَ (ن) فصاحت سے کلام کی	-	-	-
عَرِبَ (ض) اپنی زبان سے بالکل فصیح کلام ہوا	لسان عربی	عربی زبان	۱۶_۱۰۳
-	من الاعراب	بھٹکے گنوار	۹_۹۹
عَرَجَ (ض ن) چڑھا	-	-	۳۴_۵
عرجون (اسم) -	کالعرجون	جیسے ٹہنی	۳۶_۳۹
عَرَّ (ن) برائی سے لوث کیا، غمگین کیا	والمعتر	اور بے قراری کرنے والے	۲۲_۳۶
عَرَشَ (ن ض) گھر بنایا، چھت بنایا	عرش عظیم	بڑا تخت	۲۷_۲۳
عَرَشَ (ض) اقامت کی، رہائش کی	-	-	-
عَرَضَ (ض) پیش کیا، دکھایا	-	-	۲_۳۱

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
عَرُضَ (ک)	چوڑا ہوا	عَرْضُهَا	اس کا پھیلاؤ	۲۱_۵۷
عَرَضَ (ن)	مکہ، مدینہ کے اطراف میں آیا	عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	سامان دنیا کی زندگی کا	۹۴_۴
-		يُعْرِضْ	جو کوئی منہ موڑے	۱۷_۷۲
عَرَفَ (ض)	پہچانا جانا	-	-	۸۹_۲
عَرُفَ (ک)	عام ہوا، چوہدری ہوا، بہت خوشبو لگایا	-	-	-
-		قَوْلًا مَعْرُوفًا	اچھی بات شریعت کے موافق بات	۲۳۳_۲
عَرَمَ (ن، ض)	شدید ہوا، شوخ ہوا	سَيْلَ الْعَرِمِ	نالہ زور کا	۱۶_۳۴
عَرُمَ (ک)	شدید ہوا، شوخ ہوا	-	-	-
عَرِمَ (س)	شدید ہوا، شوخ ہوا	-	-	-
عَرَا (ن)	پیش آیا	اِلَّا اعْتَرٰىكَ	مگر آسیب پہنچایا	۵۴_۱۱
-		عُرْوَةِ الْوُثْقٰى	مضبوط کڑا	۲۵۶_۲
عَرِيَ (س)	ننگا ہوا	-	-	۱۱۸_۲۰
-		بِالْعَرَاءِ	چٹیل میدان میں	۴۹_۱۸
عَزَبَ (ن، ض)	غائب ہوا، پوشیدہ ہوا	-	-	۶۱_۱۰
عَزَرَ (ض)	مدد کی، ملامت کی، جماع کیا	-	-	۱۵۷_۷
عَزَّ (ض)	عزیز ہوا، مضبوط ہوا، قوت دی، کمزور ہوا	تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ	جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے	۲۶_۳
-		عَزَّنِي	زبردستی کی مجھ سے	۲۳_۳۸
عَزَلَ (ض)	معزول کیا، الگ کیا، جدا کیا	فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ	پس جب جدا ہوا ان سے	۴۹_۱۹

عَلَقَ (ن)	لٹکا دیا	.	-	-
.	-	عَلَقٍ	جما ہوا خون	۲_۹۶
.	-	كَالْمُعَلَّقَةِ	جیسے ادھر میں لٹکتی	۱۲۹_۴
عَلِمَ (س)	جانا سیکھا	.	-	۱۸۷_۲
عَلَمَ (ن، ض)	نشان لگایا	.	-	-
.	-	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	سارے عالموں کا رب	۱_۱
.	-	كَالْاَعْلَامِ	جیسے پہاڑ	۲۴_۵۵
عَلَنَ (ض، ن)	ظاہر ہوا	.	-	۱۹_۱۲
عَلُنَ (ک)	ظاہر ہوا	.	-	-
عَلِنَ (س)	ظاہر ہوا	.	-	..
عَلَى (ن)	اونچا ہوا چڑھا غالب ہوا	.	-	۹۲_۴۳
عَلِيَ (س)	اونچا ہوا چڑھا غالب ہوا	.	-	-
.	-	تَعَالَوْا	آؤ	۴۳_۴
عَمِيَ (ض)	چڑھا پ	.	-	۲۸۶_۲
عَمَدَ (ض)	ستون لگایا ارادہ کیا	.	-	۵_۴۳
عَمِدَ (س)	غضبناک ہوا تعجب کیا	.	-	-
.	-	ذَاتِ الْعِمَادِ	بڑے ستونوں والے	۷_۸۹
عَمَرَ (ن)	آباد ہوا آباد کیا	.	-	۹_۳۰
عَمِرَ (س)	لمبی عمر پائی	اَوِ اعْتَمَرَ	یا عمرہ کرے	۱۵۸_۲
عَمُقَ (ک)	دور ہوا لمبا ہوا کشادہ ہوا	.	-	۲۷_۲۲
عَمِقَ (س)	دور ہوا لمبا ہوا کشادہ ہوا	.	-	-

عَمِلَ (س)	کام کیا، محنت کیا، بنایا	-	-	۲_۲۴
عَمَّ (ن)	عام ہوا، چھا جانا	-	-	۵۰_۳۳
عَمِهَ (س)	بے نشان ہوا، گمراہی میں بھٹکنا	-	-	-
عَمَهَ (ف)	گمراہی میں بھٹکا	-	-	۱۵_۲
عَمِيَ (س)	اندھا ہوا	-	-	۱۲۴_۲۰
عِنَب (اسم)	-	اعناب	انگور	۲۶۶_۲
عَنِتَ (س)	مشکل میں پڑا، تکلیف دیکھا	-	-	۱۱۸_۳
عَنَدَ (ن، ض)	تجاوز کیا، الگ ہوا، پھرا	عند ربکم	تمہارے خالق کے نزدیک	۵_۳
-	-	عنید	مخالف	۵۹_۱۱
عَنِقَ (س)	لمبی گردن والا ہوا	اعناق	گردنیں	۳۳_۳۴
عَنَا (ن)	جھکا، ذلیل ہوا	عنت الوجوہ	منہ جھکتے ہیں	۱۱۱_۲۰
عَوِجَ (س)	ٹیڑھا ہوا، بدخلق ہوا	-	-	۱_۱۸
عَادَ (ن)	پھر آیا، واپس ہوا، دوبارہ کیا، عیادت کیا	-	-	۸۸_۷
-	-	میعاد	وعدہ	۳۰_۳۴
عَاذَ (ن)	پناہ چاہی	-	-	۶۷_۲
عَوْرَة (اسم)	-	عورات النساء	عورتوں کے بھید	۳۱_۲۴
عَاقَ (ن)	روکا، باز رکھا، ہٹا دیا	معوقین	ٹالنے والے	۱۸_۳۳
-	-	یعوق	یعوق نامی بت	۲۳_۷۱

"غ"

غَبَرَ (ن)	غبار آلود ہوا	-	-	۸۰_۴۰
-	-	غابرین	رہنے والے	۸۳_۷
غَبَنَ (ض)	اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا	تغابُن	ہار جیت	۹_۶۴
غَثَا (ن)	جھاگ، درخت کے پتے جس کو جھاگ میل لگ جائے	غُثَاءً اَحْوٰی	کوڑا سیاہ	۵_۸۷
غَدَرَ (ن ض)	بے وفائی کی عہد شکنی کی	فَلَمْ نُغَادِرْ	ہم نے چھوڑ دیں	۴۷_۱۸
غَدِقَ (س)	خوب بارش ہوئی	-	-	۱۶_۷۲
غَدَا (ن)	صبح کیا یا ہو گیا	-	-	۱۲۱_۳
غَدِیَ (س)	پہلے وقت کا کھانا کھایا	-	-	۶۲_۱۸
غَرَبَ (ض)	الگ ہوا	-	-	-
غَرُبَ (ن)	دور ہوا اور یا اپنے وطن سے دور ہوا	-	-	۸۶_۱۸
غَرِبَ (س)	سخت گرم ہونے سے اس کا رنگ سیاہ ہو گیا	-	-	-
-	-	فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا	بھیجا اللہ نے ایک کوا	۳۱_۵
-	-	غَرَابِیبُ سُوْدٌ	اور گہرے کالے	۲۷_۳۵
غَرَّ (ن)	اسے دھوکا دیا	-	-	۱۹۶_۳
غَرَفَ (ن)	چلو بھر پانی لیا	-	-	۲۴۹_۲
-	-	فِی الْجَنَّةِ غُرَفًا	جنت میں بالا خانے	۵۸_۲۹
غَرِقَ (س)	پانی کے اندر گہرا چلا گیا	-	-	۵۰_۲
غَرِمَ (س)	قرض ادا کیا	-	-	۶۶_۵۶

.	-	غَرْقًا	پٹخنے والی	۲۵_۲۵
غَرِیَ (ع)	تالاب کا پانی کا بہت سرد ہوا، بہت ناراض ہوا	فَاَغْرَیْنَا بَیْنَہُم	لگا دی ہم نے اُن کے درمیان	۱۵_۵
غَزَلَ (ض)	سوت کاتا	.	-	۹۲_۱۶
غَزَی (ن)	لڑائی کیلئے روانہ ہوا اور سامان حرب دیا	.	-	۱۵۶_۳
غَسَقَ (ض)	رات سخت سیاہ ہوئی	.	-	۷۸_۱۷
.	-	حَمِیْمٌ وَّغَسَّاقٌ	گرم پانی اور پیپ	۵۷_۳۸
غَسَلَ (ض)	اس نے دھویا	.	-	۶_۵
غَشِیَ (س)	ڈھکا	.	-	۱۰۷_۱۲
.	-	یُغْشٰی عَلَیْہِ	طاری کی اس پر غشی	۱۹_۳۳
غَصَّ (ن)	گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا	.	-	۱۳_۷۳
غَضِبَ (س)	ناراض ہوا انتقام پر اتر آیا	.	-	۸۰_۲۰
غَضَّ (ن)	نظر یا آواز کو نیچا کیا	.	-	۳۰_۲۴
غَطَشَ (ض)	رات نے اندھیرا کیا	.	-	۲۹_۹
غَطَا (ن)	ڈھانپا چیز چھپایا	غِطَائَکَ	تجھ سے اندھیری	۲۲_۵
غَفَرَ (ض)	ڈھانپا، معاف کیا، گناہ چھپایا	.	-	۳۱_۱۴
غَفَلَ (ن)	غافل ہوا، بھولا، چھوڑا	.	-	۳۵_۱۱
غَلَبَ (ض)	اس پر غالب آیا	.	-	۱۷۳_۳۷
غَلُظَ (ن)	خلاف رفق ہوا، موٹا ہوا، گاڑھا ہوا، سخت ہوا، پانی میں [illegible] آیا	.	-	۱۵۹_۳

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
غَلَفَ (ن)	ڈھانپا، غلاف میں رکھا		-	۱۵۴_۳
غَلِقَ (س)	تنگ دل ہوا، غضبناک ہوا	غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ	بند کر دیے دروازے	۲۳_۱۲
غَلَّ (ن)	غنیمت پر ایک چیز پکڑی اور اسے اسباب میں رکھ لی	.	-	۱۶۱_۳
.	-	اَغْلَالٌ	طوق	۳۳_۳۴
غُلٰم (اسم)	-	غُلٰمٌ	لڑکا	۱۹_۱۲
غَلَا (ن)	تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا	لَاتَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	مت مبالغہ کرو اپنے دین میں	۱۷۱_۴
غَلٰى (ض)	ہانڈی ابھری، ہنڈی کھولی	.	-	۴۵_۴۴
غَمَرَ (ن)	پانی اوپر آ گیا	فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ	غفلت میں بھولے رہے	۱۱_۵۱
غَمَزَ (ض)	اشارہ کیا	.	-	۳۰_۸۳
غَمَضَ (ن)	اس کے معنی اور ماخذ چھپ گئے	.	-	۲۶۷_۲
غَمَّ (ن)	ڈھانپا، غمگین کیا	.	-	۱۵۳_۳
.	-	اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً	اپنے کام میں شبہ	۷۱_۱۰
.	-	غَمَامٌ	بادل	۲۱۰_۲
غَنِمَ (س)	بغیر بدلہ ایک چیز لی	.	-	۴۱_۸
.	-	غَنَمٌ	بکریاں	۷۸_۲۱
غَنِيَ (س)	زیادہ دولت مند ہو گیا	.	-	۱۳۰_۴

فَجَّ (ض)	چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور دور رکھے	مثلاً فجاجاً	کشادہ راہیں	۲۰_۷۱
فَجَرَ (ن)	راستہ کھول دیا اور وہ جاری ہو گیا، حق سے پھر گیا	.	-	۶_۷۶
فَجَرَ (ن)	جھوٹ بولا، ریا کیا، گناہ کا مرتکب ہوا	.	-	۷_۸۲
-	-	مِنَ الْفَجْرِ	صبح سے	۱۸۷_۲
فَجَأَ (ن)	کھولا	.	-	۷_۱۸
فَحُشَ (س)	کام برا ہوا	.	-	۱۵۱_۶
فَخَرَ (ف)	اپنی یا اپنے نسل کی بڑائی بیان کی	.	-	۳۵_۳
فَخَرَ (س)	ناک چڑھایا اور تکبر کیا	.	-	۱۰_۱۱
فَدَیٰ (ض)	قید سے چھڑایا	.	-	۱۰۷_۳۷
فَرَطَ (ک)	بیتا ہوا	.	-	۷_۷۷
فرث (اسم)	-	فَرْثٍ	گوبر	۶۶_۱۶
فَرَجَ (ض)	شق کیا، خراج کیا، کھولا کیا	.	-	۹_۷۷
-	-	یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ	تھامے رہیں اپنی سترول کو	۳۰_۲۴
فَرِحَ (س)	خوش ہوا	.	-	۸۲_۹
فَرَدَ (ن)	اکیلا ہوا	.	-	۸۱_۱۹
فَرِدَ (س)	اکیلا ہوا	.	-	-
فردوس (اسم)	-	جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ	خشک پھلوں کے باغ	۱۰۸_۱۸
فَرَّ (ض)	بھاگا	.	-	۵۰_۵۱

فَسَدَ (ن، ض)	فساد کیا، خراب کیا	.	ـ	۲۵۱-۲
فَسُدَ (ک)	فساد کیا، خراب کیا	.	ـ	ـ
فَسَرَ (ض)	واضح کیا، بیان کیا	.	ـ	۳۳-۲۵
فَسَقَ (ن، ض)	حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا، نافرمانی کی، گناہ کیا	.	ـ	۳۳-۱۰
فَسُقَ (ک)	حق کے راستے سے علیحدہ ہوا، نافرمانی کی، گناہ کیا	.	ـ	ـ
فَشِلَ (س)	کمزور ہوا، سست ہوا، بزدل ہوا	.	ـ	۱۵۲-۳
فَصُحَ (ف)	ظاہر ہوا	هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا	وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے	۳۴-۲۸
فَصُحَ (ک)	فصیح ہوا، خوش بیان ہوا	.	ـ	ـ
فَصَّلَ (ض)	کھول کر بیان کیا، فیصلہ کیا		ـ	۱۷-۲۲
فَصَلَ (ن)	خارج ہوا، باہر نکلا	.	.	۲۴۹-۲
.	ـ	أَرَادَا فِصَالًا	اگر وہ دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں	۲۳۳-۲
فَصَمَ (ض)	توڑ دیا، کاٹ دیا		ـ	۲۵۶-۲
فَضَحَ (ف)	رسوا کیا، برائیاں ظاہر کیں	.	.	۶۸-۱۵
فَضِحَ (س)	تھوڑا سفید ہوا		ـ	ـ
فَضَّ (ن)	ٹکڑے ٹکڑے کیے	.	ـ	۱۵۹-۳
.	ـ	فِضَّةٌ	چاندی	۱۴-۳
فَضَلَ (ن)	باقی رہا، زائد ہوا		ـ	ـ

-	-	ذی فضلٍ فضلہٗ	ہر زیادتی والے کو زیادتی	۱۱_۳
فَضُلَ (ک)	صاحب فضیلت ہوا	فَضَّلْکُمْ	ہم نے تم کو بڑائی دی	۱۳۲_۲
-	-	فَضْلُ اللہ	اللہ کا فضل	۲۳_۲
فَضَا (ن)	کشادہ ہوا، فاش ہوا	وَقَدْ	اور حالانکہ پہنچ چکا ہے ایک	۳۰_۴
		اَفْضٰی بَعْضُکُمْ	تمہارا دوسرے تک	
فَطَرَ (ض)	پھاڑا، پیدا کیا	-	-	۹۱_۱۹
-	-	فَطَرَنِیْ	مجھے بنایا	۲۲_۳۶
فَطَرَ (ن، ض)	روزہ کھولا	-	-	-
فَظَّ (ن)	بد خلق ہوا، تند خو ہوا	-	-	۱۵۹_۳
فَعَلَ (ف)	کام کیا	-	-	۱۵۷_۷
فَقَدَ (ض)	گم ہوا، معدوم ہوا	-	-	۷۱_۱۲
فَقَرَ (ص)	ریڑھ کی ہڈی میں مرض یا درد ہوا	-	-	۲۵_۷۵
فَقُرَ (ک)	محتاج ہوا، مفلس ہوا	-	-	۲۷۳_۲
فَقَعَ (ن، ف)	گہرا زرد ہوا	-	-	۶۹_۲
فَقِعَ (س)	گہرا سرخ ہوا	-	-	-
فَقِہَ (س)	سمجھا، سیکھا	-	-	۷۷_۴
فَقُہَ (ک)	علم میں غالب ہوا	-	-	-
فَکَرَ (ض)	سوچا، غور کیا	-	-	۱۹۱_۳
فَکَّ (ن)	چھڑایا، جدا جدا کیا	-	-	۱۳_۹۰
فَکِہَ (س)	خوش طبع ہوا	-	-	۵۵_۳۶
-	-	بِکُلِّ فَاکِھَۃٍ	ہر میوہ	۵۷_۴۴

لفظ	معنی	قرآنی الفاظ	معنی	حوالہ
.	-	فی الآفاق	دنیا میں	۵۳_۴۱
.	-	فلمّا افاق	جب ہوش میں آیا	۱۴۳_۷
فوم	روٹی پکائی	وفومہا	زمین سے اگی ہوئی گندم	۶۱_۲
فاہ (ن)	منہ سے بولا	.	-	۱۶۷_۳
فہم (س)	سمجھا بوجھا	.	-	۷۹_۲۱
فاء (ض)	پلٹا واپس آیا	.	-	۹_۴۹
فاض (ض)	کثرت سے ہوا جاری ہوا	.	-	۹۲_۹
.	-	بما تفیضون	جن باتوں میں تم مشغول ہوتے ہو	۸_۴۶
.	-	فاذا افضتم	جب تم لوٹو	۱۹۸_۲
فالَ (ض)	ضعیف ہوا کمزور ہوا ہاتھی کی طرح ہوا	الفیل	ہاتھی	۱_۱۰۵

"ق"

لفظ	معنی	قرآنی الفاظ	معنی	حوالہ
قبح (ک)	بدصورت ہوا برا ہوا	.	-	۴۲_۲۸
قبح (ف)	خیر سے دور کیا بھلائی سے دور کیا	.	-	-
قبر (ن)	دفن کیا	.	-	۲۱_۸۰
قبس (ض)	مانگا علم یا آگ لی	نقتبس من نورکم	کچھ روشنی لیں تمہارے نور سے	۱۳_۵۷
قبض (ض)	مٹھی میں لیا بند کیا ہاتھ کھینچا سمیٹ لیا	.	-	۹۶_۲۰

-	-	يَقْبِضُ	تنگ کرتا ہے	۲۴۵_۲
-	-	يَقْبِضْنَ	اور پر سمیٹتے ہوئے	۱۹_۶۷
قَبِلَ (س)	سے لیا، قبول کیا	-	-	۱۰۵_۹
قَبَلَ (ن)	شروع کیا	-	-	-
قَبَلَ (ف)	نزدیک ہوا	أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ	ان کی طرف متوجہ ہو کر	۷۱_۱۲
-	-	قِبْلَةَ الَّتِي	وہ قبلہ	۱۴۵_۲
-	-	هُوَ وَقَبِيلُهُ	وہ اور اس کی قوم	۲۷_۷
قَتَرَ (ض)	تنگ کیا	-	-	۶۷_۲۵
-	-	تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ	چھا رہی ہو گی ان پر سیاہی	۴۱_۸۰
قَتَلَ (ن)	قتل کیا، مار ڈالا	-	-	۲۵۱_۲
قِثَّاء (اسم)	-	قِثَّائِهَا	ککڑی اس کی	۶۱_۲
قَحَمَ (ن)	مشکل میں پھنسا، دھنسا	-	-	۵۹_۳۸
قَحَمَ (ف)	گھس گیا، عبور کیا	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ	نہ عبور کر سکا گھاٹی کو	۱۱_۹۰
قَدَحَ (ف)	چقماق سے آگ نکالی، آگ لگانے کا ارادہ کیا	فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا	پھر چقماق مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم	۲_۱۰۰
قَدَّ (ن)	لمبائی میں کاٹا، پھاڑا	-	-	۲۵_۱۲
قَدَرَ (ض، ن)	قادر ہوا	-	-	۷۵_۱۶
قَدِرَ (س)	قادر ہوا	-	-	-
قَدَرَ (ض)	تدبیر کیا، اندازہ کیا	-	-	۱۶_۸۹

مادہ	معنی	لفظ	معنی	حوالہ
قَرِنَ (س)	بڑے سینگ والا	-	-	-
-	-	قَرِیْنٌ	ساتھی	۵۱_۳۷
-	-	أَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ	ہلاک کر چکے ہم امتوں کو	۱۳_۱۰
قَرَی (ض)	مہمانی کی	أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ	بستی والے	۱۳_۳۶
قَسْوَرٌ (اسم)	-	قَسْوَرَةٍ	شیر	۵۱_۷۴
قَسٌّ (اسم)	-	قِسِّيْسِيْنَ	عالم	۸۲_۵
قَسَطَ (ض)	تجاوز کیا، خلاف حق کیا	-	-	۱۵_۷۲
قَسَطَ (ن)	انصاف کیا	-	-	۹_۴۹
قِسْطَاسٌ (اسم)	-	بِالْقِسْطَاسِ	ترازو	۳۵_۱۷
قَسَمَ (ض)	تقسیم کیا، حصہ کیا، متفرق کیا	-	-	۳۲_۴۳
قَسُمَ (ک)	حسین وجمیل ہوا	-	-	-
-	-	أَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	قسم کھاتے ہیں اللہ کی	۵۳_۵
قَسَا (ن)	سخت ہوا	-	-	۷۴_۲
اِقْشَعَرَّ	-	تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ	بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھالوں پر	۲۳_۳۹
قَصَدَ (ض)	توجہ کیا، اعتدال کیا، سیدھا ہو کر چلا	وَاقْصِدْ فِیْ مَشْيِكَ	اور میانہ روی کر اپنی چال	۱۹_۳۱
قَصَرَ (ن)	سستا ہوا، رک گیا، ترک کیا	-	-	-
قَصَرَ (ض)	گھر سے محبوس کیا، نگاہ نہ اٹھایا	-	-	۴۸_۳۷
قَصُرَ (ک)	چھوٹا ہوا	-	-	۱۴_۷۳
-	-	قَصْرٍ مَّشِيْدٍ	محل گچ کاری کے	۴۵_۲۲

قَلَمَ (ض)	تراشا، سر قلم کیا	عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	علم سکھایا قلم سے	۴_۹۶
قَلٰی (ض)	بھونا، پکایا	وَمَا قَلٰی	اور نہ بیزار ہوا	۳_۹۳
قَمَحَ (ف)	سر اونچا کیا	.	-	۸_۳۶
قَمِرَ (س)	بہت روشن ہوئی	كَلَّا وَالْقَمَرِ	قسم ہے چاند کی	۳۲_۷۴
قَمَصَ (ن، ض)	کودا، بھاگا	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ	لے جاؤ میری قمیص	۹۳_۱۲
قَمْطَرِ (اسم)		عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا	اداسی والے سختی سے	۱۰_۷۶
قَمَعَ (ف)	قہر کیا، ذلیل کیا، مارا	مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ	مگریاں ہیں	۲۱_۲۲
		(ان کو ہانکنے کیلئے	لوہے کی	
		استعمال کرتے ہیں)		
قَمِلَ (س)	جوؤں والا ہو گیا	وَالْقُمَّلَ	اور جوئیں	۱۳۳_۷
قَنَتَ (ن)	تابعداری کی، فرمانبرداری کی	.	-	۱۱۶_۲
قَنُتَ (ک)	تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی	.	-	-
قَنِطَ (س)	ناامید ہوا، آس توڑ دی	.	-	۲۸_۴۲
قَنَطَ (ن)	ناامید ہوا، آس توڑ دی	.	-	-
قَنُطَ (ک)	ناامید ہوا، آس توڑ دی	.	-	-
قَنْطَرَ	مالدار رہا	وَالْقَنَاطِيْرِ	اور خزانے	۱۴_۳
قَنِعَ (س)	قناعت کی، صبر کیا		-	-
قَنَعَ (ف)	سوال کیا، عاجزی دکھائی، مانگا	.	-	-
.	-	مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ	اوپر اٹھائے اپنے سر	۴۳_۱۴
قَنَا (ن)	جمع کیا، اپنے لیے خاص کیا	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	گچھے جھکے ہوئے	۹۹_۶

لَاذَ (ض)	قبول کیا	-	-	۳_۷

"ک"

كَأْس (اسم)	-	وَكَأْسًا دِهَاقًا	دورے چھلکتے ہوئے	۳۴_۷۸
كَبَّ (ن)	منہ کے بل گرا دے مارا	.	-	۹۰_۲۷
كَبَتَ (ض)	خوار کیا، ذلیل کیا، رسوا کیا	.	-	۵_۵۸
كَبَدَ (ن، ض)	ارادہ کیا، جگر پر مارا	فِي كَبَدٍ	محنت میں	۴_۹۰
كَبِرَ (ن)	عمر رسیدہ ہوا، عمر میں بڑا ہوا	.	-	۲۶_۴
كَبِرَ (س)	عمر رسیدہ ہوا، عمر میں بڑا ہوا	.	-	-
كَبُرَ (ک)	عزت میں بڑا ہوا، مرتبہ میں بڑا ہوا		-	۳۱_۱۲
	-	مُسْتَكْبِرُونَ	تکبر کرنے والے	۲۳_۱۶
كَبْكَبَ	اوندھا کیا	.	-	۹۴_۲۶
كَتَبَ (ن)	لکھا	.	-	۱۲_۶
.	-	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ	تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں	۱۸۳_۲
كَتَمَ (ن)	چھپایا	.	-	۱۴۰_۲
كَثَبَ (ن)	جمع ہوا، گرا	كَثِيبًا مَهِيلًا	ریت کے بہتے ٹیلے	۱۴_۷۳
كَثُرَ (ن)	زیادہ ہوا	.	-	۶_۳
.	-	الْكَوْثَرَ	حوض کوثر	۱_۱۰۸
كَدَحَ (ف)	کوشش کی، محنت کی، کمایا	.	-	۶_۸۴

كَلَحَ (ف)	ترش رو ہوا اور ہونٹوں کو اوپر نیچے کیا کہ دانت نظر آئیں	كٰلِحُوْنَ	بدشکل ہو رہے ہوں گے	۱۰۴_۲۳
كَلِفَ (س)	مشقت سے برداشت کیا	-	-	۲۸۶_۲
كَلَّ (ض)	تھکا	-	-	۷۶_۱۶
-	-	يُوْرَثُ كَلٰلَةً	میراث جس کا باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا	۱۲_۴
كَلَمَ (ض)	زخم دیا	كَلَّمَ اللّٰهُ	کلام فرمایا اللہ نے	۲۵۳_۲
		كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	دونوں باغ	۳۳_۱۸
كَمَلَ (ن)	پورا ہوا	-	-	۳_۵
كَمَّ (ن)	ڈھانک دیا	مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا	پھل اپنے غلاف سے	۴۷_۴۱
كَمِهَ (س)	پیدائشی اندھا ہوا	-	-	۴۹_۳
كَنَدَ (ن)	نعمت کی ناشکری کیا	-	-	۶_۱۰۰
كَنَزَ (ض)	جمع کیا، دفن کیا، ذخیرہ کیا	-	-	۳۴_۹
كَنَسَ (ن)	ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	سیدھا چلنے والے دبک جانے والے (پانچ ستارے زحل، مشتری، مریخ، عطارد، زہرہ کی طرف اشارہ ہے)	۱۶_۸۱
كَنَّ (ن)	ڈھانکا اور دھوپ سے بچایا	-	-	۷۹_۲۸

كَابَ (ن)	کوب سے پانی پیا (جسکا دستہ نہ ہو پیالے کو کہتے ہیں)	-	-	۷۱_۴۳
-	-	اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا	گیارہ ستارے	۴_۱۲
كَادَ (ن)	کام کرنے کے قریب آیا مگر کام کیا نہیں	-	-	۷۱_۲
كَارَ (ن)	پگڑی کو سر پر لپیٹا	-	-	۵_۳۹
كَانَ (ن)	ہو گیا، وجود میں آیا	-	-	۶۹_۲۱
-	-	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	ہر جگہ سے	۲۲_۱۰
-	-	لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ	ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں کو	۴۳_۷۴
كَوَى (ض)	کانسے کے ساتھ اس کے چمڑے کو جلایا	فَتُكْوٰى	پس داغی دیے جائیں گے	۳۵_۹
كَهْف (اسم)	-	اَصْحٰبُ الْكَهْفِ	غار والے	۹_۱۸
كَهَلَ (ف)	کہولت میں آیا	كَهْلًا	پوری عمر میں (۳۰ سے ۵۰ سال کی عمر)	۱۱۰_۵
كَهَنَ (ف)	غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا	-	-	-
كَهُنَ (ک)	وہ کاہن ہو گیا	-	-	۲۹_۵۲
كَادَ (ض)	مکر کیا، فریب دیا، مکر سکھایا	-	-	۷۶_۱۲
كَالَ (ض)	پایا، پیمانہ ناپا	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ	اور نہ گھٹاؤ ناپ	۸۴_۱۱

"ل"

لاک، الاک	پیغام پہنچایا	ملٰٓئکۃ	والے فرشتے	۳۳_۳۴
لألأ	چمکا	کانّھم لؤلؤ	جیسے کہ وہ موتی	۱۲_۵۲
لبّ (س)	صاحب عقل ہوا	.	ـ	۲۹_۲
لبث (س)	ٹھہرا	.	ـ	۳_۷۳
لبد (ن)	ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی	.	ـ	۱۹_۷۲
لبس (ض)	بات مشکوک کر دیا غلط ملط کر دیا	.	ـ	۹_۶
لبس (س)	کپڑا پہنا	.	ـ	۱۱۲_۱۶
لبن (ض)	دودھ پلایا	.	ـ	۶۶_۱۶
لجأ (ف)	پناہ لی	.	ـ	۵۱_۹
لجّ (ف)	جھگڑے میں اپنی ضد پر اڑا رہا	.	ـ	۲۱_۶۷
.	ـ	حسبتہ لجّۃ	خیال کیا کہ پانی ہے گہرا	۴۴_۲۷
لحد (ف)	قبر کھودا، ٹیڑھا ہوا، مذہب سے پھر گیا	یلحدون فی	پھرا چلتے ہیں	۱۷۱_۷
		اسمائہ	اسکے ناموں میں	
.	ـ	ملتحدا	چھپنے کی جگہ	۲۲_۱۸
لحف (س)	لحاف سے ڈھانکا	.	ـ	۲۷۳_۲
لحق (س)	پایا، چمٹا، آکر جا ملا	.	ـ	۱۰۱_۱۲
لحم (ف)	قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا، اسے گوشت کھلایا	.	ـ	ـ
لحم (س)	اس نے گوشت کی خواہش کی	.	ـ	ـ

.	-	اِذَا لَقِیْتُمْ	جب تم نے مقابلہ کیا	۳۳_۸
.	-	یَوْمَ التَّلَاقِ	ملاقات کے دن سے	۱۵_۴۰
لَکِنَ (س)	لکنت والا ہوا	وَلٰکِن لَّا یَفْقَهُوْنَ	اور لیکن نہیں سمجھتے	۱۲_۳
لَمَحَ (ف)	چمکا، روشنی دی	.	-	۷۷_۱۶
لَمَزَ (ض)	زبان سے عیب لگایا، نکتہ چینی کی، منہ پر بات کہا		-	۱۱_۵۰
لَمَسَ (ض)	چھوا	.	-	۷_۲
لَمَّ (ن)	جمع کیا، شامل کیا	.	-	۱۹_۷۹
.	-	هَلُمَّ اِلَيْنَا	چلے آؤ ہماری طرف	۱۸_۳۳
.	-	اِلَّا اللَّمَمَ	مگر چھوٹی لغزش	۳۲_۵۳
لَاحَ (ن)	چمکا اور ظاہر ہوا	لَوَّاحَةٌ	جلا دینے والی	۲۹_۷۴
		لِلْبَشَرِ	سب آدمیوں کو	
.	-	وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ	ڈال دیں وہ تختیاں	۱۴۹_۷
لَاذَ (ن)	اوٹ میں ہوا، چھپا، قلعہ بنایا اور اس میں پناہ لی	.	-	۶۳_۲۴
لَاطَ (ن)	مٹی سے لیپا، چپکایا، دھتکار دیا، بدفعلی کیا	وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ	اور بیشک لوط بھی رسولوں میں سے	۱۳۳_۳۷
لَامَ (ن)	ملامت کی	.	-	۲_۷۵
لَوْن (اسم)	-	مَا لَوْنُهَا	کیسا ہے اس کا رنگ	۶۹_۲
لَوٰى (ض)	رسی بٹی	.	-	۷۸_۳
.	-	اللّٰتَ وَالْعُزّٰى	لات و عزیٰ	۱۹_۵۳

مجوس (اسم)	-	مَجُوْسٌ	آگ پوجنے والا	۲۲-۱۷
مَحَصَ (ف)	صاف کیا	-	-	۳-۱۴۱
مَحَقَ (ف)	بالکل گھٹا دیا، بے برکت کیا، ہلاک کر دیا	-	-	۲-۲۷۶
مَحَلَ (ف)	چغلی کھایا، بہتان لگایا	وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ	اور وہ سخت پکڑ والا ہے	۱۳-۱۳
مَحِلَ (س)	چغلی کھایا، بہتان لگایا	-	-	-
مَحُلَ (ک)	چغلی کھایا، بہتان لگایا	-	-	-
مَحَنَ (ف)	جانچ کیا، امتحان لیا، تجربہ کیا	-	-	۴۹-۳
مَحَا (ن)	مٹایا	-	-	۱۳-۳۹
مَخَرَ (ن، ف)	(کشتی) آواز کے ساتھ پانی کو چیر کر چلی	-	-	۳۵-۱۲
مَخِضَتْ (س)	ولادت سے پہلے	-	-	-
مَخَضَ (ن)	ہلایا	فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ	لے آیا اس کو درد زہ	۱۹-۲۳
مَدَّ (ن)	پھیلایا	-	-	۱۳-۳
مَدَنَ (ن)	اقامت کیا، شہر میں آیا، شہر بسایا، آباد کیا	وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ	اور آئے شہر کے لوگ	۱۵-۶۷
مَرَأَ (ف)	کھایا	-	-	-
مَرِئَ (س)	زنانہ طریقہ کا ہونا	وَإِنِ امْرَأَةٌ	اگر کوئی عورت	۴-۱۲
مَرُؤَ (ک)	مروت والا ہوا، کھانا خوشگوار ہوا	بَيْنَ الْمَرْءِ	بیچ مرد	۸-۲۴
مَرِئَ (س)	کھانا خوشگوار رہا	فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا	پس کھاؤ اس کو رچتا پچتا	۴-۴

لفظ	معنی	قرآنی استعمال	ترجمہ	حوالہ
مَرِجَ (س)	گڑا خراب ہوا بے قرار رہا	فِی اَمْرٍ مَّرِیْجٍ	پڑے ہوئے ہیں الجھی ہوئی بات میں	۵۰_۵
مَرُجَ (ک)	گڑا خراب ہوا بے قرار رہا	ـ	ـ	ـ
مَرَجَ (ف)	جانور کو مرج میں چرنے کیلئے روانہ کیا	مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ	ملے ہوئے چلائے دو دریا	۱۹_۵۵
	ـ	وَالْمَرْجَانُ	اور مونگا	۵۸_۵۵
مَرِحَ (ف)	[illegible]	وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا	اور مت چل زمین پر اتراتا ہوا	۳۷_۱۷
مَرَدَ (ن)	نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا	ـ	ـ	۳_۳۷
مَرَّ (ن)	گزرنا	ـ	ـ	۸۸_۲۷
مَرَّ (ن)	گزرا ہوا	ـ	ـ	۴۲_۵۴
	ـ	اَوْ مَرَّتَیْنِ	یا دو دفعہ	۱۲۶_۹
مَرِضَ (س)	صحت کی اعتدال سے گرا اور بیمار ہوا	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا	پھر بڑھادی اللہ نے انکی بیماری	۱۰_۲
مروۃ (اسم)	ـ	وَالْمَرْوَۃَ	اور سخت پتھر	۱۵۸_۲
مَرِیَ (ض)	تھن میں دودھ اتارنے کیلئے بار بار ہاتھ لگایا	تَتَمَارٰی	تم شک کرو گے	۵۵_۵۳
مریم (اسم)	ـ	وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ	اور مریم عمران کی بیٹی	۱۲_۶۶
مَزَجَ (ن)	ملایا مخلوط کیا	ـ	ـ	۵_۷۶
مَزَقَ (ض)	پھاڑا	ـ	ـ	۷_۳۴

مَزْنٌ (ن)	سفید بدلی	.	-	۶۹_۵۶
مَسَحَ (ف)	زمین کی پیمائش کی	وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ	مل لو اپنے سر کو	۷_۵
-	.	الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ	مسیح ابن مریم	۷۵_۵
مَسَخَ (ف)	بد صورت بنایا	.	-	۶۷_۳۶
مَسَدٌ (ن)	رسی یا کھجور بٹا	.	-	۵_۱۱۱
مَسٌّ (ن)	چھوا اس کی طرف آیا مجامعت کی	.	-	۹۵_۷
مَسَّكَ (ض)	تعلق رکھا، مضبوط پکڑا	.	-	۵_۵
مسو (اسم)	-	حِيْنَ تُمْسُوْنَ	جب تم شام کرو	۱۷_۳۰
مَشَجَ (ف)	اسے ملایا	مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	دو رنگی بوند سے	۲_۷۶
مَشْيٌ (ض)	چلا	.	-	۷_۲۵
مصر (اسم)	-	لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ	اپنی قوم کیلئے مصر میں	۸۷_۱۰
مَضَغَ (ف)	زبان کے ساتھ طعام ادھر ادھر کیا اور داڑھوں سے چبایا	الْعَلَقَةَ الْمُضْغَةَ	لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی	۱۴_۲۳
مَضٰى (ض)	چلا گیا، درگذر ہوا، اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا یہاں تک کہ پورا کر دیا	.	-	۶۱_۱۸
مَطَرٌ (ن)	مینہ بدلی	.	-	-
مَطَرَ (ض)	برسا	.	-	۸۴_۱۱
مَطِيَ (س)	تنا ہوا اور اترایا	.	-	۳۳_۷۵

مَعَزَ (ف)	چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے علیحدہ کیا	.	ـ	۱۴۳_۶
مَعَنَ (ف)	کفرانِ نعمت کیا	.	ـ	۷_۱۰۷
مَعِی (اسم)	ـ	فَقَطَّعَ	کاٹ ڈالے	۱۵_۴۷
		اَمْعَآئَهُمْ	انکی آنتیں	
مَقَتَ (ن)	سخت دشمنی شمار کیا	مِن مَّقْتِكُمْ	کہ تم بیزار ہو رہے	۱۰_۴۰
		اَنْفُسَكُمْ	اپنے جی سے	
مَكَثَ (ن)	ٹھہرا، رہائش اختیار کی	.	ـ	۷۷_۴۳
مَكَرَ (ن)	فریب دیا	.	ـ	۳۰_۸
مَكَّ (ن)	ہڈی چوس کر مغز نکال	بِبَطْنِ مَكَّةَ	بیچ شہر مکہ کے	۲۴_۴۸
مَكَنَ (ن)	بلند مرتبہ ہوا	مَكَّنَّا لِيُوسُفَ	جگہ دی یوسف کو	۲۱_۱۲
مَكَا (ن)	انگلی منہ میں ڈال اور سیٹی بجائی	.	ـ	۳۵_۸
مَلَأَ (ف)	برتن بھرا	مُلِئَتْ حَرَسًا	بھرا ہوا ہے سخت	۸_۷۲
		شَدِيدًا	چوکیداروں سے	
مَلَأَ (ن)	مجمع چلا دوڑا	اِلَى الْمَلَإِ	طرف سرداران	۲۴۶_۲
.	ـ	اِلَى الْمَلَإِ	اوپر کی مجلس تک	۸_۳۷
		الاعلى		
مَلَحَ (ف)	نمکین کیا	.	ـ	۵۳_۲۵
مَلَقَ (ن)	چاپلوسی کی	خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ	ڈر بھوک سے	۳۱_۱۷
مَلَكَ (ض)	مالک ہوا	.	ـ	۵۳_۳
مَلَّ (ن)	کپڑا سیا	فِي مِلَّتِنَا	ہمارے دین پر	۸۸_۷

مَادَ (ض)	حرکت کی بے قرار ہوا کج ہو جانا	أَن تَمِيدَ بِكُم	کبھی جھک پڑے تم کو لیکر	۱۲_۱۶
مَارَ (ض)	خوراک لانا	-	-	۶۵_۱۲
مَازَ (ض)	الگ کیا فضیلت دی	وَامْتَازُوا الْيَوْمَ	اور تم الگ ہو جاؤ آج کے دن	۵۹_۳۶
مَالَ (ض)	جھکا رغبت کی دوست رکھا	فَلَا تَمِيلُوا	پس نہ جھک جاؤ	۱۲۹_۴

"ن"

نَأَى (ف)	دور ہوا	-	-	۲۶_۶
نَبَأَ (ف)	بلند ہوا اور خبر دی	فَنُنَبِّئُهُم	پس ہم خبر دینگے ان کو	۲۳_۳۱
نَبَتَ (ن)	جڑ پکڑی اُگی ہوئی	-	-	۶۰_۲۷
نَبَذَ (ض)	ڈالا پھینکا دے مارا	-	-	۱۴۵_۳
-	-	فَانْتَبَذَتْ بِهِ	پھر یکسو ہوئی لیکر	۲۲_۱۹
نَبَزَ (ض)	برا نام رکھا	-	-	۱۱_۴۹
نَبَطَ (ض، ن)	پانی نکلا پوشیدگی کے بعد ظاہر کیا تحقیق اپنے فہم سے کوئی بات نکالا	-	-	۸۳_۴
نَبَعَ (ن)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	-	-	۹۰_۱۷
نَبَعَ (س)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	-	-	-
نَبَعَ (ک)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	-	-	-
نَتَقَ (ض)	پہاڑ ہلایا اکھاڑ پھیلایا	-	-	۱۷۱_۷

مادہ	معنی	قرآنی لفظ	ترجمہ	حوالہ
نَثَرَ (ن)	تحریر میں کلام کیا، پراگندہ کیا، پھیلایا	إِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ	جب تارے جھڑ پڑیں	۲_۸۲
		هَبَاءً مَّنثُورًا	غبار اڑتی ہوئی	۲۳_۲۵
نَجَدَ (ن)	ظاہر ہوا، واضح ہوا، بلندی سے پیٹھ پھیر پڑا	فَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ	دکھلائی ہم نے اُس کو دو گھاٹیاں	۱۰_۹۰
نَجِسَ (ن)	وہ گندا اور پلید ہوا	۔	۔	۲۸_۹
نَجَمَ (ن)	ظاہر ہوا، چمکا	وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ	قسم ہے تارے کی جب گرے	۱_۵۳
نَجَا (ن)	خلاصی ہوئی، رہائی کا، عیب چھپے سے بچایا	۔	۔	۱۱۰_۱۲
نَحَبَ (ن)	واجب کیا	۔	۔	۲۳_۳۳
نَحَتَ (ف)	تراشا اور صاف کیا	۔	۔	۸۲_۱۵
نَحَرَ (ف)	قربانی کی، گلا کاٹا، مقابلہ کیا	۔	۔	۲_۱۰۸
نَحِسَ (س)	بدقسمت ہوا	۔	۔	۱۹_۵۴
نَحَلَ (ف)	کمزور لاغر ہوا	وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ	اور حکم بھیجا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو	۶۸_۱۶
		صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً	مہر اُن کی خوشی سے	۴_۴
نَخِرَ (س)	پرانا ہوا، بوسیدہ ہوا	۔	۔	۱۱_۷۹
نَخَلَ (ض)	صاف کیا، خالص کیا	فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ	میوے اور کھجوریں	۶۸_۵۵
نَخَلَ (ن)	چھانا اور چھان کر الگ کیا	۔	۔	۔
نَدَّ (ض)	سخت نفرت کی اور بھاگا	فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا	مت ٹھہراؤ اللہ کے شریک	۲۲_۲

نسر (اسم)	-	وَنَسْرًا	اور نسر (بت)	۲۳_۷۱
نَسَفَ (ض)	اکھاڑا	.	-	۱۰۵_۲۰
نَسَكَ (ن)	آدمی عبادت گزار ہوا، پرہیزگار ہوا	.	-	۶۶_۲۲
.	-	وَنُسُكِي	اور میری قربانی	۱۶۲_۶
نَسَلَ (ن)	جنا	.	-	۸_۳۲
نَسَلَ (ض)	تیز چلا	مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ	ہر اونچان سے پھیلے ہوئے آئیں	۹۶_۲۱
نسو (اسم)	-	يٰنِسَاءَ النَّبِيِّ	اے نبی کی بیویاں	۳۰_۳۳
نَسِيَ (س)	بھول گیا، عرف عام میں کسی کی حمایت کی	.	-	۶۷_۹
نَشَأَ (ف)	زندہ ہوا، پیدا ہوا، ظہور ہوا	.	-	۹۱_۱۱
نَشَرَ (ن)	کپڑا پھیلایا، اللہ نے مردہ کو زندہ کیا	.	-	۱۹_۱۷
نَشِرَ (س)	ساتھ کو چھوڑ کے ساتھی ادھر ادھر پھیل گئے	.	-	۹_۳۵
نَشَزَ (ض،ن)	اٹھا اور چلا گیا	.	-	۱۱_۵۸
نَشِطَ (س)	کام میں خوش ہوا	.	-	-
نَشَطَ (ض)	ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا	وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا	قسم ہے بند چھڑا دینے والوں کی کھول کر	۲_۷۹
نَشَطَ (ن)	رسے کو گانٹھ دی اور مضبوط کیا	.	-	-
نَصَبَ (ن)	مرض نے تھکا دیا	.	-	۴۱_۳۸
.	-	اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ	نشانی پر دوڑے آتے ہیں	۴۳_۷۰

نَعَسَ (ف)	حواس میں فتور آیا اور نیند کے قریب ہو گیا	.	ـ	۱۵۴_۳
نَعَسَ (ن)	حواس میں فتور آیا اور نیند کے قریب ہو گیا	.	ـ	ـ
نَعَقَ (ف، ض)	ریوڑ کو آواز دی اور ڈانٹا، کوے نے کائیں کائیں کی	.	ـ	۱۷۱_۲
نَعَلَ (ف)	اس کو جوتیاں پہنائیں	.	ـ	۱۲_۲۰
نَعِلَ (س)	جوتی پہنی	.	ـ	ـ
نَعَمَ (ن، ف)	تر و تازہ ہوا	.	ـ	۴۳_۶۸
نَغَضَ (ض، ن)	حرکت دیا	.	ـ	۵۱_۱۷
نَفَثَ (ض، ن)	پھونک مارا	.	ـ	۴_۱۱۳
نَفَحَ (ف)	روئی جھاڑا	مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ	پہنچ جائے ان کو ایک بھاپ	۴۶_۲۱
نَفَخَ (ن)	پھونک مارا	.	ـ	۷۳_۶
نَفِدَ (س)	ختم ہوا، فنا ہوا، ٹوٹا	.	ـ	۹۶_۱۶
نَفَذَ (ن)	پار ہوا، درست ہوا، پہنچا، کامیابی سے چلا یا اپنی حالت پر گزرا	فَانْفُذُوْا	نکل بھاگو	۳۳_۵۵
نَفَرَ (ض)	دوڑا، نفرت کیا	.	ـ	۴۲_۹
.	ـ	اَکْثَرَ نَفِیْرًا	زیادہ کر دیا ہم نے لشکر	۶_۱۷
نَفَشَ (ن)	کھل گیا، دھنکا گیا، بکھر گئی	.	ـ	۴۲_۷

نقم (ن)	عیب رکھا، بدلہ لیا	-	-	۵۹_۵
نکب (س)	راستہ چھوڑا اور علیحدہ ہو گیا، کندھے کی بیماری والا ہوا	فِی مَنَاكِبِهَا	چلو اس کے کندھوں پر	۱۵_۶۷
نکب (ن)	ہٹ گیا، تجاوز کیا، جو کچھ برتن میں تھا اسے گرا دیا، کامل بھر سے ہو، مددگار ہوا	-	-	۷۴_۲۳
نکث (ن)	توڑا	-	-	۱۳۵_۷
نکح (ف، ض)	نکاح کیا	-	-	۲۲۱_۲
نکد (ن)	تھوڑا دیا	-	-	۵۷_۷
نکد (ص)	عیش کم ہو	-	-	..
نکر (س)	نہ پہچانا، کسی بات سے ناواقف ہوا، کسی کو برا جانا	-	-	۴_۵۸
نکر (ک)	سخت ہوا، مشکل ہوا، دشوار ہوا	-	-	۶_۵۴
نکس (ن)	سر کے بل پھیر دیا، الٹا کیا، مقدم کو مؤخر کیا	-	-	۶۸_۳۶
نکص (ن)	ہٹ گیا	تَنْكِصُونَ	الٹے بھاگتے تھے تم	۶۶_۲۳
نکف (ف)	تکبر کیا اور باز رہا	-	-	۱۷۲_۴
نکل (س)	عذاب قبول کیا	-	-	۸۴_۴
-	-	اَنْكَالًا	بیڑیاں	۱۲_۷۳
نمرق (اسم)	-	وَنَمَارِقُ	اور تکیے	۱۵_۸۸
نمل (ن)	چڑھا، سخن چینی کی	قَالَتْ نَمْلَةٌ	کہا ایک چیونٹی نے	۱۸_۲۷
نمّ (ض)	چغلی کیا	-	-	۱۱_۶۸
نہج (ف)	راستہ واضح ہو گیا	-	-	۴۸_۵

نَهَرَ (ف)	زور سے جاری ہوا	فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ	جنت میں اور نہروں میں	۵۴_۵۴
نَهٰی (ف)	قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا	-	-	۷۹_۵
نَاءَ (ن)	سخت محنت کی اور مشقت اٹھائی	-	-	۷۶_۲۸
نَابَ (ن)	قائم مقام ٹھہرا ہوا	مُنِیْبًا اِلَیْهِ	رجوع ہو کر اس کی طرف	۳۴_۳۹
نَارَ (ن)	روشنی کی	-	-	۱۷_۲
نوس (اسم)	-	بِرَبِّ النَّاسِ	سب لوگوں کے	۱_۱۱۴
نَاشَ (ن)	طلب کیا، تناول کیا	-	-	۵۲_۳۴
نَاصَ (ن)	دوڑا، بھاگا، الگ ہوا	-	-	۳_۳۸
نَاق (اسم)	-	هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	یہ اونٹنی اللہ کی	۷۳_۷
نَامَ (ن)	اونگھا، مرا، سویا	-	-	۲۵۵_۲
نون (اسم)	-	وَذَا النُّوْنِ	اور مچھلی والا	۸۷_۲۱
نَوٰی (ض)	گٹھلی والی	-	-	۹۵_۶
نَالَ (ض)	پہنچا	-	-	۹۵_۵

"و"

وَأَدَ (ض)	زندہ درگور کیا	-	-	۸_۸۱
وَأَلَ (ض)	نجات طلب کی	-	-	۵۸_۱۸
وَبِرَ (س)	زیادہ اون والا ہوا	-	-	۸۰_۱۶
وَبَقَ (ض)	ہلاک ہوا	-	-	۳۴_۴۲
وَبَلَ (ض)	بھاری، متواتر ہونا	-	-	۹۵_۵

وَحَشَ (ض)	گھبرا اٹھا، خوف کی وجہ سے بھڑک دیا	وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ	اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں	۵_۸۱
وَحٰی (ض)	اشارہ کیا، آدمی بھیجا، چھپ کر کلام کیا، الہام کیا	-	-	۱۵_۱۲
وَدَّ (ن)	دوست رکھا	-	-	۷۳_۴
-	-	اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ	کیا پسند آتا ہے کسی کو	۲۶۶_۲
وَدَعَ (ف)	چھوڑا	-	-	۴۸_۳۳
وَدَقَ (ض)	قطرہ قطرہ گرا	-	-	۴۸_۳۰
وَدٰی (ض)	خون بہا دیا	-	-	۹۲_۴
-	-	فِيْ كُلِّ وَادٍ	ہر میدان میں	۲۲۵_۲۶
-	-	مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ	سامنے آیا ان کے نالوں کے	۲۴_۴۶
وَذَرَ (ض)	کاٹا، چھوڑا	-	-	۸۹_۲۱
وَزَعَ (ف)	دفع کیا	-	-	۹۳_۶
وَرِثَ (ح)	وارث ہوا	-	-	۷۴_۳۹
وَرَدَ (ض)	پہنچا	-	-	۱۹_۱۲
-	-	حَبْلِ الْوَرِيْدِ	دھڑکی رگ	۱۶_۵۰
-	-	وَرْدَةً كَالدِّهَانِ	گلابی رنگ	۳۷_۵۵
وَرَقَ (ض)	پتہ دار ہوا			۱۲۱_۲۰
وَرٰی (ض)	چقماق سے آگ نکالی	-	-	۵۱_۵۶
وَرِيَ (ح)	چقماق سے آگ نکالی	-	-	-
-	-	مَا وُوْرِيَ عَنْهُمَا	وہ چیز جو ان کی نظر سے پوشیدہ تھی	۲۰_۷

وَزَرَ (ض)	اٹھایا	۔	۔	۲۵_۱۹
"	وزیر بنا	۔	۔	۲۹_۲۰
۔	۔	وَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا	اور لڑائی اپنے ہتھیار	۴_۴۷
وَزَعَ (ف)	بند رکھا اور کو ترتیب وار صفوں میں رکھا	۔	۔	۱۹_۲۷
۔	۔	رَبِّ اَوْزِعْنِیْ	اے میرے رب میری قسمت میں کر	۱۵_۴۶
وَزَنَ (ض)	تولا	۔	۔	۳۵_۱۷
وَسَطَ (ض)	درمیان بیٹھا	۔	۔	۲۳۸_۲
وَسِعَ (س)	جگہ کھلی ہوئی وسیع کیا	۔	۔	۲۵۵_۲
وَسَعَ (ف)	بکثرت دیا مالدار بنایا	۔	۔	۲۴۷_۲
وَسُعَ (ک)	کشادہ اور فراخ ہوا	۔	۔	۹۷_۴
وَسَقَ (ض)	جمع کیا اٹھایا	۔	۔	۱۸_۸۴
وَسَلَ (ض)	تقرب حاصل کیا	وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ	ڈھونڈو اس تک وسیلہ	۳۵_۵
وَسَمَ (ض)	داغ دیا نشانی لگائی	۔	۔	۱۶_۶۸
وَسِنَ (س)	اونگھ نیند سے ہوا	سِنَةٌ	اونگھ	۲۵۵_۲
وَسْوَسَ	بری بات بتائی کسی چیز کی رغبت دلایا جس میں نہ نفع نہ نقصان	۔	۔	۱۹_۷
وسیٰ (اسم)	۔	یَا مُوْسٰی	اے موسیٰ	۹۱_۲
وَشَیَ (ض)	رنگوں اور نقشوں سے خوبصورت بنایا کلام کو جھوٹ سے سجایا	لَا شِیَةَ فِیْهَا	اس میں کوئی داغ نہیں	۷۱_۲
وَصَبَ (ض)	قائم و دائم رہا	۔	۔	۹_۳۷

لفظ	معنی	قرآنی لفظ	ترجمہ	حوالہ
وَعَدَ (ض)	وعدہ کیا، ڈرایا	.	-	۷۲-۹
.	-	مَوْعِدُهُمْ	ان کا ٹھکانہ	۱۷-۱۱
.	-	يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	ڈراتا ہے تم کو فقر سے	۶۸-۲
وَعَظَ (ض)	نصیحت کی، یاد دلایا	.	-	۱۴۳-۷
وَعَى (ض)	پکڑا اور جمع کیا	.	-	۱۸-۷۰
.	-	وَتَعِيَهَا اُذُنٌ	اور یاد رکھے اس کو کان	۱۲-۶۹
.	-	فَبَدَأَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	تو شروع کی تلاشی سے ان کی بوریوں کی	۷۶-۱۲
وَغَلَ (ض)	اندر گھس کے گیا	.	-	۸۵-۱۱
وَفَرَ (ض)	اکٹھا کیا	.	-	۲۳-۱۷
وَفَضَ (ض)	جلدی سے دوڑا	.	-	۴۳-۷۰
وَفِقَ (ح)	موافق ہوا	.	-	۳۳-۴
وَقَى (ض)	بچا لیا	.	-	۲۸۱-۲
وَقَبَ (ض)	تاریکی داخل ہوا	اِذَا وَقَبَ	جب چھا جائے	۳-۱۱۳
وَقَتَ (ض)	وقت مقرر کر دیا	.	-	۱۰۳-۴
وَقَدَ (ض)	جل اٹھا، شعلہ مارا، روشن ہوا	مِنْهُ تُوقِدُوْنَ	تم اس سے سلگاتے ہو	۸۰-۳۶
وَقَذَ (ض)	اس کو گرایا اور مارا تا آنکہ مر گیا	.	-	۳-۵
وَقَرَ (ض)	صاحب عقل ہوا، صاحب وقار ہوا، عزت کے ساتھ بیٹھا	.	-	۹-۴۸
.	-	وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں	۳۳-۳۳
.	-	لِلّٰهِ وَقَارًا	اللہ سے بڑائی کی	۱۳-۵۱
وَقَعَ (ف)	گرا	.	-	۱۵۰-۷

هَمَّ (ن)	ارادہ کیا	۔	۔	۵_۴۰
هَيمن (اسم)	۔	اَلْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ	نگہبان اور زبردست	۲۳_۵۹
هَنَأ (ن)	کھلایا	۔	۔	۴_۴
هَادَ (ن)	توبہ کیا اور حق کی طرف مائل ہوا ۔ یہودی ہوا	۔	۔	۱۱۱_۲
هَارَ (ن)	گرا پھٹ گیا گرایا	۔	۔	۱۰۹_۹
هَانَ (ن)	آسان ہو گیا	۔	۔	۲۰_۱۹
هَانَ (ن)	خوار ہوا	۔	۔	۱۸_۲۲
هَوَى (ض)	دور پست جگہ گرا	۔	۔	۵۳_۵۳
	۔	وَاتَّبَعَ هَوَاهُ	اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے	۲۸_۱۸
هَاءَ (ض)	اچھی ہیئت میں ہوا	۔	۔	۱۶_۱۸
هَيِئَ (س)	تیار ہوا	۔	۔	۱۰_۱۸
هَات (اسم)	بمعنی اعطنی یعنی دو مجھے	هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ	لاؤ اپنی دلیل	۷۵_۲۸
هَاجَ (ض)	حرکت کی اور اٹھا	۔	۔	۲۱_۳۹
هَالَ (ض)	اس پر مٹی ڈالی	۔	۔	۱۴_۷۳
هَامَ (ض)	بغیر نشان آوارہ ہو کر چلا گیا	۔	۔	۲۲۵_۲۶
"ی"				
يَئِسَ (ح، س)	ناامید ہوا	۔	۔	۸_۱۱
يَبِسَ (ف، س)	خشک ہوا	۔	۔	۵۹_۶
يَتِمَ (ض)	یتیم ہوا	۔	۔	۸۲_۱۸